روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

Tuesday 1,July 2025

منگلوار یکم جولائی 2025 بمطابق 5 محرّم 1447ھ

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:155 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 155 | جلد: 21

نظریں راہول ڈریوڈ کے ریکارڈ پر

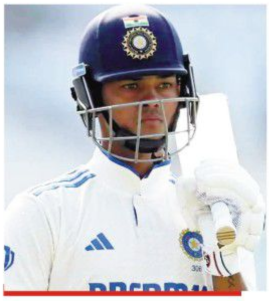

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 تحریر پر تقریر بھاری!

یاتری بڑی تعداد میں آئیں گے

دُعا کریں گے، بحفاظت گھر واپس جائیں گے

یاتریوں کیلئے مناسب حفاظتی انتظامات: وزیر اعلیٰ

جے کے این ایس

سری نگر :۳۰، جون: جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ حکومت نے امرناتھ یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے تمام انتظامات کر لیے ہیں۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں اور یاترا کے محفوظ اور ہموار انعقاد کے لیے دعا گو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر نے سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کے ساتھ میٹنگوں کی صدارت کی اور یقین دلایا کہ یاتریوں کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ اب ہم یاتریوں کا انتظار کر رہے ہیں، جنہیں منگل کے روز جموں سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وہ بڑی تعداد میں آئیں گے اور دعا کریں گے کہ وہ بحفاظت گھر واپس آئیں۔ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے جموں وکشمیر میں کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کے درمیان شروع ہوگی، اور 9 اگست کو رکھشا بندھن کے روز 38 دنوں بعد اختتام پذیر ہوجائے گی۔

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025، آج صبح یوتری نواس بھگوتی نگر جموں سے پہلا قافلہ کشمیر روانہ ہوگا

پرامن، کامیاب یاترا کیلئے تمام انتظامات مکمل

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لیاپال تل بیس کیمپ میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ

پائیدار اور صفر فضلہ یاترا کیلئے ایک جامع IEC مہم اور دیہی ترقی کے محکمے کے مختلف اختراعی اقدامات کا آغاز

نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، جون: 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے پس منظر میں سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کیلئے سیکورٹی کے غیر معمولی اقدامات کئے گئے ہیں جبکہ یاتریوں کی سہولت کیلئے بھی انتظامیہ نے شرائن بورڈ کیساتھ ملکر تمام لازمی انتظامات کئے ہیں۔ اس دوران لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو بال تل بیس کیمپ کا دورہ کرکے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا، ساتھ ہی انہوں نے امرناتھ جی یاترا کی ایک پائیدار اور صفر فضلہ یاترا کیلئے ایک جامع IEC مہم اور دیہی ترقی کے محکمے کے مختلف اختراعی اقدامات کا آغاز کیا۔ سالانہ (باقی ۸ پر)

38 روزہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر

جموں پولیس سریع الحرکت، چیک پوائنٹس میں اضافہ

مشترکہ چوکیاں اعلیٰ حساسیت کے پیش نظر 24 گھنٹے متحرک

نیوز ایجنسی

سری نگر :۳۰، جون: یاتری نواس جموں سے پہلی کھیپ کو جھنڈی دکھا کر 2 جولائی سے شروع ہونے والی 38 روزہ امرناتھ یاترا سے قبل، جموں و کشمیر پولیس نے ضلع بھر میں متعدد اسٹریٹجک مقامات پر مشترکہ چوکیاں قائم کرکے سیکورٹی انتظامات کو نمایاں طور پر تقویت دی ہے۔ یہ چوکیاں نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر قائم کی گئی ہیں تاکہ حج کے بغیر کسی رکاوٹ اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جا سکے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ مشترکہ چوکیاں اعلیٰ حساسیت اور زیادہ نقل وحرکت والے علاقوں بشمول نیشنل ہائی وے پوائنٹس، شہر کے اطراف اور بھگوتی نگر بیس کیمپ کی طرف جانے والے راستوں میں چوبیس گھنٹے کام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، سی آئی ایس ایف، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی اور دیگر ایجنسیوں کے اہلکاروں کو سخت تلاشی، نگرانی اور تصدیقی کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں پولیس کے سینئر افسران چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے تاکہ کارروائیوں کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں۔ عہدیدار نے کہا کہ ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سخت چیکنگ اور (۸ پر)

امرناگھپا کے راستوں پر ہائی ٹیک آلات اور مشتبہ افراد کی شاخت کیلئے FRS نصب

بیس کیمپوں کے ارد گرد 3 درجے کی حفاظتی چادر

جموں سری نگر قومی شاہراہ پر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی ایک بڑی تعداد تعینات، چوبیسوں گھنٹے چوکسی: حکام

نیوز ایجنسی

سری نگر: ۳۰، جون: حکام نے پیر کو بتایا کہ امرناتھ یاترا سے پہلے، کئی اعلیٰ درجے کی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، بشمول جنوبی کشمیر میں سطح سمندر سے 3880 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گھپا کی طرف جانے والے راستوں پر ہائی ٹیک آلات کی تنصیب۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار، چہرے کی شناخت کے نظام (FRS) کو امرناتھ یاترا کے پہلگام اور بالتال دونوں راستوں پر اسٹریٹجک مقامات پر نصب کیا گیا ہے، اور 19 جون کو دہشت گرد تنظیموں کے دو اوور گراؤنڈ کارکنوں کی گرفتاری کے ساتھ ہی ٹیکنالوجی کی تنصیب کے نتائج سامنے آئے ہیں۔ ایف آر ایس، جسے فعال دہشت گردوں اور مشتبہ اوور گراؤنڈ کارکنوں کی تصاویر فیڈ کی گئی ہیں، اگر کوئی بلیک لسٹڈ شخص نگرانی کیمروں کے فریم میں آجاتا ہے تو حقیقی وقت کی بنیاد (باقی ۸ پر)

امرناتھ یاترا سے پہلے سیکورٹی فورسز کی مشترکہ مشق

آرمی، سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس اور جے کے ایس ڈی آر ایف نے کی

ادھم پور میں سمرولی، ٹولڈی نالہ میں ایک مشترکہ موک لینڈ سلائیڈ ڈرل

نیوز ایجنسی

سری نگر :۳۰، جون: سالانہ امرناتھ یاترا 2025 سے پہلے آخری تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر سیکورٹی فورسز نے پیر کو جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک وسیع مشترکہ موک ڈرل کی۔ اس مشق کا مقصد یاترا سے قبل سیکورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کی حفاظت اور تیاری کو یقینی بنانا تھا، جو 3 جولائی کو شروع ہونے والی ہے۔ مختلف سیکورٹی یونٹس کی تیاری اور ہم آہنگی کو جانچنے کے لیے مشق کے دوران مکمل حفاظتی احاطہ میں بسیں بھیجی گئیں۔ اس مشق نے ہنگامی حالات جیسے کہ لینڈ سلائیڈنگ اور دیگر قدرتی آفات کو نقل کیا، جس میں پھنسے ہوئے حاجیوں کے لیے فوری ردعمل، انخلاء اور طبی امداد پر توجہ دی گئی۔ (باقی ۸ پر)

اننت ناگ کے کئی علاقوں میں

ڈرون اُڑانے پر عارضی پابندی: پولیس

یو این آئی

سری نگر : ۳۰، جون: سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے پیش نظر اننت ناگ پولیس نے کئی علاقوں میں ڈرون اڑانے پر عارضی طور پر پابندی عائد کردی ہے۔ واضح رہے کہ 38 دنوں پر محیط شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہوکر 9 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یہ مقدس یاترا روایتی راستوں 48 کلومیٹر نون پہلگام راستے اور 14 کلومیٹر بالتل راستے سے بہ یک وقت شروع ہوگی اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے یاتریوں کے پہلے قافلے کو کشمیر کے لئے روانہ کریں گے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اننت ناگ پولیس نے لینڈنگ سٹرپ تا پنچتنگ، گورنمنٹ ڈگری کالج کھنہ بل تا پوتر (باقی ۸ پر

کشمیر میں گرمی کی شدت برقرار

جولائی کے پہلے ہفتے کے دوران

بارشوں کا امکان

یو این آئی

سری نگر :۳۰، جون: گرمی کی شدید لہر کے بیچ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں ماہ جولائی کے پہلے ہفتے کے دوران رک رک کر بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمے کی ایڈوائزری کے مطابق کچھ کمزور مقامات پر سیلابی ریلے، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرآنے یا چٹانیں کھسک آنے کے امکانات ہیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 30 جون کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارشوں کا امکان ہے جبکہ جموں صوبے میں کچھ مقامات پر درمیانی (باقی ۸ پر)

راجوری کے کیری سیکٹر میں فوج و بی ایس ایف نے دراندازی کی کوشش ناکام بنادیا

کئی دہشت گرد ہلاک یا زخمی، گائیڈ گرفتار

لائن آف کنٹرول کے حساس علاقوں میں فوج اور نیم فوجی دستوں کی نگرانی سخت: حکام

یو این آئی، نیوز ایجنسیاں

جموں: ۳۰، جون: جموں وکشمیر کے ضلع راجوری میں لائن آف کنٹرول کے قریب فوج اور بارڈر سیکورٹی فورس نے مشترکہ کارروائی کے دوران دراندازی کی ایک کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک پاکستانی گائیڈ کو گرفتار کرلیا ہے، جس پر مشتبہ دراندازوں کی مدد کا الزام ہے۔ ذرائع نے پیر کو بتایا کہ راجوری کے کیری سیکٹر میں واقع ترکنڈی علاقے میں تعینات چوکس دستوں نے اتوار کی شب مشکوک نقل وحرکت محسوس کی، مستعد اہلکاروں نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے علاقے کو گھیرے میں لے کر دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا کر ایک پاکستانی گائیڈ کو دھر دبوچا۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا ہے کہ گرفتار شخص دراندازی میں ملوث عناصر کی رہنمائی کر رہا تھا اور انہیں سرحد عبور کرانے کی کوشش کر رہا تھا۔ گرفتار ملزم سے (باقی ۸ پر)

SKICC میں منعقدہ بین الاقوامی خریدار وفروخت کنندہ ملاقات 2025

ہنروں اور مصنوعات کیلئے صحیح پلیٹ فارم کی ضرورت

حکومت ہنرمندوں کی دستکاری کو عالمی منڈی تک پہنچانے کیلئے پرعزم: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

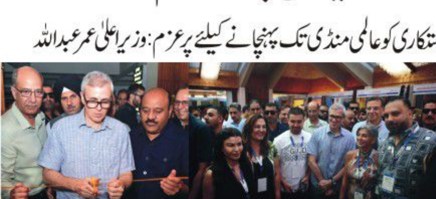

انفو

سری نگر ،۳۰، جون: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو کہا کہ حکومت بائر۔ سیلر میٹنگوں کے ذریعے کشمیری ہنرمندوں اور عالمی منڈی کے درمیان تاریخی تعلق کو دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ تخلیق کاروں اور صارفین کے درمیان براہ راست رشتہ مضبوط ہو۔ وزیر اعلیٰ نے اِن باتوں کا اِظہار آج جے کے اِنٹرنیشنل بائر۔ سیلر میٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے کیا جو کہ ایس کے آئی سی سی میں منعقد ہوا۔ اِس میٹ کا اِنعقاد جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے وول اینڈ وولنز ایکسپورٹ (باقی ۸ پر)

منشیات فروشوں کیخلاف جاری سخت کارروائیاں

سری نگر میں 50 لاکھ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد قرق

پیشگی اجازت کے بغیر فروخت، منتقل یا دوسری ڈیل پر پابندی: پولیس

یو این آئی

سری نگر :۳۰، جون: منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے سری نگر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خلاف ایک فیصلہ کن کارروائی کرتے ہوئے سری نگر پولیس نے قریب 50 لاکھ روپے مالیت کی رہائشی جائیداد جس میں ایک یک منزلہ مکان شامل ہے، کو ضبط کیا ہے۔ انہوں نے (باقی ۸ پر)

ریاستی حیثیت کی بحالی پر تذبذب کے بیچ

جموں وکشمیر میں 3 پارٹیوں کا نیا سیاسی الائنس قائم

ہم تبدیلی کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم: سجاد لون

نیوز ایجنسیاں

سری نگر :۳۰، جون: پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد لون، حکیم یاسین کی سربراہی میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ اور جموں وکشمیر جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ، جو جماعت اسلامی کا ایک دھڑا ہے جس نے گزشتہ سال اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا، نے پیر کے روز پیپلز الائنس فار چینج کے نام سے ایک نئے سیاسی اتحاد کا اعلان کیا۔ یہ اعلان سجاد لون نے یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا جس میں تینوں پارٹیوں کی اعلیٰ قیادت نے شرکت کی۔ (۸ پر)

امرناتھ یاترا سے پہلے اہم علاقوں میں سیکورٹی سخت

CRPF نے کیا نگرانی کو تیز، K-9 (ڈاگ) دستے تعینات

نیوز ایجنسی

سری نگر:۳۰، جون: امرناتھ یاترا سے پہلے، جو 3 جولائی کو شروع ہونے والی ہے، سی آر پی ایف (سینٹرل ریزرو پولیس فورس) نے جموں سری نگر قومی شاہراہ کیساتھ ساتھ یاتریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ایک مضبوط کثیر سطحی حفاظتی منصوبہ تیار کیا ہے۔ جموں سری نگر ہائی وے ہزاروں یاتریوں کے لیے اہم راستوں میں سے ایک ہے۔ سی آر پی ایف نے نگرانی کو تیز کر دیا ہے، اہم جموں سری نگر قومی شاہراہ پر اپنے اہلکاروں کے ساتھ K-9 (ڈاگ) دستے تعینات کیے ہیں، یہ ایک اہم راستہ ہے جسے ہزاروں زائرین استعمال کرتے ہیں، اور ہائی وے گشت کو مضبوط کیا ہے، خاص توجہ کے ساتھ حساس (باقی ۸ پر)

سیرابی پانی کے استعمال پر ٹیکس؟

محکمہ جل شکتی نے وضاحت کی

یہ ریاستی حکومتوں کا ڈومین ہے

نیوز ایجنسی

سرینگر //۳۰، جون/ حال ہی میں، کئی سوشل میڈیا پوسٹس وائرل ہوئی ہیں، جس میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ مرکز کاشتکاری کی سرگرمیوں کے لیے پانی کے استعمال پر ٹیکس لگانے کا ارادہ ہے۔ ان دعوؤں نے کاشتکار برادری کے اندر تشویش کو جنم دیا ہے اور اس کے نتیجے میں بہت بڑی الجھن پیدا ہوئی ہے۔ مرکزی حکومت نے باضابطہ طور پر زرعی مقاصد کے لیے پانی کے استعمال پر ٹیکس لگانے کے ایسے کسی منصوبے سے انکار کیا ہے۔ وزارت جل شکتی نے 27 (باقی ۸ پر)

ڈائٹ لیہہ میں این ایم ایم ایس ایس پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

(پی آئی بی)

سرینگر،30 جون2025 /محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈلٹریسی،وزارت تعلیم (ڈی او ایس ای ایل) کی جانب سے قومی مینز-کم-میرٹ اسکالرشپ اسکیم (این ایم ایم ایس ایس) پر ایک روزہ ورکشاپ 28 جون 2025 کو ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈائٹ) لیہ میں منعقد کی گئی،جس کی صدارت ڈی او ایس ای ایل کی اقتصادی مشیر محترمہ اے سریجا نے کی۔اس پروگرام کا مقصد اسکالرشپ سے متعلقہ عمل کو آسان بنانا اور ضلع و ادارہ نوڈل افسران (ڈی این اوز، آئی این اوز) کو جدید معلومات اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا تاکہ اسکیم کی مؤثر نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ورکشاپ کا مرکز درخواست دینے اور تصدیق کے عمل کو آسان بنانا،عملی مشکلات کو دور کرنا اور ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے طریقہ کار کی وضاحت کرنا تھا۔ماہرانہ زیر قیادت تکنیکی نشستوں میں درخواست کی پروسیسنگ،اہلیت کی تصدیق کے اصول اور ڈیجیٹل ورک فلو پر تفصیلی تربیت دی گئی۔ورکشاپ میں کل 311 شرکاء نے حصہ لیا،جن میں سے 192 افسران کرگل ضلع اور 119 لیہ ضلع سے تھے،جو مرکز کے تمام حصوں کی شاندار نمائندگی ظاہر کرتی ہے۔اس موقع پر محترمہ اے سریجا نے اقتصادی طور پر کمزور طبقات کے بچوں کو وقت پر اسکالرشپ کی ادائیگی کی اہمیت اور ریاستی سطح کے افسروں کی جانب سے نیشنل اسکالرشپ پورٹل (این ایس پی) پر درخواستوں کی فوری تصدیق کی ضرورت پر زور دیا۔محترمہ پریہ گوپال سینئر ٹیکنیکل ڈائریکٹر (این آئی سی) نیشنل اسکالرشپ پورٹل (این ایس پی) نے 2025-26 کے دوران این ایس پی میں رجسٹریشن اور تصدیق کی نئی خصوصیات پر پریزنٹیشن دی،جس کے بعد ضلع نوڈل افسران (ڈی این اوز)،ادارہ نوڈل افسران (آئی این اوز) اور مرکز کے انتظامی اہلکاروں کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔جناب روی رنجن،انڈر سیکریٹری (ڈی بی ٹی مشن) نے نیشنل اسکالرشپ پورٹل کے ذریعے این ایم ایم ایس ایس اسکالرشپ کی آن لائن رجسٹریشن،تصدیق اور ادائیگی کے عمل کے نفاذ کے طریقہ کار پیش کیے۔ان معزز مہمانوں نے پالیسی کے فریم ورک پر روشنی ڈالی،شرکاء کے سوالات کے جواب دیے اور اسکالرشپ کی فراہمی میں شفافیت اور کارکردگی کی اہمیت پر زور دیا۔مزید برآں، انہوں نے تمام نوڈل افسران کو واٹس ایپ گروپس اور مخصوص پورٹل پر مبنی معاونت کے ذریعے مسلسل تکنیکی مدد فراہم کرنے کا عہد کیا،تاکہ سوالات کا بروقت حل یقینی بنایا جاسکے اور اسکیم کی بہتر عمل درآمد ممکن ہو سکے۔ان انٹرایکٹو سیشنز میں زمینی حقائق اور چیلنجز کے عملی حل اور رہنمائی فراہم کی گئی،جس سے نوڈل افسران کی انتظامی صلاحیتوں کو مضبوطی حاصل ہوئی۔ یہ اقدام محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی (ڈی او ایس ای ایل) کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ مرکزی اسکالرشپ اسکیموں کی بروقت، شفاف اور طلبہ مرکزیت پر مبنی نفاذ کو پورے خطے میں یقینی بنائے۔مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحت، جسے "قومی مینز-کم-میرٹ اسکالرشپ اسکیم" کہا جاتا ہے، معاشی طور پر کمزور طبقات کے مستحق طلبہ کو اسکالرشپ دی جاتی ہے تاکہ وہ آٹھویں جماعت میں تعلیم چھوڑنے سے بچ سکیں اور سیکنڈری سطح پر اپنی تعلیم جاری رکھیں۔

تاج محل کے قریب فائرنگ سے سیاحوں میں مچی دہشت،

فرار بدمعاشوں کی تلاش میں لگی پولیس

وی او آئی

سرینگر /30 جون/// پیر کی صبح تاج محل کے مغربی گیٹ پر کار پر سوار 2 نوجوانوں کے ذریعہ تین راؤنڈ فائرنگ کے بعد پولیس و انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔نوجوان جبراً سکیورٹی بیریئر توڑ کر گھسنے کی کوشش کر رہے تھے۔وائس آف انڈیا کے مطابق اتر پردیش کے آگرہ میں تاج محل کے مغربی گیٹ پر پیر کی صبح اس وقت دہشت پھیل گئی جب کار پر سوار 2 نوجوانوں نے تابڑتوڑ فائرنگ شروع کر دی۔ بدمعاش 3 راؤنڈ فائرنگ کرنے کے بعد وہاں سے فرار ہو گئے۔ اس واقعہ سے پولیس و انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کار پر سوار نوجوان تاج محل کے مغربی گیٹ کی پارکنگ سے امرودی ٹیلہ تک پہنچ گئے تھے۔وہ جبراً بیریئر سے آگے جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ روکنے پر ہوا میں فائرنگ شروع کر دی۔واقعہ صبح قریب 9 بجے کا بتایا جاتا ہے۔ یوپی 85 نمبر کی گاڑی میں سوار دو نوجوان جبراً سکیورٹی بیریئر توڑ کر گھسنے کی کوشش کر رہے تھے۔جب سکیورٹی اہلکاروں نے انہیں روکا تو بحث کرنے لگے۔اس پر گاڑی کو گھمایا اور پستول نکال کر ایک کے بعد ایک 3 راؤنڈ فائر ٹھونک دیے۔گولیوں کی تڑتڑاہٹ سے سیاحوں میں دہشت پھیل گئی۔کار پر سوار نوجوان وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ دہشت پھیلانے والے نوجوانوں کی تلاش میں لگ گئی ہے۔اطلاع کے مطابق کار کا نمبر ٹریس کر لیا گیا ہے اور متھرا کے متعلقہ تھانوں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ڈی سی پی سٹی سونم کمار نے بتایا کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ جلد ہی ملزمین کو گرفتار کر کے قانون کارروائی کی جائے گی۔واضح رہے کہ اتوار کو آگرہ کے ایئرپورٹ کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی تھی۔ سماج دشمن عناصر نے دھمکی بھرے ای میل میں لکھا تھا کہ ایئرپورٹ کے چاروں طرف خطرناک دھماکہ خیز اشیاء سے بھرے بیگس رکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد سکیورٹی اہلکاروں نے تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔اب اگلے ہی دن تاج محل کے گیٹ پر فائرنگ کے واقعہ سے پولیس و انتظامیہ میں ہنگامہ برپا ہو گیا ہے۔

رینج پولیس ہیڈکوارٹر سری نگر نے کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے سوک ایکشن پروگرام کے تحت

سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کی مناسبت سے ایک سیمینار کا انعقاد

سرینگر30 جون// رینج پولیس ہیڈکوارٹر سری نگر نے شعبہ طلباء بہبود، کشمیر یونیورسٹی کے تعاون سے کشمیر یونیورسٹی کے ای ایم ایم آر سی آڈیٹوریم میں سوک ایکشن پروگرام کے تحت ان کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں 'ینگ انڈیا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے آئیڈیلز' کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔تقریب میں یونیورسٹی کے مختلف کالجوں اور دیگر شعبہ جات کے تقریباً 200 طلباء نے شرکت کی اور 22 شرکاء نے اس موضوع پر تقریر کی۔ بہترین پانچ (05) مقررین کو نقد انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔سیمینار میں ممتاز معززین کی موجودگی کا مشاہدہ کیا جن میں پروفیسر نصیر اقبال، رجسٹرار، کشمیر یونیورسٹی، پروفیسر پرویز احمد، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر، کشمیر یونیورسٹی، پیر ظہور-جے کے پی ایس، ایس پی، اسٹاف آفیسر سے ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر اور ایس ایچ او شامل تھے۔ہلال خالق-جے کے پی ایس،ایس پی حضرت بل زون سری نگر بطور مہمان خصوصی۔تقریب میں شرکت کرنے والے دیگر مہمانوں میں Sh. شاہد علی، کلچرل آفیسر، کشمیر یونیورسٹی محمد شفیع ADO DySP، CKR سری نگر،شوکت احمد ڈی وائی ایس پی، ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر کے پرائیویٹ سیکریٹری، ایس ایچ۔عرفان نذیر، انسپکٹر اور محترمہ رفعت جان،انسپکٹر۔رجسٹرار کشمیر یونیورسٹی نے اپنی شاندار تقریر میں پولیس کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے نظریات کو اپنانے میں تقریب کی اہمیت پر زور دیا۔ایس پی حضرت بل زون سری نگر اور ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر کے اسٹاف آفیسر نے بھی ملک کو متحد کرنے میں 'آئرن مین آف انڈیا' کے کردار پر روشنی ڈالی۔ سوک ایکشن پروگرام کے تحت یہ اقدام اس طرح کے پروگراموں کے ذریعے کمیونٹی کی شمولیت اور نوجوانوں کی ترقی کے لیے، جموں و کشمیر پولیس کی مسلسل وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

کانگریس کا کپوارہ میں ایک روزہ پارٹی کنونشن

ریاستی درجہ ہمارا آئینی حق ہے،مزید تاخیر ناقابل قبول/ طارق حمید قرہ

سرینگر/ 30 جون/ کے پی ایس : جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے پیر کے روز کپوارہ کے ٹاؤن ہال میں پارٹی کے جاری مہم "ہماری ریاست، ہمارا حق" کے تحت ایک بڑے کارکن کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق کنونشن کی صدارت پارٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کی، جب کہ پارٹی کی سینئر لیڈر اور ضلع ترقیاتی کونسل کپوارہ کے وائس چیئرمین حاجی فاروق احمد میر، ایم ایل اے کریری ایڈووکیٹ عرفان حفیظ لون، سابق ایم ایل اے سوپور حاجی عبدالرشید ڈار، ضلع صدر بارہمولہ میر اقبال، سینئر رہنما نثار منڈو، میر فیاض بارہمولہ سمیت ضلعی کانگریس کمیٹی کپوارہ کے اراکین اور ہزاروں کانگریسی کارکنان جن کا تعلق لولاب اور دیگر علاقوں سے تھا، اس کنونشن میں موجود رہے۔حاجی فاروق احمد میر کی دوبارہ کانگریس میں شمولیت پر کارکنوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی گئی۔کنونشن کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے مرکزی حکومت پر ریاستی درجہ کی بحالی میں تاخیر کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کو دفعہ 370 اور 35A کی منسوخی کے بعد وزیراعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے متعدد بار، اندرون و بیرون پارلیمان ریاستی درجہ کی بحالی کے وعدے کیے گئے،لیکن زمینی سطح پر ابھی تک کوئی عملی پیش رفت نظر نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ مرکز نے پہلے کہا کہ مردم شماری اور حلقہ بندی کے بعد ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا لیکن وہ مرحلہ بھی مکمل ہو چکا ہے اور پھر کہا گیا کہ انتخابات کے بعد بحالی ہوگی لیکن اب سرکار کو بنے ہوئے آٹھ ماہ گزر چکے ہیں لیکن ریاستی حیثیت کی بحالی کے آثار نظر نہیں آتے۔

زملگام میں عیدگاہ کے قریب بغیر ڈھکن کی ٹنکی، انسانی جانوں کیلئے خطرہ

عوام میں تشویش کی لہر، متعلقہ حکام سے اپیل، جلد کارروائی پر دیا زور

وی او آئی

سرینگر/30 جون/// زملگام موری ناگ میں عیدگاہ کے قریب تعمیر کی گئی پانی کی ٹنکی بغیر ڈھکن کے کھلی پڑی ہے، جس سے مقامی آبادی میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ یہ ٹنکی چاروں طرف سے تو بند ہے، لیکن اس کا اوپری حصہ بغیر کسی ڈھکن کے کھلا ہوا ہے، جو ایک بڑے حادثے کو دعوت دے رہا ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق علاقہ مکینوں، مقامی سماجی کارکنان اور اوقاف اسلامیہ کمیٹی نے محکمہ جل شکتی (PHE) کے اعلیٰ افسران سے اپیل کی ہے کہ اس ٹنکی کو فوری طور پر ڈھکن لگا کر محفوظ کیا جائے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر خدانخواستہ کوئی بچہ، جانور یا بزرگ اس ٹنکی میں گر گیا، یا کوئی شخص دانستہ طور پر زہریلا مواد اس میں پھینک دے تو پورے زملگام کی بستی کو جانی و مالی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چونکہ ٹنکی کے قریب ہی عیدگاہ واقع ہے، جہاں روزانہ درجنوں بچے کرکٹ اور دیگر کھیلوں میں مشغول رہتے ہیں، کسی بھی لمحے کوئی افسوسناک واقعہ پیش آ سکتا ہے۔اسی تناظر میں مقامی لوگ بار بار کہہ چکے ہیں کہ یہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں بلکہ انسانی زندگیوں سے جڑا ایک سنگین خطرہ ہے۔عوام کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر کسی وقت کوئی جانور اس ٹنکی میں گر جائے تو پانی آلودہ ہو جائے گا، جس کے باعث بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔اس لیے محکمہ PHE کے چیف انجینئر اور متعلقہ حکام سے اپیل کی جاتی ہے کہ فوری طور پر اس ٹنکی کو مکمل طور پر ڈھکن لگا کر بند کیا جائے اور اوپر حفاظتی تالا بھی لگایا جائے تاکہ مستقبل میں کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔عوام نے سوال اٹھایا ہے کہ زملگام میں تعینات محکمہ PHE کے اہلکار اس مسئلے پر خاموش کیوں ہیں؟ جب واضح خطرہ موجود ہے تو اس پر اب تک کوئی اقدام کیوں نہیں کیا گیا؟ زملگام کے عوام متفقہ طور پر یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ اس سنگین مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور جلد از جلد ٹنکی کے اوپری حصے کو محفوظ بنایا جائے، بصورت دیگر کسی بھی ممکنہ حادثے کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ محکمہ پر عائد ہوگی۔

ایم ایل اے پٹن جاوید ریاض بیدار نے محرم الحرام کے انتظامات کا لیا جائزہ

کے پی ایس

سرینگر/ 30 جون/ : ایم ایل اے پٹن جاوید ریاض بیدار نے آج پٹن میں امام پارہ زادہ محلہ، گنڈ ابراہیم کا دورہ کیا تاکہ آئندہ محرم کی تقریبات کے انتظامات کا جائزہ لیا جائے اور اسے حتمی شکل دی جاسکے۔کشمیر پریس سروس نمائندہ کے مطابق اپنے دورہ کے دوران، بیدار نے کمیونٹی کے اراکین اور مقامی منتظمین کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہا کہ محرم کی مقدس مدت کے تئیں تمام ضروری انتظامات کیے جائیں۔مذاکرے مذہبی اجتماعات کے شاندار انعقاد، حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے اور کسی بھی لاجسٹک ضروریات کو پورا کرنے پر مرکوز تھے۔ایم ایل اے موصوف نے محرم کے تقدس کو برقرار رکھنے اور عقیدت مندوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ان کا دورہ اہم مذہبی تقریبات کے دوران کمیونٹی کی حمایت کرنے کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

باہر سے رجسٹرڈ گاڑیوں کے غلط استعمال کی اطلاعات

کوکرناگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی خصوصی مہم، کئی گاڑیاں ضبط اور بلیک لسٹ

سی این آئی/

سرینگر/30 جون/ /ضلع اننت ناگ میں محکمہ ٹرانسپورٹ نے کارروائی تیز کرتے ہوئے باہر سے رجسٹرڈ گاڑیوں کے غلط استعمال کی اطلاعات کے بعد کوکرناگ میں ایک خصوصی مہم چلائی جس دوران کئی گاڑیوں کو بلیک لسٹ کیا گیا۔سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے میں اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر اننت ناگ اور ان کے عملے نے کارروائی کو تیز کرتے ہوئے کئی گاڑیوں کو بلیک لسٹ کیا اور کچھ ایک ضبط کر لی گئی۔ حکام کے مطابق اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر اننت ناگ مبشر جان نے کوکرناگ کے علاقے میں ایک خصوصی چیکنگ مہم کی قیادت کی جہاں کئی بیرونی ریاستی گاڑیوں کو درست پرمٹ کے بغیر چلتے ہوئے پایا گیا اور انہیں بھاری جرمانہ اور بلیک لسٹ کیا گیا۔اس موقعہ پر اے آر ٹی او مبشر جان نے کہا "پہاڑی علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ وہاں کئی غیر رجسٹرڈ یا غیر مجاز گاڑیاں چل رہی ہیں، جو حفاظتی اور ریگولیٹری خدشات کا باعث ہیں۔ آنے والے دنوں میں سخت کارروائی جاری رہے گی"۔محکمہ نے تمام گاڑیوں کے مالکان اور سیاحوں پر زور دیا ہے کہ وہ نقل و حمل کے ضوابط کی تعمیل کریں، خاص طور پر ماحولیاتی طور پر حساس پہاڑی علاقوں میں۔ مکمل تعمیل اور سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے آنے والے دنوں میں مزید معائنے متوقع ہیں۔

بیوروکریسی میں غفلت شعاری کا راج؟

ترقیاتی منصوبے افسرانہ تساہل پسندی کی نذر

ٹی ای این/

سرینگر// 30 جون/ جموں وکشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں کی سست رفتاری پر ٹھیکیداروں کی انجمن نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ انتظامیہ میں موجود چند غیر متحرک اور نااہل افسران دانستہ طور پر منصوبوں کی بروقت تکمیل میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں، جس کے نتیجے میں قیمتی فنڈز ضائع ہو رہے ہیں اور ترقیاتی ڈھانچہ شدید متاثر ہو رہا ہے۔جموں وکشمیر سنٹرل کنٹریکٹرس کارڈی نیشن کمیٹی کے جنرل سیکریٹری فاروق احمد ڈار نے ایک بیان میں کہا کہ اگرچہ لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ خود ترقیاتی عمل کی نگرانی کر رہے ہیں، تاہم چند افسروں کی جانب سے فائلوں کو التوا میں رکھنا، غیر ضروری اعتراضات اٹھانا اور منظوریوں کو موخر کرنا معمول بن چکا ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پچھلے مالی سال کے دوران تقریباً 25 فیصد ترقیاتی فنڈز محض بیوروکریٹک سست روی کی وجہ سے غیر استعمال شدہ رہ گئے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ صرف نااہلی نہیں بلکہ ایک منظم رکاوٹ ہے جس کا مقصد ترقیاتی ایجنڈے کو سبوتاژ کرنا ہے۔کارڈی نیشن کمیٹی نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کے دفتر سے اپیل کی ہے کہ ایسے افسران کی نشاندہی کی جائے جو منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر کے ذمہ دار ہیں، اور ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ تاخیر کا شکار منصوبوں کا خصوصی آڈٹ کرایا جائے، بلیک لسٹنگ کا عمل شروع کیا جائے اور وقت مقررہ میں منظوریوں کو یقینی بنانے کے لیے ایک مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے۔فاروق ڈار نے مزید کہا کہ اگرچہ مرکز جموں وکشمیر کی تعمیر و ترقی کے لیے بھرپور مالی امداد فراہم کر رہا ہے لیکن زمینی سطح پر بیوروکریٹک رکاوٹیں ان کوششوں کو ناکام بنا رہی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اگر بروقت اصلاحات نہ کی گئیں تو صورتحال سنگین رخ اختیار کر سکتی ہے۔

کاچھامہ کپوارہ میں حسینی محفل کا انعقاد

شہدائے کربلا کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش

کے پی ایس

سرینگر/ 30 جون/ : کاچھامہ کپوارہ میں محرم الحرام کے سلسلے میں شہدائے کربلا کی یاد میں ایک حسینی محفل کا انعقاد کیا گیا۔محفل میں وادی گل پوش کے جید عالم، اسلامی اسکالر اور سپیشل سیکریٹری جموں وکشمیر انفارمیشن ٹیکنالوجی عبدالحفیظ مسعودی نے محفل میں میزبانی کے فرائض انجام دیے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ تفصیلات کے مطابق محفل حسینی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔تلاوت کا فریضہ عبدالحمید کٹاریہ نے انجام دیا۔اس کے بعد جواں سال اسکالر اور اسسٹنٹ پروفیسر جاوید احمد نے نعت بحضور سرور کائنات پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔محفل کی صدارت ڈاکٹر عبدالحفیظ مسعودی نے کی جبکہ معروف شاعر و ادیب غلام رسول درد پوری بطور مہمان خصوصی موجود تھے اور ان کے ہمراہ سابق چیف ایجوکیشن آفیسر بانڈی پورہ مطیع اللہ مسعودی اور محمد شفیع میر ایوان صدارت میں موجود تھے۔محفل میں نذیر احمد قریشی ابن شہباز نے نظامت کے فرائض اپنے منفرد انداز میں انجام دیے۔

کراس بارڈر شیلنگ میں متعدد مکانات تباہ:

متاثرین مرکزی حکومت کے منظور شدہ معاوضے کے منتظر

کے پی ایس

سرینگر/ 30 جون/ : کرناہ سیکٹر کے بٹہ پورہ کے رہائشی اب بھی مرکزی حکومت کی جانب سے منظور شدہ معاوضے کے منتظر ہیں، جن کے مکانات اس سال کے اوائل میں پاکستان کی جانب سے کی گئی شدید گولہ باری میں تباہ ہو گئے تھے۔اس کراس بارڈر شیلنگ میں سات سے زائد مکانات مکمل طور پر خاکستر ہو گئے تھے جبکہ کئی دیگر جزوی طور پر متاثر ہوئے، جس کے نتیجے میں کئی خاندان ایک ہی رات میں بے گھر ہو گئے۔اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے کشمیر پریس سروس نمائندہ کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس حکومت نے ہر متاثرہ خاندان کو فوری امداد کے طور پر 1,20,000 روپے فراہم کیے تھے، تاہم مرکزی حکومت کی طرف سے منظور شدہ اضافی معاوضہ تاحال متاثرین تک نہیں پہنچا ہے۔بٹہ پورہ کے رہائشی نذیر احمد وانی، جن کا مکان مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے، نے کہا انہیں ریاستی حکومت کی جانب سے اعلان کردہ 1,20,000 روپے تو ملے ہیں، مگر مرکزی حکومت کی جانب سے جو رقم منظور کی گئی تھی، وہ ابھی تک نہیں ملی۔ہم عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزار رہے ہیں۔شیلنگ کے واقعے کو کئی مہینے ہو چکے ہیں۔مقامی انتظامیہ ہمیں بار بار یقین دہانی کراتی ہے کہ فنڈز آئیں گے،لیکن آج تک ہمیں مرکز سے ایک روپیہ بھی نہیں ملا۔

آزاد کلچرل فورم چاڑورہ کی کامیاب میٹنگ اور یادگار مشاعرہ

کے پی ایس:

سرینگر/ 30 جون/ آزاد کلچرل فورم چاڑورہ کی جانب سے مورخہ 29 جون 2025 کو دفتر میں ایک کامیاب اور بامقصد میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ میٹنگ سہ پہر 3 بجے شروع ہوئی اور شام 5 بجے تک جاری رہی۔اس اہم اجلاس میں فورم کے تمام سینئر اور نوجوان ممبران نے فعال شرکت کی اور اپنی آراء اور تجاویز سے فورم کی آئندہ سرگرمیوں کے لیے ایک واضح لائحہ عمل تیار کرنے میں مدد دی۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق میٹنگ میں خاص طور پر فورم کے آئندہ پروگراموں پر گفتگو کی گئی، جنہیں بہتر اور بامقصد انداز میں منعقد کرنے پر زور دیا گیا۔ تمام حاضرین نے مختلف تجاویز پیش کیں اور اس بات پر اتفاق کیا کہ آزاد کلچرل فورم نہ صرف ادبی سرگرمیوں کو فروغ دے بلکہ نوجوان نسل کو بھی اس میں شامل کرے تاکہ ہمارے ثقافتی ورثے کی حفاظت اور ترویج ممکن ہو۔اس میٹنگ میں جن حضرات نے شرکت کی، ان میں صدر فورم قیوم کاشمیری، نائب صدر محمد رمضان ڈار، غلام محمد خادم، ولی محمد آکاش، غلام قادر بیدار، غلام نبی ڈار، امتیاز ریگامی، فردوس فہیم، محمد یوسف فیروزی، جنرل سیکریٹری شاہنواز نظیر اور دیگر نوجوان قلمکار شامل تھے۔تمام ممبران نے اپنی موجودگی سے میٹنگ کو کامیاب اور بامعنی بنایا۔نوجوان قلمکاروں کی شمولیت نے میٹنگ کو تازگی، ولولہ اور فکری وسعت عطا کی، جسے سبھی نے سراہا۔میٹنگ کے اختتام پر ایک خوبصورت اور دلکش مشاعرہ بھی منعقد کیا گیا، جس میں مختلف شعراء کرام نے اپنے کلام سے محفل کو گرمایا۔ مشاعرے میں محبت، انسانیت، روحانیت اور معاشرتی موضوعات پر مبنی اشعار سنائے گئے، جنہیں شرکاء نے بے حد پسند کیا۔شرکاء کی داد و تحسین نے ماحول کو اور بھی پرلطف بنا دیا۔ یہ میٹنگ اور مشاعرہ آزاد کلچرل فورم کی ادبی کاوشوں کا ایک شاندار مظہر تھا، جس نے ثابت کیا کہ یہ فورم ادب، ثقافت اور شعور کی ترویج میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

ٹیگور ہال سرینگر میں ادبی سنگت کشمیر کے زیر اہتمام شاندار ادبی تقریب

گوجری زبان کے دو اہم ادبی کارنامے باضابطہ طور پر منظر عام پر لائے گئے

/سی این آئی

سرینگر/ 30 جون/ ٹیگور ہال سرینگر میں ادبی سنگت کشمیر کے زیر اہتمام ایک شاندار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گوجری زبان کے دو اہم ادبی کارنامے باضابطہ طور پر منظر عام پر لائے گئے۔سی این آئی کے مطابق اس پروقار تقریب میں گلاب الدین طاہر (سابق ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل دوردرشن سرینگر) کی تصنیف "لیکھ چھاپا" اور ڈاکٹر نصیر الدین بارو کی کتاب "کہون جے سنیں" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔اس موقع پر جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ان کے ہمراہ ادبی دنیا کے معروف شخصیات، جن میں محمد امین بٹ (صدر ادبی مرکز کامراز)، غلام حیدر بڑہانہ، جاوید نظامی، اور سلام الدین بجاڑ ایوان صدارت میں موجود تھے۔تقریب میں ادبی شوقین اور سینئر ثقافتی شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔حاضرین میں سابق پروگرام آفیسر غلام محی الدین بٹ، پرویز مانوس، شکیل الرحمان، محمد الطاف، شکیل آزاد، شفیق قریشی، چودھری محمد یاسین پوسوال، عبدالحمید کسانہ، منشاہ خاکی، عبدالغنی عارف، اور نسیم گلاب کادی جیسی معزز شخصیات کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔تقریب کے ادبی تجزیاتی حصے میں ڈاکٹر شبیر پوسوال نے ڈاکٹر بارو کی تصنیف "کہون جے سنیں" پر تفصیلی تنقیدی جائزہ پیش کیا، جبکہ عبدالمجید حسرت نے گلاب الدین طاہر کی کتاب "لیکھ چھاپا" پر جامع تبصرہ کیا۔تقریب کی نظامت کے فرائض گوجری زبان کے مشہور شاعر اور اینکر شریف قمر نے انجام دیے، جنہوں نے اپنے شاندار انداز میں پورے پروگرام کو بخوبی سنبھالا۔یہ تقریب گوجری ادب کی گہرائیوں کا اعتراف تھی اور معاصر ادبی منظر نامے میں مقامی آوازوں کی اہمیت کو اجاگر کرتی رہی۔اپنی تقاریر میں عدیل سلیم نے گوجری زبان کے مصنفین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس زبان کے قلمکار اس زبان کی ترویج و ترقی کے لئے کافی محنت کر رہے ہیں اور میں آج اجراء ہونے والی دونوں صاحب کتب کو اپنی طرف سے مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد محمد امین بٹ نے بھی گوجری زبان کے حوالے سے قیمتی باتیں کیں۔

نوگام ریلوے اسٹیشن کے قریب گاڑی حادثے کی شکار

گاڑی میں سوار چار زخمی، علاج کیلئے اسپتال منتقل

سی این آئی

سرینگر/ 30 جون/// ریلوے اسٹیشن نوگام کے نزدیک اتوار کی شام دیر گئے سڑک کے ایک حادثے میں چار افراد زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے ریلوے اسٹیشن نوگام کے قریب اتوار کی رات دیر گئے گاڑی سڑک سے پھسل جانے سے چار افراد زخمی ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو ابتدائی طور پر بون اینڈ جوائنٹ اسپتال لایا گیا اور بعد میں انہیں خصوصی علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر بھیج دیا گیا۔نمائندے نے بتایا کہ زخمی افراد ایک گاڑی میں سفر کر رہے تھے جب مبینہ طور پر اس نے کنٹرول کھو دیا اور سڑک سے الٹ گئی۔ چاروں فی الحال زیر علاج ہیں اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ادھر پولیس نے واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

امرناتھ یاترا 2025:

جموں میں سیکورٹی گرڈ کو مزید بڑھا دیا گیا

(یواین آئی)

جموں، 30 جون رسالانہ شری امرناتھ جی یاترا سے قبل جموں پولیس نے حفاظتی بندوبست کے استحکام کو یقینی بنانے کے لئے ضلع بھر میں اہم اور حساس جگہوں پر چوکیاں قائم کی ہیں۔ واضح رہے کہ 38 دنوں پر محیط شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 9 اگست کو رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔ یہ مقدس یاترا روایتی راستوں 48 کلو میٹر نون پہلگام راستے اور 14 کلو میٹر بالتل راستے سے بیک وقت شروع ہوگی اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے یاتریوں کے پہلے قافلے کو کشمیر کے لئے روانہ کریں گے۔ حکام نے بتایا کہ شری امرناتھ یاترا کے

پیش نظر، جموں پولیس نے ضلع بھر میں متعدد اسٹریٹجک مقامات پر مشترکہ ناکے (چیک پوائنٹس) قائم کر کے سیکورٹی انتظامات کو نمایاں طور پر تقویت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ چوکیاں نیم فوجی دستوں کے ساتھ مل کر قائم کی گئی ہیں تاکہ یاترا کے بغیر کسی رکاوٹ اور محفوظ سفر کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ قومی شاہراہوں، شہر کے اطراف اور بھگوتی نگر بیس کیمپ کی طرف جانے والے راستوں سمیت حساس ترین اور زیادہ نقل و حرکت والے علاقوں میں چوکیاں چوبیس گھنٹے کام کریں گی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس، سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف)، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، انڈو تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) اور دیگر ایجنسیوں کے اہلکاروں کو سخت تلاشی، نگرانی اور ویریفکیشن کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے سینئر افسران چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور عوامی سہولت کو یقینی بنانے کے لیے چوکیوں پر کارروائیوں کی ذاتی طور پر نگرانی کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے: ' ناکہ ٹیموں کو سخت چیکنگ اور یاتریوں اور شہریوں کے ساتھ احترام کے رویے کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے'۔ حکام نے بتایا کہ گاڑیوں کی جانچ، شناخت کی تصدیق اور مشکوک نقل وحرکت کا پتہ لگانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور لاجمنٹ سینٹرز کی چیکنگ کے لیے بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ پولیس نے شہریوں اور یاتریوں پر زور دیا ہے کہ وہ ناکہ ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں، درست شناختی ثبوت رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کے بارے میں پولیس فوری اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ مقدس یاترا کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے میں عوامی تعاون بہت ضروری ہے۔ (باقی ۸ پر)

یکم جولائی کا ریلوے الرٹ

کرایہ میں اضافے سے تتکال تک، تین بڑی تبدیلیاں آج سے رونما ہونگی

ٹی ای این/

سرینگر//30 جون/ٹرین کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم اقدام میں، ہندوستانی ریلوے مسافروں کے ٹکٹ بک کرنے کے طریقے میں بڑی تبدیلیاں لانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اپ ڈیٹس میں انتظار کی فہرست میں شامل ٹکٹوں کے لیے ابتدائی چارٹ کی تیاری، تتکال بکنگ کے لیے سخت تصدیق، اور مسافروں کے ریزرویشن سسٹم (پی آر ایس) کا مکمل جائزہ شامل ہے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا ہے کہ ٹرین کے سفر کو ہموار بنانے کے لیے "ذہین، واضح، صارف دوست اور نتیجہ خیز" نظام بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ہندوستانی ریلوے یکم جولائی سے مسافروں کے کرایوں میں معمولی اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ میل اور ایکسپریس ٹرینوں کے لیے، نان اے سی کلاسز کے کرایوں

میں 1 پیسے فی کلومیٹر اضافہ ہوگا، جب کہ اے سی کلاس کے کرایوں میں 2 پیسے فی کلومیٹر اضافہ ہوگا۔ 500 کلومیٹر تک دوسرے درجے کے سفر کے کرایہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ تاہم، 500 کلومیٹر سے زیادہ کے سفر کے لیے، کرایہ اضافی آدھا پیسہ فی کلومیٹر بڑھ سکتا ہے۔ فی الحال، ریزرویشن چارٹ ٹرین کے روانہ ہونے سے چار گھنٹے پہلے تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سے اکثر انتظار کی فہرست والے مسافروں کو متبادل سفر کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے بہت کم وقت ملتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، ہندوستانی ریلوے روانگی سے آٹھ گھنٹے پہلے چارٹ تیار کرنا شروع کر دے گا۔ دوپہر 2 بجے سے پہلے روانہ ہونے والی ٹرینوں کے لیے، چارٹ کو گزشتہ روز رات 9 بجے تک حتمی شکل دی جائے گی۔ اس تبدیلی سے دور دراز یا مضافاتی علاقوں سے آنے والے مسافروں کو ان (باقی ۸ پر)

یاترا کے پرامن اور موثر انعقاد کے لیے تمام تیاریاں مکمل: صوبائی کمشنر جموں

(یواین آئی)

جموں، 30 جون رسالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2025 کے پرامن اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پیر کے روز ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (جموں رینج) نے ضلع رامبن کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے قومی شاہراہ پر یاترا سے متعلق اہم مقامات پر انتظامات کا جائزہ لیا۔ رامبن افسران نے مقامی انتظامیہ اور پولیس کے ہمراہ شیلٹر کیمپوں، میڈیکل پوائنٹس، ٹریفک مینجمنٹ، لنگر سائٹس، اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈویژنل کمشنر رمیش کمار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا: 'یاترا کے ہموار انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل ہیں۔ ہائی وے پر ہر مقام پر نگرانی کے موثر اقدامات کیے گئے ہیں اور ضلعی سطح پر تمام محکمے متحرک ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ رامبن جیسے حساس علاقے میں قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیمیں اور ایس ڈی آر ایف بھی تعینات کی گئی ہیں۔ دریں اثنا، حکام نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کو جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے یاترا کے پہلے قافلے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ یاترا 3 جولائی سے بالتل اور پہلگام راستوں سے باضابطہ طور پر شروع ہوگی۔ یاد رہے کہ رواں برس یاترا کے دوران سیکورٹی کو انتہائی حساس قرار دیا گیا ہے، خاص طور پر پہلگام حملے کے بعد، اور اس کے پیش نظر مختلف اضلاع میں الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ عقیدت مندوں کی سہولت، سلامتی اور طبی امداد کو اولین ترجیح دی جارہی ہے۔

عالمی سطح پر موسمی تبدیلی کے باعث جموں کشمیر میں شدید گرمی کی لہر جاری

بھارت اور پاکستان میں گرمی کے ریکارڈ ٹوٹنے کے امکانات بڑھ چکے ہیں/ عالمی ماہر موسمیات

سرینگر/30 جون/سی این آئی // ماہ جون میں ٹل کے جموں کشمیر میں شدید گرمی کی لہر کے بیچ ماہرین نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان میں موجودہ گرمی میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے، جس کی وجہ سے جموں کشمیر میں بھی درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق انڈیا کو ہر تین سال بعد ایسے شدید گرم موسم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے بغیر 312 سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ موسمیاتی پیشین گوئی کرنے والوں کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں شمال مغربی انڈیا میں درجہ حرارت نئی بلندیوں کو چھوسکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق برطانیہ کے موسمیاتی ادارے کی تحقیق کے مطابق کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پاکستان اور شمال مغربی انڈیا میں موسموں کی شدت کے نئے ریکارڈ قائم ہونے کے امکانات 100 گنا زیادہ ہو چکے ہیں۔ اب اس خطے کو ہر تین برسوں بعد شدید ترین گرم موسم سے زیادہ گرم موسموں کی توقع کرنی چاہیے۔ برطانوی میٹ آفس کے مطابق پاکستان اور شمال مغربی انڈیا کو ہر تین سال بعد ایسے شدید گرم موسم کا سامنا کرنا پڑ سکتا

ہے جو موسمیاتی تبدیلی کے بغیر 312 سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ موسمیاتی پیشین گوئی کرنے والوں کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں شمال مغربی انڈیا میں درجہ حرارت نئی بلندیوں کو چھوسکتا ہے۔ پاکستان اور انڈیا کے موسموں کا نیا تجزیہ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی سائنس کے ادارے ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کی اسٹیٹ آف دی کلائمٹ رپورٹ کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ سال 2021 میں موسمیاتی تبدیلی کے چار اہم نشانیوں، گرین ہاؤس گیسوں کا ارتکاز، سطح سمندر میں اضافہ، سمندر کی گرمی اور سمندری تیزابیت، نے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے اس رپورٹ کو ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں انسانیت کی ناکامی کی ایک مایوس کن داستان قرار دیا ہے۔ حالیہ ہفتوں میں شمال مغربی انڈیا اور پاکستان میں مون سون سے پہلے کی شدید گرمی کی لہر میں درجہ حرارت 51 سینٹی گریڈ تک پہنچنے کے بعد تھوڑا کم ہوا ہے۔ برطانوی میٹ آفس کے گلوبل گائیڈنس یونٹ نے خبردار کیا ہے کہ رواں ہفتے کے (باقی ۸ پر)

ہندواڑہ پولیس نے ریٹائر ہونے والے پولیس آفیسر کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا

سرینگر 30 جون// برسوں کی وقف خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، ہندواڑہ پولیس نے آج سب انسپکٹر بشیر احمد کے اعزاز میں ایک پرتپاک اور باوقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا، جو جموں وکشمیر پولیس میں ایک طویل اور قابل ستائش کیریئر کے بعد فعال خدمات سے سبکدوش ہوئے۔ یہ تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (DPL)، ہندواڑہ میں منعقد ہوئی، اور اس میں شری فیاض احمد شاہ (JKPS)، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ASP) ہندواڑہ، DySP PC Handwara، DySP DAR Hindwara، دیگر سینئر افسران، پولیس ساتھیوں، اور عملے کے ارکان نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اے ایس پی ہندواڑہ نے ایس آئی بشیر احمد کی خدمات کے دوران ان کی گراں قدر خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی غیر متزلزل لگن، پیشہ ورانہ دیانت اور نچلی سطح پر پولیسنگ کے نظام کو مضبوط بنانے میں کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے افسر کی ڈیوٹی کے عزم اور ساتھیوں اور عوام سے یکساں احترام کی تعریف کی۔ ایس آئی بشیر احمد نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ اور اپنے ساتھی افسران کا اپنے دور میں ان کے ساتھ تعاون اور ہمدردی پر اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے فخر کے ساتھ اپنے کیریئر پر غور کیا اور فورس کو آگے بڑھنے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اعلیٰ (باقی ۸ پر)

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025

جموں پہنچنے والے عقیدت مند سیکورٹی اور سہولیات سے مطمئن

(یواین آئی)

جموں، 30 جون رسالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2025 میں شرکت کے لیے ملک بھر سے عقیدت مندوں کی جموں آمد کا سلسلہ جاری ہے، جہاں وہ انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے سیکورٹی اور دیگر سہولتی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ پر موجود ایک عقیدت مند نے کہا، 'پہلگام حملے کی خبر ضرور افسوسناک تھی، مگر عقیدت کی طاقت خوف سے زیادہ بڑی ہے۔ یہاں پہنچ کر جو سیکورٹی دیکھی، اس سے اطمینان ہوا کہ حکومت نے یاترا کے ہر پہلو کا خیال رکھا ہے'۔ جموں وکشمیر انتظامیہ کے مطابق، یاترا کے محفوظ اور پرامن انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ رہائش، طبی امداد، ٹریفک مینجمنٹ، پانی، بجلی، صفائی اور لنگر سہولیات کو مربوط انداز میں مربوط کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا 2 جولائی کی صبح بھگوتی نگر یاتری کیمپ سے یاترا کے پہلے قافلے کو رسمی طور پر ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ یاترا کا باقاعدہ آغاز 3 جولائی سے بالتل اور پہلگام کے دونوں راستوں سے ہوگا۔ حکام کے مطابق یاترا کے دوران پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور ایس ڈی آر ایف سمیت تمام سیکورٹی ادارے الرٹ رہیں گے۔ مختلف مقامات پر کنٹرول رومز، سی سی ٹی وی نگرانی، اور اینٹی ڈرون اقدامات بھی نافذ کیے جا چکے ہیں۔ ایک اور یاتری نے کہا، 'ہم پرامن یاترا کے لیے آئے ہیں۔ حکومت نے جو انتظامات کیے ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ پہاڑی راستے ہوں یا بیس کیمپ، ہر جگہ افسران اور رضاکار پوری سنجیدگی سے ڈیوٹی پر موجود ہیں'۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ پہلگام کے قریب ہوئے دہشت گرد حملے کے بعد یاترا کی سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے، تاہم اس کے باوجود عقیدت مندوں کا جوش وخروش کم نہیں ہوا ہے۔

جموں وکشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو میں

کئی افسران کو دوبارہ تعینات، ترقی دی گئی

سری نگر، 30 جون، جموں وکشمیر حکومت نے پیر کو انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی)، جموں وکشمیر میں افسران کے بڑے پیمانے پر ردوبدل جاری کیا، جس میں کئی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور انسپکٹرز کو یا تو دوبارہ تعینات، ترقی یا تبادلہ کیا گیا۔ حکومتی حکم کے مطابق۔ مسٹر سنی گپتا (JKPS-125687)، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، کو ترقی دے کر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اینٹی کرپشن بیورو، J&K، اگلے احکامات تک تعینات کیا گیا ہے۔ آرڈر میں لکھا گیا ہے کہ تین ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (Dy.SPs) جو اس وقت اے سی بی، جموں وکشمیر میں تعینات ہیں، کو مزید پوسٹنگ کے لیے محکمہ داخلہ بھیج دیا گیا ہے۔ ان افسران میں، محترمہ شویتا مبری شرما (JKPS-125747) شامل ہیں۔ مسٹر پردیپ کمار شرما (EXJ-955566)۔ محترمہ چمپا شرما (PID نمبر EXJ-955635)۔ دریں اثنا، مندرجہ ذیل Dy.SPs کو فوری اثر سے دستیاب خالی آسامیوں کے خلاف انسداد بدعنوانی بیورو، (باقی ۸ پر)

مالی سال 2025 میں 22.08 لاکھ کروڑ روپے ریکارڈ

جی ایس ٹی نظام کے تحت 5 برسوں میں مجموعی وصولی دوگنا ہوگئی

ٹی ای این/

سرینگر//30 جون/ جی ایس ٹی کی مجموعی وصولی پانچ سالوں میں دوگنی ہو کر مالی سال 2024-25 میں 22.08 لاکھ کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جو مالی سال 21 میں 11.37 لاکھ کروڑ روپے سے، سرکاری اعداد وشمار سے ظاہر ہوا ہے۔ مجموعی سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی نے 2024-25 میں 22.08 لاکھ کروڑ روپے کی اب تک کی بلند ترین سطح کو چھولیا، جس نے پچھلے مالی سال کے مقابلے میں 9.4 فیصد اضافہ درج کیا۔ اوسط ماہانہ وصولی مالی برس 25 میں 1.84 لاکھ کروڑ روپے رہی، جو مالی سال 24 میں 1.68 لاکھ کروڑ روپے اور مالی سال 22

میں 1.51 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ 8 برسوں میں جی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد 2017 میں 65 لاکھ سے بڑھ کر 1.51 کروڑ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ جی ایس ٹی کے آٹھ سالوں کے بارے میں ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "اپنے رول آؤٹ کے بعد سے، اشیا اور خدمات ٹیکس نے محصولات کی وصولی اور ٹیکس کی بنیاد کی توسیع میں مضبوط اضافہ دکھایا ہے۔ اس نے ہندوستان کی مالی پوزیشن کو مستقل طور پر مضبوط کیا ہے اور بالواسطہ ٹیکس کو زیادہ موثر اور شفاف بنایا ہے"۔ 2024-25 میں، جی ایس ٹی نے 22.08 لاکھ کروڑ روپے کا اب تک کا سب سے زیادہ مجموعی مجموعہ ریکارڈ کیا۔ (باقی ۸ پر)

وادی میں 04 منشیات فروش گرفتار ممنوعہ برآمد

سرینگر 30 جون/منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے شوپیان، کپواڑ اور ہندواڑہ پولیس نے چار منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی۔ تھانہ کیلر کی ایک پولیس ٹیم نے کتھوولان کے موڑ پر ایک ناکہ قائم کی، ناکے کی چیکنگ کے دوران مشکوک رویے کا مظاہرہ کرنے والے ایک شخص نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ تاہم اسے تیزی سے گرفتار کرلیا گیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے نیم خشک پوست کا بھوسا جیسا مادہ (15.343 کلوگرام) برآمد ہوا۔ گرفتار شخص نے اپنی شناخت نذیر احمد لون ولد رشید احمد لون ساکن کتھوولاں کے طور پر بتائی۔ ایف آئی آر نمبر 27/2025 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کیلر میں ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ اسی دوران کپواڑہ پولیس نے کرالہ پورہ کپوارہ علاقے میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا جن کی شناخت فردوس احمد نجار ولد غلام محی الدین ساکن کرالہ پورہ اور غلام نبی گنائی ولد محمد سلطان گنائی ساکن کرالہ پورہ کے (باقی ۸ پر)

کپرن کھاہ ڈار سے بٹہ پورہ تانترے پورہ تک سڑک کی خستہ حالی

پرعوام سراپا احتجاج، لیفٹیننٹ گورنر و ضلعی انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل

وی او آئی/

سرینگر/30 جون// کپرن کے پہاڑی علاقے کھاہ ڈار سے بٹہ پورہ تک کی سڑک کی خستہ حالی نے مقامی آبادی کی زندگی کو مسلسل عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ گھتی پورہ آج بھی بنیادی سہولیات، خاص طور پر قابل آمد ورفت سڑک سے محروم ہے، جس کے باعث وہاں کی آبادی شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ گھتی پورہ کی بستی تقریباً 60 گھروں پر مشتمل ہے جو ایک بلند پہاڑی علاقے میں واقع ہے۔ یہاں کے رہائشی روزمرہ کی بنیادی ضروریات، جیسے راشن، آٹا، سبزیاں، ادویات اور دیگر اشیائے ضرورت، بازاروں سے خود اپنے کندھوں پر اٹھا کر کئی کلومیٹر پیدل سفر طے کر کے گھروں تک لے جانے پر مجبور ہیں۔ سردیوں کے مہینوں میں جب علاقے میں شدید برفباری ہوتی ہے تو صورتحال اور بھی ابتر ہوجاتی ہے۔ نہ گاڑیاں چل سکتی ہیں، نہ ہی لوگ آسانی سے نقل وحرکت کر پاتے ہیں۔ ایک مقامی بزرگ عبدالستار تانترے کا کہنا ہے اگر بازار سے باجری کا ایک ٹرک 1500 روپے میں دستیاب ہو، تو اسے ہماری بستی تک پہنچانے کے لیے 3500 روپے کرایہ دینا پڑتا ہے، کیونکہ گاڑی راستے میں نہیں آسکتی۔ اسی طرح مشتاق احمد نامی نوجوان نے اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم ڈیڑھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طے کر کے گھتی پورہ تک راشن لاتے ہیں۔ ہماری بستی میں 60 گھرانے بستے ہیں، لیکن ان کے ساتھ مسلسل ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ پیر زادہ شاہ باز صاحب نے سڑک کی تعمیر کی کوشش ضرور کی تھی، لیکن وہ سڑک ادھوری ہی رہ گئی۔ ہم نے کئی بار ایم ایل اے ڈور و غلام احمد میر سے اپیل کی، لیکن مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ چاول کا ایک بیگ کندھے پر اٹھا کر لاتے ہیں، اور صرف پیدل چل کر گھروں تک پہنچنے میں ایک گھنٹہ لگتا ہے۔ اگر کسی کو گھر بنانا ہو تو ریت، باجری، لکڑی، ٹین وغیرہ سب کچھ مزدوروں کے ذریعے کندھوں پر لانا پڑتا ہے۔ غریب لوگ یہ اخراجات کیسے برداشت کریں گے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سڑک کا کام کچھ وقت کے لیے شروع ہوا تھا، لیکن اچانک روک دیا گیا۔ اب حالت یہ ہے کہ نہ سڑک مکمل ہے، نہ آمدورفت کے قابل۔ یہ سڑک اس قدر خستہ اور خطرناک حالت میں ہے کہ اس پر پیدل چلنا بھی جان جوکھم کے مترادف ہے۔ اگر خدانخواستہ کوئی طبی ایمرجنسی ہو جائے تو مریض کو کندھوں پر اٹھا کر نیچے لانا پڑتا ہے، جو نہایت (باقی ۸ پر)

اودھم پور میں 2 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

(یواین آئی)

جموں 30 جون رمنشیات کے خلاف جنگ کو وسیع پیمانے پر جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور کے بگری علاقے میں دو بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس پوسٹ بگری کی ایک ٹیم نے بگری ناکے پر معمول کی چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن JK14H [؟] 2854 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران موٹر سائیکل چلانے والے اور اس کے دوسرے ساتھی کی تحویل سے 9.40 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کی برسر موقع ہی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ گرفتار شدگان کی شناخت جیون کمار ولد بشن داس اور سنیل کمار ولد اشوک کمار ساکنان جاکھو اودھم پور کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن رہام بل میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی۔ یواین آئی

لداخ میں ریزرویشن اصلاحات

درج فہرست قبائل کیلئے 80 فیصد ریزرویشن

لیہہ، لداخ: ای ٹی وی بھارت مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کی انتظامیہ نے ایک تاریخی قدم اٹھایا ہے اور لداخ ریزرویشن (ترمیمی) رولز 2025 کو مشتہر کیا ہے۔ اس ترمیم کو مقامی نوجوانوں اور پسماندہ طبقات کے برسوں پرانے مطالبات کو پورا کرنے کی سمت میں ایک بڑا فیصلہ سمجھا جارہا ہے، جب کہ ریاست کے بھرتی نظام اور ریزرویشن پالیسی کو مرکزی حکومت کے قانون کے مطابق بنایا جارہا ہے۔ ان ترامیم کو جموں وکشمیر ریزرویشن ایکٹ 2004 کے سیکشن 23 کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے لداخ ریزرویشن (ترمیمی) ریگولیشن، 2025 (نمبر 1) کے ذریعے عمل میں لایا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے ساتھ ہی قوانین نافذ ہو گئے ہیں۔ ترمیم کا عمل اور مقصد: اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے محکمہ ؟ سماجی اور قبائلی بہبود نے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے تعاون سے پہل کی تھی۔ چیف سکریٹری ڈاکٹر پون کوتوال نے کہا کہ ان ترامیم کا مقصد قانونی اصطلاحات کو جدید تر کرنا، ریزرویشن کے زمروں کو از سر نو ترتیب دینا، اور بھرتی اور ترقی (پرموشن) کے عمل کو مرکزی قوانین جیسے 'معذور افراد کے حقوق ایکٹ، 2016' کے مطابق لانا ہے۔ براہ راست بھرتی میں نظر ثانی شدہ ریزرویشن (قواعد 4 کے مطابق)، درج فہرست ذات (SC): ایک فیصد، درج فہرست قبائل (ST): 80 فیصد، اصل لائن آف کنٹرول (ای ایل سی) سے متصل علاقے کے رہائشی: 4 فیصد، سند یافتہ معذور افراد: 4 فیصد: اس ریزرویشن کو 'معذور افراد کے حقوق ایکٹ، 2016' کے تحت مختلف زمروں (نابینا، سماعت سے محرومی، نقل وحرکت میں (باقی ۸ پر)

کولگام میں غیر قانونی کان کنی

4 گاڑیاں ضبط، 4 ڈرائیور گرفتار: پولیس

سرینگر 30 جون// غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تسلسل میں کولگام پولیس نے میر بازار علاقے میں 04 گاڑیاں ضبط کی ہیں اور 4 افراد کو معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ آئی سی پی پی میر بازار کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے آکھران میں قائم ایک ناکہ پر چیکنگ کے دوران نالہ ویشو سے معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل میں ملوث ہونے پر چار گاڑیاں 02 ٹپر اور 02 ٹریکٹر قبضے میں لے لیں اور چار ڈرائیوروں کو گرفتار کرلیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 134/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ کمیونٹی ممبران سے گزارش ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں غیر قانونی معدنیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات کے ساتھ آگے آئیں، تاکہ مجرموں کے خلاف بروقت کارروائی کی جائے۔

شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں تربوز کی مانگ میں اضافہ

تربوز بیچنے والوں کے سامنے لوگوں کی بھاری بھیڑ، کاروبار سے وابستہ افراد بھی مطمئن

وی او آئی/

سرینگر/30 جون// گرمی کی شدت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی شہر سرینگر سمیت وادی کشمیر کے دیگر علاقوں میں "تربوز" کی مانگ بڑھ گئی ہے اور شہر کے ساتھ ساتھ دیگر مقامات پر تربوز بیچنے والوں کے سامنے لوگوں کی بھاری بھیڑ دیکھنے کو مل رہی ہے اور گرمی سے راحت پانے کیلئے لوگ تربوز کھاتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق گزشتہ کئی ہفتوں سے اگرچہ دن میں گرمی کی لہر میں اضافہ ہوگیا ہے وہیں گرمی سے راحت پانے کیلئے بازار میں لوگ تربوز کھانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر کے دیگر علاقوں میں ریڈہ والوں اور دکانداروں جہاں تربوز فروخت کئے جارہے ہیں وہاں کافی رش رہتا ہے اور لوگ تربوز کی خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں وہیں تربوز بیچنے والوں کی جانب سے خریداروں کو مائل کرنے کی کوشش بھی رہتی ہے اور "گرمی میں بدن کی ٹھنڈی" کی آوازیں لگا کر وہ خریداروں کو اپنی جانب کھینچ لیتے ہیں۔ سرینگر شہر کے مختلف علاقوں میں ریڈوں پر موجود بھاری مقدار میں دن بھر تربوز کا لکوں کو فروخت کئے جارہے ہیں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ریڈوں کے آس پاس لوگوں کی بھاری بھیڑ دیکھنے کو مل رہی ہے جو تربوز کھاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شہر کے علاوہ وادی کے دیگر بازاروں میں بھی ایسی ہی مناظر دن بھر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اگرچہ امسال وادی کشمیر میں موسم مسلسل گرم رہا اور ماہ جون میں بھی دن کا درجہ حرارت گرم ترین رہا تاہم گرمیوں میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی تربوز کی خریداری میں اضافہ درج ہو گیا ہے۔ اننت ناگ کے مضافاتی علاقہ میں ایک ریڈہ بان شبیر احمد شاہ جو کافی عرصہ سے تربوز (باقی ۸ پر)

لوک سبھا اسپیکر نے وسائل کے انتظام، جمہوریت کا دفاع اور مصنوعی ذہانت جیسی اختراعات کو اپنا کر مقننہ کو زیادہ موثر بنانے کی اپیل کی

بھارت کی پارلیمنٹ کارکردگی اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے جدت طرازی اور ٹکنالوجی کو ریاستی قانون سازوں کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہے: لوک سبھا اسپیکر

لوک سبھا اسپیکر نے دھرم شالا میں سی پی اے انڈیا ریجن زون ٹو کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کیا

سرینگر، 30 جون 2025 / پی آئی بی / لوک سبھا کے اسپیکر جناب اوم برلا نے آج وسائل کے انتظام، جمہوریت کا دفاع اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسی اختراعات کو اپنا کر مقننہ کو زیادہ موثر بنانے پر زور دیا۔ کامن ویلتھ پارلیامانی ایسوسی ایشن (سی پی اے) انڈیا ریجن زون ٹو کی سالانہ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے انھوں نے آج دھرم شالا کے تپوون میں ریاستی اسمبلیوں پر زور دیا کہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، قانون سازی کے کام کی کارکردگی اور شفافیت کو بڑھانے اور اپنے حلقوں کے چیلنجوں اور امنگوں سے بہتر طریقے سے نمٹنے کے لیے بہترین طریقوں، اختراعات اور ٹکنالوجی کا اشتراک کریں۔ انھوں نے کہا کہ بھارت کی پارلیمنٹ پارلیمانی کاموں میں کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت جیسی تکنیکی اختراعات کا بڑے پیمانے پر استعمال کر رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بھارت کی پارلیمنٹ شفافیت، جوابدہی اور اچھی حکمرانی کو فروغ دینے کے لیے ریاستی قانون سازوں کے ساتھ ان جدید ترین تکنیکی پیشرفتوں کا اشتراک کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس موقع پر جناب برلا نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے جاری 'ون نیشن ون لیجسلیٹو پلیٹ فارم' پہل کو یاد کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ 2026 تک بھارت کی پارلیمنٹ تمام ریاستی مقننہ کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم قائم کرے گی جس سے قانون سازی، بجٹ اور دیگر قانون سازی کے اقدامات کے بارے میں معلومات کا بلا تعطل تبادلہ ممکن ہوگا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس اقدام سے ریاستی قانون سازوں کے درمیان صحت مند مسابقت اور جدت طرازی کو فروغ ملے گا جس سے بالآخر عوام کو فائدہ ہوگا۔ ملک بھر کے عوامی نمائندوں پر زور دیتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ گرام پنچایتوں سے لے کر نگر پالیکا اور ریاستی اسمبلیوں تک منتخب نمائندوں کو اپنے اداروں کو مکالمے، جدت طرازی اور بہترین مراکز میں تبدیل کرنا چاہیے۔ جناب برلا نے کہا کہ بے پناہ تنوع کے ساتھ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کے ناطے بھارت پر جمہوری اداروں کو زیادہ موثر، شفاف اور جدت طراز بنانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کا حوالہ دیتے ہوئے جناب برلا نے کہا کہ کسی بھی آئین یا ادارے کی کامیابی اس کے ارکان اور پیروکاروں کے طرز عمل پر منحصر ہوتی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانون ساز اداروں کو بااختیار بنانا اور ان کے اندر مکالمے اور بحث کو فروغ دے کر ان کے وقار کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تعمیری بحث اور منطقی دلائل انفرادی اور ادارہ جاتی وقار دونوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ عوام کی توقعات کو باعزت طرز عمل اور موثر حکمرانی کے ذریعے پورا کیا جانا چاہیے، اسپیکر نے کہا کہ قانون ساز اداروں کو ترقی کے لیے جدید طریقوں کو اپناتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے، ماحولیاتی تحفظ جیسے اہم مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ یہ ذکر کرتے ہوئے کہ ہماچل پردیش ایک قابل فخر جمہوری ورثہ رکھتا ہے، انھوں نے یاد دلایا کہ پہلی پریزائیڈنگ آفیسرس کانفرنس 1921 میں شملہ میں منعقد ہوئی تھی، جو جمہوری اصلاحات کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ وِٹھل بھائی پٹیل کو بھی ہماچل پردیش سے مرکزی قانون ساز کونسل کا چیئرمین منتخب کیا گیا تھا۔ انھوں نے ہماچل ودھان سبھا کو ملک کی پہلی پیپر لیس قانون ساز اسمبلی بننے کے لیے سراہا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہماچل کے لوگ اپنی حب الوطنی اور قوم کے تئیں لگن کے لیے جانے جاتے ہیں۔ جناب برلا نے امید ظاہر کی کہ کانفرنس نئے خیالات اور نقطہ نظر کو جنم دے گی اور مضبوط مقننہ کی تعمیر اور منتخب نمائندوں کو عوام کی بہتر خدمت کے لیے بااختیار بنانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر نائب سکھویندر سنگھ سکھو، چیف منسٹر، ہماچل پردیش، جناب ہری ونش، ڈپٹی چیئرمین، راجیہ سبھا، جناب کلدیپ سنگھ پٹھانیہ، اسپیکر، ہماچل پردیش قانون ساز اسمبلی، ہماچل پردیش کے پارلیمانی امور کے وزیر جناب ہرش وردھن چوہان اور دیگر معززین نے بھی افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ افتتاحی اجلاس میں زون ٹو پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے پریزائیڈنگ افسران اور اتر پردیش قانون ساز اسمبلی، کرناٹک قانون ساز اسمبلی، تلنگانہ قانون ساز اسمبلی اور کونسل کے پریزائیڈنگ افسران اور ہماچل پردیش قانون ساز اسمبلی کے ارکان نے شرکت کی۔

ڈاکٹر جتندر سنگھ نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (آئی آئی پی اے) کی جنوبی علاقائی کانفرنس کا افتتاح کیا

پونڈیچری یونیورسٹی نے اگلی نسل کے عوامی رہنماؤں کو متاثر کرنے کے لیے گورننس سیل کا آغاز کیا

خود تصدیق سے چہرے کی شناخت تک: ڈاکٹر جتندر سنگھ نے گورننس میں گزشتہ دہائی کی اصلاحات کو پیش کیا

سرینگر، 30 جون 2025 / پی آئی بی /

مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی، ارتھ سائنسز اور وزیر اعظم کے دفتر، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلاء، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل میں ڈیجیٹل گورننس کے انقلابی کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "کم سے کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی" سے شہری مرکوز (سٹیزن سینٹرک) ڈیجیٹل نظام کی طرف منتقلی، ملک میں انتظامی اور سماجی و معاشی اصلاحات کا مرکزی ستون ہے۔ پونڈیچری یونیورسٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (آئی آئی پی اے) کی جنوب علاقائی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ دہائی کے دوران شروع کی گئی مختلف پہلوں نے نہ صرف عوامی خدمات کی فراہمی کو موثر اور آسان بنایا ہے بلکہ شہریوں کو، خاص طور پر دور دراز اور دیہی علاقوں میں رہنے والوں کو بھی بااختیار بنایا ہے۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ اس کانفرنس کا موضوع ـــ "ڈیجیٹل انڈیا میں شہریوں کو بااختیار بنانا: انتظامی، مینجمنٹ اور تنظیمی اصلاحات" ـــ اس بڑھتے ہوئے قومی اتفاق رائے کی عکاسی کرتا ہے کہ ٹیکنالوجی کو کس طرح ہمہ گیر اور شمولیتی ترقی کے لیے موثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ کانفرنس آئی آئی پی اے پڈوچیری ریجنل برانچ اور پونڈیچری یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں گورننس سیل کا آغاز بھی کیا گیا- ایک مستقبل بین اقدام جس کا مقصد نوجوان ذہنوں کو حکمرانی، اصلاحات اور قوم کی تعمیر سے بامعنی طور پر جوڑنا ہے۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس اقدام کو ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا "جو طلبہ اور نوجوان پیشہ ور افراد میں جستجو، عوامی خدمت اور اخلاقی قیادت کے جذبے کو فروغ دے گا۔" ڈاکٹر جتندر سنگھ نے 2014 کے بعد متعارف کرائی گئی کئی اہم گورننس اصلاحات کی جانب توجہ دلائی، جن میں ڈیجی لاکر، اُمنگ ایپ، ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) اور جیم ٹرینیٹی (جن دھن-آدھار-موبائل) شامل ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان اقدامات نے نہ صرف بیورو کریسی کی تاخیر کو کم کیا بلکہ شفافیت کو بھی فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا: "یہ اصلاحات محض انتظامی تبدیلیاں نہیں ہیں، بلکہ ان کے دوررس سماجی و معاشی اثرات ہیں۔" انہوں نے اس بات کی مثال دی کہ کس طرح خود تصدیق نے نوٹری تصدیق کی جگہ لی ہے اور ڈیجیٹل لائف سرٹیفکیٹس نے بزرگ شہریوں کو پنشن کے حصول کے لیے ذاتی طور پر اپنی موجودگی ثابت کرنے کی مشقت سے نجات دلائی ہے۔ ایک موثر اور منفرد انداز میں کیے گئے خطاب میں ڈاکٹر جتندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ بایومیٹرک اور چہرے کی شناخت پر مبنی شناختی نظام نے گورننس کو زیادہ انسان دوست بنایا ہے۔ انہوں نے کہا: "یہ صرف ٹیکنالوجی کو اپنانے کی بات نہیں، بلکہ اسے اس طرح استعمال کرنے کی بات ہے کہ ہر ہندوستانی کی عزت نفس اور زندگی کی آسانی یقینی بنائی جا سکے۔" ڈاکٹر جتندر سنگھ نے آیوشمان بھارت اور پردھان منتری آواس یوجنا جیسے منصوبوں کا حوالہ دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح ڈیجیٹل ٹولز نے صحت اور رہائش تک رسائی کو وسیع کیا ہے۔ انہوں نے کہا: "بھارت واحد ملک ہے جہاں آپ پہلے سے موجود بیماری کے لیے بھی انشورنس حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ہماری سیٹزن سینٹرک سوچ کا ثبوت ہے۔" تعلیم کے حوالے سے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے "ون نیشن، ون سبسکرپشن" اقدام کا ذکر کیا، جو پورے بھارت کے محققین کو عالمی سطح کے معروف جرائد تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اسے "علم کو جمہوری بنانے کی سمت ایک اہم قدم" قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "نیا ڈیجیٹل ایکو سسٹم طلبہ اور محققین کے لیے معلوماتی خلاء کو ختم کر رہا ہے، چاہے وہ ملک کے کسی بھی خطے میں ہوں۔" وزیر موصوف نے بھارت کی عالمی حیثیت میں اضافے پر روشنی ڈالی، جہاں گلوبل انوویشن انڈیکس، اسٹارٹ اپ درجہ بندی اور پیٹنٹ فائلنگ جیسے اہم اشاریے نمایاں بہتری دکھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: "معیشت کی عالمی درجہ بندی میں 10 ویں نمبر سے ہم اب چوتھے نمبر پر ہیں، اور 2027 تک تیسرے نمبر پر پہنچنے کے راستے پر گامزن ہیں۔" وزیر موصوف نے اپنے خطاب کا اختتام "وکست بھارت 2047" کے لیے تیار رہنے کی اپیل کے ساتھ کیا اور اکیڈمیا، انتظامیہ اور نجی شعبے کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جتندر سنگھ نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا اب کوئی محض اقدام نہیں بلکہ اس ملک کی گورننس کا ڈیفالٹ آپریٹنگ سسٹم بن چکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلا مرحلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ہم اپنے ان دریافت شدہ وسائل، جیسے سمندر سے لے کر بیرونی خلاء تک کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے "ڈیجیٹل گورننس ان انڈیا - ٹرانسفارمنگ پبلک سروس ڈیلیوری" کتاب کا اجراء کیا جس کی تصنیف ڈاکٹر ٹی گوپی ناتھ، اسسٹنٹ پروفیسر اور ڈین (اسٹوڈنٹس ویلفیئر)، محکمہ پبلک ایڈمنسٹریشن، راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ، چنڈی گڑھ کی ہے۔ انہوں نے ریٹائرڈ آئی اے ایس آفیسر والاوان کو عوامی انتظامیہ میں ان کی نمایاں تعاون کے لئے بھی مبارکباد دی۔ اس تقریب میں ہندوستان بھر سے 350 سے زائد شرکاء نے حصہ لیا، جن میں سینئر بیوروکریٹس، فیکلٹی ممبران، ریسرچ اسکالرز، طلبہ اور صنعتی پیشہ ور افراد شامل تھے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (آئی آئی پی اے) کی جنوب علاقائی شاخوں تمل ناڈو، کیرالہ، کرناٹک، آندھرا پردیش اور پونڈیچیری کی نمائندہ ٹیموں نے بھی حصہ لیا۔ تقریب میں 80 سے زائد علمی مقالے پیش کیے گئے، جو معاصر گورننس کے مسائل سے بھرپور دلچسپی کی عکاسی کرتے ہیں۔ تقریب میں پروفیسر پی پرکاش بابو، وائس چانسلر، پونڈیچیری یونیورسٹی؛ ڈاکٹر شرت چوہان، چیف سیکریٹری، حکومت پونڈیچری؛ سورندر ناتھ تریپاٹھی، ڈائریکٹر جنرل، آئی آئی پی اے؛ امیتابھ رنجن، رجسٹرار آئی آئی پی اے اور ڈاکٹر اشوک داس، ڈین اکیڈمکس معززین شامل تھے۔

□□□□□□□

ڈائٹ لیہ میں این ایم ایم ایس ایس پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد

سرینگر، 30 جون 2025 / پی آئی بی / محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی، وزارت تعلیم (ڈی او ایس ای ایل) کی جانب سے قومی مینز-کم-میرٹ اسکالرشپ اسکیم (این ایم ایم ایس ایس) پر ایک روزہ ورکشاپ 28 جون 2025 کو ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈائٹ) لیہ میں منعقد کی گئی، جس کی صدارت ڈی او ایس ای ایل کی اقتصادی مشیر محترمہ اے سریجا نے کی۔ اس پروگرام کا مقصد اسکالرشپ سے متعلقہ عمل کو آسان بنانا اور ضلع و ادارہ نوڈل افسران (ڈی این اوز، آئی این اوز) کو جدید معلومات اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا تاکہ اسکیم کی موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ورکشاپ کا مرکز درخواست دینے اور تصدیق کے عمل کو آسان بنانا، عملی مشکلات کو دور کرنا اور ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے طریقہ کار کی وضاحت کرنا تھا۔ ماہرانہ زیر قیادت تکنیکی نشستوں میں درخواست کی پروسیسنگ، اہلیت کی تصدیق کے اصول اور ڈیجیٹل ورک فلو پر تفصیلی تربیت دی گئی۔ ورکشاپ میں کل 311 شرکاء نے حصہ لیا، جن میں سے 192 افسران کرگل ضلع اور 119 لیہ ضلع سے تھے، جو مرکز کے تمام حصوں کی شاندار نمائندگی ظاہر کرتی ہے۔ اس موقع پر محترمہ اے سریجا نے اقتصادی طور پر کمزور طبقات کے بچوں کو وقت پر اسکالرشپ کی ادائیگی کی اہمیت اور ریاستی سطح کے افسروں کی جانب سے نیشنل اسکالرشپ پورٹل (این ایس پی) پر درخواستوں کی فوری تصدیق کی ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ پریہ گوپال سینئر ٹیکنیکل ڈائریکٹر (این آئی سی) نیشنل اسکالرشپ پورٹل (این ایس پی) نے 26-2025 کے دوران این ایس پی میں رجسٹریشن اور تصدیق کی نئی خصوصیات پر پریزنٹیشن دی، جس کے بعد ضلع نوڈل افسران (ڈی این اوز)، ادارہ نوڈل افسران (آئی این اوز) اور مرکز کے انتظامی اہلکاروں کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب روی رنجن، انڈر سیکرٹری (ڈی بی ٹی مشن) نے نیشنل اسکالرشپ پورٹل کے ذریعے این ایم ایم ایس ایس اسکالرشپ کی آن لائن رجسٹریشن، تصدیق اور ادائیگی کے عمل کے نفاذ کے طریقہ کار پیش کیے۔ ان معزز مہمانوں نے پالیسی کے فریم ورک پر روشنی ڈالی، شرکاء کے سوالات کے جواب دیے اور اسکالرشپ کی فراہمی میں شفافیت اور کارکردگی کی اہمیت پر زور دیا۔ مزید برآں، انہوں نے تمام نوڈل افسران کو واٹس ایپ گروپس اور مخصوص پورٹل پر مبنی معاونت کے ذریعے مسلسل تکنیکی مدد فراہم کرنے کا عہد کیا، تاکہ سوالات کا بروقت حل یقینی بنایا جا سکے اور اسکیم کی بہتر عمل درآمد ممکن ہو سکے۔ ان انٹرایکٹو سیشنز میں زمینی حقائق اور چیلنجز کے عملی حل اور رہنمائی فراہم کی گئی، جس سے نوڈل افسران کی انتظامی صلاحیتوں کو مضبوطی حاصل ہوئی۔ یہ اقدام محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی (ڈی او ایس ای ایل) کے اس پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ مرکزی اسکالرشپ اسکیموں کی بروقت، شفاف اور طلبہ مرکزیت پر مبنی نفاذ کو پورے خطے میں یقینی بنائے۔ مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحت، جسے "قومی مینز-کم-میرٹ اسکالرشپ اسکیم" کہا جاتا ہے، معاشی طور پر کمزور طبقات کے مستحق طلبہ کو اسکالرشپ دی جاتی ہے تاکہ وہ آٹھویں جماعت میں تعلیم چھوڑنے سے بچ سکیں اور سیکنڈری سطح پر اپنی تعلیم جاری رکھیں۔ ہر سال نویں جماعت سے منتخب طلبہ کو ایک لاکھ نئی اسکالرشپس دی جاتی ہیں اور ان کی دسویں جماعت سے بارہویں تک تجدید جاری رہتی ہے، جو ریاستی حکومت، سرکاری امدادی اسکولوں اور مقامی اداروں کے اسکولوں میں زیر تعلیم ہوتے ہیں۔ اسکالرشپ کی رقم سالانہ 12,000 روپے ہے۔ وہ طلبہ جن کے والدین کی سالانہ کل آمدنی تمام ذرائع سے 3,50,000 روپے سے زیادہ نہ ہو، اسکالرشپ حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔ اسکالرشپ کے لیے انتخابی امتحان میں حصہ لینے کے لیے طلبہ کو ساتویں جماعت کے امتحان میں کم از کم 55 فیصد نمبر یا مساوی گریڈ حاصل کرنا لازمی ہے (اس معیار میں ایس سی ایس ٹی طلبہ کے لیے 5 فیصد تک راحت دی جاتی ہے)۔

گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک عالمی تعلیمی مرکز کے طور پر ہندوستان کا عروج

نئی دہلی - 30 / جون - ایم این این -

مغربی ممالک میں بڑھتے ہوئے اخراجات اور دیگر چیلنجوں کی وجہ سے ہندوستان گلوبل ساؤتھ کے طلباء کے لیے ایک نمایاں تعلیمی مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ کے مقابلے ہندوستان سستی ٹیوشن اور رہنے کے اخراجات کے ساتھ ایک زبردست قیمت کی تجویز پیش کرتا ہے، جو اسے ایک پرکشش اختیار بناتا ہے۔ ملک کا اعلیٰ تعلیم کا منظر نامہ بہتر ہو رہا ہے، ہندوستانی اداروں کی بڑھتی ہوئی تعداد عالمی ٹاپ 500 میں شامل ہو رہی ہے، اور تحقیقی پیداوار میں نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے۔ ہندوستان کی نئی تعلیمی پالیسی 2020 نصاب میں تبدیلیوں، کریڈٹ ٹرانسفر، اور مشترکہ ڈگری پروگراموں کے ذریعے بین الاقوامی بنانے کی حمایت کرتی ہے، اور عالمی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے ساتھ ہندوستان کی سماجی و ثقافتی وابستگی، اس کے ترقیاتی تجربے اور ڈیجیٹل عوامی سامان میں حالیہ کامیابیوں کے ساتھ، افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا، اور لاطینی امریکہ کے ممالک کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اسے منفرد حیثیت دیتا ہے۔ اپنی صلاحیت کو مکمل طور پر حاصل کرنے کے لیے، ہندوستان کو ویزا پالیسیوں کو ہموار کرنا ہوگا، عالمی برانڈنگ کو مضبوط کرنا ہوگا، کیمپس کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہوگا، فیکلٹی کی ترقی میں سرمایہ کاری کرنا ہوگی، اور جنوبی - جنوبی تعلیمی شراکت داری کو فروغ دینا ہوگا۔

اطلاع عام

سائل کو محکمہ آر اینڈ بی سے D کلاس ٹھیکیداری کارڈ نکالنا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر سپرنٹنڈنٹ انجینئر محکمہ آر اینڈ بی سرکل کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عمر رشید ملک ولد عبدل رشید ملک ساکنہ چوگام دیوسر کولگام 023

اطلاع عام

میرے ڈپلوما (TRade copa) مارکس کارڈ زیر نمبر 2R24-343-242-26479 سیشن 2023-24 میں میرا نام Ruqiya Farooq کے بجائے Riqiya Farooq درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر سکریٹری بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن سرینگر کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

رقیہ فاروق دختر فاروق علی زرگر ساکنہ اوکے کولگام 023

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213010008031، جو کہ مسمی مشتاق احمد چنگال ولد غلام محمد چنگال ساکنہ خوشحال متوسوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی محمودہ بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد چنگال کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن فسٹ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمودہ بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد چنگال ساکنہ خوشحال متوسوپور 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213030001680، جو کہ مسمی شبی احمد ریشی ولد امیر ریشی ساکنہ بادشاہ محلہ وٹلب سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی جواہر احمد ریشی ولد مرحوم امیر الدین ریشی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سوم سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جواہر احمد ریشی ولد مرحوم امیر الدین ریشی ساکنہ بادشاہ محلہ وٹلب سوپور 004

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے

مضمون: درخواست منجانب بشیر احمد کھٹانہ ساکنہ گاگل قرار حکم یوم پیدائش بحق بلال احمد کھٹانہ ولد بشیر احمد کھٹانہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش و سکونت بذیل ہے

بلال احمد کھٹانہ ولد بشیر احمد کھٹانہ ساکنہ گاگل لولاب کا تاریخ پیدائش 25/04/2021

لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار کپوارہ اے

مضمون: درخواست منجانب محمد شفیع کھٹانہ ساکنہ گاگل قرار حکم یوم پیدائش بحق Farhaan Shafi Khatana

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست بغرض حصول اندراج کرنے یوم پیدائش و سکونت بذیل ہے

Farhaan Shafi Khatana S/o Mohd Shafi Khatana کا تاریخ پیدائش 18/01/2021

لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

بنک اکاونٹ زیر نمبر 0135040150003452 میں غلطی سے عصمت منظور اندراج ہوئی ہے جبکہ اصلی عصمت جان ہے بمطابق سکول ورنیو ریکاڑ اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر جموں و کشمیر بنک برانچ آفس ہاییہامہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عصمت جان دختر منظور احمد خان ساکنہ ہاییہامہ گوٹلی پورہ کپوارہ

فون 9103319056 049

اطلاع عام

موبائیل ویووز زیر نمبر 9103138434 کہیں پر گم ہو گیا ہے اگر کسی شخص نے اٹھایا ہو تو از راہ انسانیت نیچے دئے ہوئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر ڈپلی کیٹ سم نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر متعلقہ دفاتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد یوسف خان ولد علی محمد خان ساکنہ پرے پورہ کلاروس کپوارہ فون

049 9797972749

از نیابت ناگام

مضمون: درخواست منجانب علی محمد دیدڈ ولد جمال دیدڈ ساکنہ دودھرون دنیو کنڈی مرگ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Mohammad Imran Deeded 12/03/2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل / سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ عدالت ہذا میں اس وقت زیر کارروائی ہے مطابق سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش 12/03/2013 کو ہے سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس وامیزیشن کارڈ میں موجود نہیں ہے اب سائل / سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

PUBLIC NOTICE

In my Metlife policy bearing no. 23325803, my name has been wrongly admitted as Murtaza Ahmed Khan. while my Actual name is Murtaza Yousuf. Now I am applying for its correction in this regard if anybody have any objection may file the same to Metlife office Sopore with in the period of seven days from the date of publication of this notice.

Murtaza Yousuf S/o: Mohd Yousuf Khan
R/o: Aspeer Colony Chinkipora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

While travelling from Kanispora Baramulla to Sangrama Sopore, I have lost front side number plate of my vehicle (Maruati Swift) bearing registration no. JK05H-0767, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to ARTO office Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Bashir Ahmad Dar S/o: Mohammad Ramzan Dar
R/o: Seer Jagir Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

While travelling from Singpora to Pattan, I have lost my mobile phone (Samsung Galaxy S22), bearing sim no. 9541211298, if anybody have found may please return the same on below mentioned address, that will be your most kindness, otherwise the said sim of the mobile treated as cancelled.

Mohammad Nasir Bhat S/o: Shams Ud din Bhat
R/o: Badam Bagh Sopore Ph no. 7889588322 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to Teh office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: Bashir Ahmad khanDOB of Myself 1/1/1974 R/0: Nowgam Tehsil: Qalamabad
Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name: lateef Ahmad loneDOB of Abu maviyah 20/7/2020 R/0: ManzporaTehsil: Qalamabad
Applied for DOB certificate 002

شری اَمرناتھ جی یاترا-2025

لیفٹیننٹ گورنر نے بال تل کا دورہ کیا اور شری اَمرناتھ جی یاترا سے قبل تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر/30رجون:::انفو:
لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بال تل بیس کیمپ کا دورہ کیا اور 3 رجولائی کو شروع ہونے والی سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2025 سے قبل تیاریوں کا جائزہ لیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے دورے کے دوران صحت سہولیات ، بجلی، مواصلات، صفائی، پانی کی فراہمی، خوراک، رہائش، سیکورٹی، موسم کی پیش گوئی اور راستوں کی دیکھ دیکھ جیسے اہم اِنتظامات کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ تمام بنیادی سہولیات چوبیس گھنٹے دستیاب ہوں اور یاتریوں کی خدمت کے لئے مناسب اَفرادی قوت تعینات کی جائے۔اُنہوں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیٹ اپ اور یاتری نواس کمپلیکس کا بھی معائینہ کیا اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔منوج سنہا نے بال تل بیس کیمپ کے ہسپتال کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں یاتریوں کے لئے صحت سہولیات کا جائزہ لیا اور طبی عملے کے لئے ایک تربیتی وارڈ کا اِفتتاح بھی کیا۔اُنہوں نے کہا،" یاترا کے مجموعی اِنتظامات میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔شری امرناتھ جی شرائین بورڈ، اِنتظامیہ، جموں وکشمیر پولیس، سیکورٹی فورسز، سروس فراہم کنندگان، تمام متعلقہ محکموں اور شراکت داروں نے مل کر یاتریوں کے لئے ایک پُر امن، محفوظ اور آسان یاترا کو یقینی بنانے کے لئے موثر اَقدامات کئے ہیں۔"لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ رُکن شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ کے این رائے ،لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور سی اِی اوشری امرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر کشمیر وِجے کمار بدھوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی ،سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اِقبال چودھری ،ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور اور دیگر سینئر اَفسران بھی تھے۔

مسرت اسلام کے والد کے اِنتقال پر اظہارِتعزیت

محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر کا

سری نگر/30رجون رانفو رمحکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر کے افسران وملازمین نے آج ڈائریکٹوریٹ آفس سری نگر میں ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی جس میں ڈائریکٹر مسرت اسلام کے والد کے اِنتقال پر گہرے دُکھ اور یکجہتی کا اِظہار کیا گیا۔تعزیتی میٹنگ میں محکمہ کے سینئر افسران اور عملے کے ارکان نے شرکت کی جنہوں نے مرحوم کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔میٹنگ میں مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کے صبر وجمیل اور ہمت کے لئے دعا کی گئی۔ افسران نے محکمے کی جانب سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا،"والدین کا اِنتقال ایک نا قابلِ تلافی صدمہ ہوتا ہے۔ محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کی طرف سے ہم مسرت اسلام اور اُن کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی کا اِظہار کرتے ہیں۔دُکھ کی اِس گھڑی میں ہم سوگوار کنبے کے اَفراد کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔"محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر دُکھ کی اس گھڑی میں مسرت اِسلام اور اُن کے اہلِ خانہ کے ساتھ شانہ بہ شانہ یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔

شری اَمرناتھ جی یاترا-2025

لیفٹیننٹ گورنر نے دیرپا اور زیرو ویسٹ یاترا کیلئے دیہی ترقی محکمہ کی آئی اِی سی مہم کا آغاز کیا

یاترالوگو، یاترا ترانہ، مہم کی ویب سائٹ اور ایم آئی ایس پورٹل، ترنیترا ایپ، پمفلٹ اور یاترا گائیڈ لائنز اور یاترا ماسکوٹ کا آغاز

سری نگر/30رجون رانفو رلیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بال تل کے دورے کے دوران ڈائریکٹوریٹ آف رورل سینی ٹیشن، محکمہ دیہی ترقی وپنچایتی راج کی جانب سے شری امرناتھ جی یاترا کو دیرپا اور زیرو ویسٹ بنانے کے لئے ایک جامع آئی اِی سی (انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونی کیشن) مہم اور متعدد جدید اقدامات کا آغاز کیا۔اِن اقدامات میں یاترالوگو، یاترا ترانہ، مہم کی ویب سائٹ اور ایم آئی ایس پورٹل، ترنیترا ایپ، پمفلٹ اور یاترا گائیڈ لائنز، یاترا ماسکوٹس اور آئی اِی سی ٹول کٹ شامل ہیں جن کا مقصد یاترا کو ماحول دوست بنانے، صفائی سے متعلق مسائل کو حل کرنے، مستند معلومات کی فراہمی اور یاتریوں کو معلومات وتاثرات کا اِشتراک کرنے کے لئے متعارف کئے گئے ہیں۔یہ مہم بال تل اور پہلگام دونوں راستوں پر لاگو کی جارہی ہے تاکہ زیرو لینڈفل یاترا کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔مہم کی ویب سائٹ www.shriamarnathjiyatra.com اور ایک ایم آئی ایس پورٹل تمام معلومات، اپ ڈیٹس اور وسائل کیلئے مرکزی مرکز کے طور پر کام کرے گا جب کہ براوزر پر مبنی موبائل ایپلی کیشن www.zerowasteyatra.app یاتریوں کو بروقت کی معلومات اور مدد فراہم کرے گی۔پمفلٹ و یاترا گائیڈ لائنز لنگر آرگنائزروں، دکانداروں، اور سروس فراہم کرنے والوں کے لئے بنائے گئے تاکہ کوڑا کم کیا جاسکے۔سنگل یوز پلاسٹک کی حوصلہ شکنی ہو اور صفائی کے ایس بی ایم ۔جی اصول لاگو ہوں۔ترنیترا ایپ حفظان صحت کی سہولیات، حفاظتی انتباہات اور یاترا کے دوران انہیں صفائی کی اقدار سے آگاہ کرنے کے ذریعے یاتریوں کے تجربے میں نمایاں اِضافہ کرے گی۔ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا نے لیفٹیننٹ گورنر کو ان اقدامات کی تفصیل سے آگاہ کیا اور بتایا کہ یاترا کو دیرپا بنانے کے لئے محکمہ کی جانب سے بھرپور کوششیں کی جارہی ہیں۔بتایا گیا کہ محکمہ نے یاترا کے دونوں راستوں (پہلگام اور بال تل) پر 5,613 بیت الخلا اور غسل خانے نصب کئے ہیں جن میں 2,920 پہلگام محور پر اور 2,693 بال تل محور پر ہیں۔مزید یہ کہ ان سینی ٹیشن یونٹوں کی صفائی کو یقینی بنانے کے لئے 7,361 صفائی کارکن تعینات ہیں۔محکمہ نے دونوں راستوں پر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے 15 پروسسنگ سہولیات بھی قائم کی ہیں۔یہ اقدامات یاتریوں کو ایک صاف، محفوظ اور ماحول دوست تجربہ فراہم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہیں۔

سکینہ اِیتو نے صوبہ کشمیر میں صحت پروجیکٹوں پر جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

سری نگر/30رجون رانفو روزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ کشمیر میں صحت بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں جے اینڈ کے ہاؤسنگ بورڈ اور پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹران، چیف انجینئر آر اینڈ بی نارتھ کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور مکینیکل وہسپتال انجینئرنگ محکمہ جات کے نمائندگان ، متعلقہ افسران اور پروجیکٹوں پر عمل آوری ایجنسیوں کے دیگر اَفسران نے شرکت کی۔دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ نے ہر ضلع میں پروجیکٹوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔اُنہوں نے بالخصوص دُور دراز اور برفانی علاقوں میں منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیتے ہوئے کہا،"یہ صرف بنیادی ڈھانچے کی بات نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ کا معاملہ ہے۔ہم ان علاقوں میں صحت سہولیات کی فراہمی میں سردیوں کے دوران کسی بھی قسم کی تاخیر کے متحمل نہیں ہو سکتے۔"اُنہوں نے تمام عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار کو مزید تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ نئے ہیلتھ سینٹروں کی تعمیر اور موجودہ سہولیات کی اَپ گریڈیشن جیسے منصوبے مقررہ وقت میں مکمل ہوں کیوں کہ کشمیر میں کام کا سیزن محدود ہوتا ہے۔وزیر موصوفہ نے دیہی صحت کے نظام میں ان منصوبوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا،"حکومت کا مقصد معیاری صحت سہولیات کو نچلی سطح تک پہنچانا ہے۔صحت کے اس بنیادی ڈھانچے میں بہتری صحت شعبے میں مساوات کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"وزیر سکینہ ایتو نے صحت سہولیات کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون سے کام کرتے ہوئے منصوبوں کی بروقت اور موثر تکمیل کو یقینی بنائیں۔

جاوید ڈار نے زالورہ سے سری نگر تک جے کے آر ٹی سی بس سروس کا اِفتتاح کیا

بارہمولہ/30رجون رانفو روزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی وپنچایتی راج اور اِمدادِ باہمی جاوید احمد ڈار نے شمالی کشمیر میں عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش کے طور پر آج زالورہ سے سری نگر تک جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) کی نئی بس سروس کا اِفتتاح کیا۔یہ طویل عرصے سے درکار سروس مقامی لوگوں کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جو اَب پورا ہوا ہے۔اس سروس سے زالورہ، ہروان، تجر شریف اور سوپور کے علاقوں کے لوگوں کو سری نگر شہر تک بہتر سفری سہولیات میسر ہوگی اور خطے کی مجموعی رابطہ کاری میں بہتری آئے گی۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سروس کا آغاز عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں۔اُنہوں نے زور دیا کہ پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری روزمرہ ٹرانسپورٹ میں سہولیت، مقامی معیشت کو فروغ اور کمیونٹیوں کے باہمی ربط کے لئے نہایت اہم ہے۔وزیر جاوید احمد ڈار نے یقین دلایا کہ حکومت سڑکوں کی بہتر تعمیر، ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کی اَپ گریڈیشن اور عوامی سہولیات کی فراہمی کے لئے اَقدامات جاری رکھے گی۔بعد میں وزیر موصوف نے گور پورہ اور رفیع آباد کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں محرم الحرام کی مجالس میں شرکت کی۔

سری نگر میں پٹیشنز کمیٹی میٹنگ منعقد

محکمہ ہاؤسنگ سے متعلق پٹیشن پر غور وخوض

سری نگر/30رجون رانفو رجموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پٹیشنز کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ ہاؤسنگ سے متعلق ایک پٹیشن پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئر مین پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے کی اور اس میں اراکین مشتاق گرو، سلمان ساگر، میاں مہر علی، وجے کمار اور ٹھاکر رندھیر سنگھ نے شرکت کی۔مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر ہاؤسنگ بورڈ شہباز احمد میرزا نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔میٹنگ میں سابق رُکن اسمبلی غلام قادر وانی کی طرف سے دائر کردہ پٹیشن پر تفصیلی بحث وتمحیص کی گئی جس میں جموں کے چھنی راما علاقے میں واقع 12 مرلہ اراضی کو محکمہ ہاؤسنگ سے واپس حاصل کرنے کا معاملہ اُٹھایا گیا تھا۔اراکین نے پٹیشن میں اُٹھائے گئے معاملات کے حل کے لئے عملی اور وقت مقررہ کے اندر حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔کمیٹی نے عوامی شکایات ازالے کے لئے ایک منظم اور موثر طریقہ کار اپنانے کے عزم کا اظہار کیا۔چیئر مین نے کہا کہ کمیٹی کی ذمہ داری ہے کہ اسے بھیجی جانے والی ہر پٹیشن کا باریک بینی سے جائزہ لے اور بروقت ازالہ اور حقیقی مسائل کے حل کو یقینی بنائے۔اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کمیٹی مخصوص شکایات پر ایوان کو رپورٹ کرے گی اور ضرورت کے مطابق مناسب تدارک کے اقدامات کی سفارش کرے گی۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمیٹی کی موثر کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے تمام اراکین اور متعلقہ اَفسران کی فعال شرکت اور تعاون بے حد ضروری ہے۔میٹنگ میں کمیٹی اراکین بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، مختلف امور پر قیمتی تجاویز اور رائے پیش کی اور عوامی مسائل کو شفاف اور موثر طریقے سے حل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ سری نگر میں منعقد ہوئی

محکمہ خزانہ سے متعلق آڈِٹ پیراز کا جائزہ

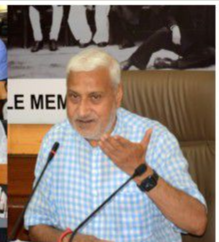

سری نگر/30رجون رانفو رپبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کی ایک میٹنگ آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس کی صدارت کمیٹی کے چیئر مین شیام لال شرما نے کی۔میٹنگ میں محکمہ خزانہ سے متعلق آڈِٹ پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں اراکین کمیٹی نذیر احمد خان، قیصر جمشید لون، جاوید حسن بیگ، دیویندر کمار منیال، سجاد شاہین اور مظفر اقبال خان نے شرکت کی۔کمیٹی نے آڈٹ پیراز 3.6 (2001-02)، 2.2 اور 2.5 (2018-19) سمیت مختلف نکات کا باریک بینی سے معائینہ کیا۔میٹنگ میں ٹول پوسٹ لکھن پور کی کمپیوٹرائزیشن، بینک اکاؤنٹس کے اِنتظام اور سیلاب سے متاثرہ افراد کو دی گئی مالی امداد کی تقسیم جیسے اہم امور پر غور وخوض کیا گیا۔چیئر مین شیام لال شرما نے سرکاری اخراجات میں شفافیت اور موثر نگرانی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کا بنیادی مقصد حکومتی اخراجات کی جانچ، کوتاہیوں کی نشاندہی، ذمہ داری کا تعین اور اِصلاحی اقدامات کی سفارش کرنا ہے۔میٹنگ میں پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں وکشمیر کے پی یادو، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی بھوپندر کمار، سیکرٹری دیہی ترقی وپنچایتی راج محمد اعجاز اسد، ڈائریکٹر جنرل اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز، ڈائریکٹر فائنانس، کمشنر سٹیٹ ٹیکسز سمیت دیگر اعلیٰ اَفسران نے شرکت کی۔کمیٹی نے کچھ آڈٹ پیراز کو خارج کرنے کا فیصلہ کیا جن میں بینک اکاؤنٹس کے انتظام سے متعلق پیرا 2.2.4 بھی شامل ہے تاہم اس پر تفصیلی ایکشن ٹیکن رپورٹ مقررہ وقت میں جمع کرنے کی ہدایت دی گئی۔چیئر مین نے کمیٹی کے رول کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سی اے جی (سی اے جی) کی آڈٹ رپورٹس کا جائزہ لینا، عوامی اخراجات کی جانچ اور مالی نظم وضبط کو بہتر بنانے کے لئے اصلاحات کی سفارشات پیش کرنا پی اے سی کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔اُنہوں نے کمیٹی کے اراکین اور افسران کی محنت اور لگن کی ستائش کرتے ہوئے اُن پر زور دیا کہ وہ عوامی جوابدہی کے لئے اسی جذبے سے کام جاری رکھیں۔اُنہوں نے پی اے سی کو سرکاری مالیات اور کام کاج پر نگاہ رکھنے والا ایک موثر ادارہ قرار دیا۔

مانسون کی آمد سے میدانی علاقوں سے پہاڑوں تک افراتفری شمالی ہندوستان میں طوفانی بارش کا الرٹ

قومی آواز
محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ملک بھر میں جنوب مغربی مانسون کے فعال ہونے کا باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے- جوکہ 8 جولائی کی اپنی معمول کی تاریخ سے 9 دن پہلے ہے۔جب کہ ملک بھر میں مانسون کی آمد سے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے، وہیں کئی ریاستوں میں سیلاب کا خطرہ منڈرانے لگا ہے۔شمال سے جنوب تک اور پہاڑوں سے لے کر میدانوں تک، شدید بارشوں کے درمیان زیادہ تر علاقوں سے سیلاب کی تصویریں آرہی ہیں۔ملک کے کئی بڑے شہروں کی سڑکیں پانی سے بھری ہوئی ہیں، پہاڑوں پر بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ہماچل پردیش میں مانسون کی آمد کے ساتھ ہی تباہی شروع ہوگئی ہے۔اس پہاڑی ریاست کے کئی اضلاع سے آسمانی تباہی کی تصویریں مسلسل آرہی ہیں۔ 25 جون کو کلو میں بادل پھٹنے سے ہونے والی تباہی کا خوف لوگوں کے ذہنوں میں ابھی تک تازہ تھا، جب ہماچل میں ایک بار پھر قدرت کی خوفناک شکل دیکھنے کو ملی۔ ہماچل پردیش کے سولن ضلع میں رات بھر کی بارش کے بعد پٹریوں پر پتھر اور درخت گرنے کے بعد اتوار کو شملہ-کالکا ریلوے لائن پر خدمات معطل کر دی گئیں، جبکہ قومی شاہراہ پر مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے ٹریفک گھنٹوں تک درہم برہم رہا۔منڈی ضلع میں مسلسل بارش سے بیاس ندی کی سطح آب میں اضافہ ہوا ہے۔ہماچل پردیش میں بارش، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ سے متعلق مختلف واقعات میں اب تک 30 سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔حکومت اور انتظامیہ لوگوں سے دریاؤں سے دور رہنے کی اپیل کر رہی ہے۔وادی کانگڑا میں شدید بارش کے بعد کئی سڑکیں بند ہوگئی ہیں۔کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ کے بعد قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔محکمہ موسمیات نے ہماچل پردیش کے 10 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔اگر محکمہ موسمیات کی بات کی جائے تو ہماچل میں کئی مقامات پر یکم جولائی تک موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔محکمہ موسمیات نے پٹنہ سمیت بہار کے 10 اضلاع میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔دریں اثنا، اتراکھنڈ میں شدید بارش کے لیے ریڈ الرٹ کے بعد چاردھام یاترا کو اگلے 24 گھنٹوں کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔آئی ایم ڈی نے اترکاشی، رودرپریاگ، دہرادون، ٹہری، پوڑی، چمپاوت، باگیشور، ادھم سنگھ نگر اور ہریدوار کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے انتہائی تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔

بھارت کے ٹائر 2 اور 3 شہر سرمایہ کاری کی ترقی کے لیے نئی سرحد

نئی دہلی -30رجون -ایم این این-
ہندوستان کا معاشی منظر نامہ بدل رہا ہے، ٹائر 2 اور 3 شہر اہم میٹروپولیٹن علاقوں کے روایتی غلبے سے آگے بڑھتے ہوئے سرمایہ کاری کے اہم مقامات کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ ان شہروں کی ترقی کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے تقویت ملتی ہے، جس میں بہتر کنیکٹیویٹی، شہری سہولیات اور جدید صنعتی زون شامل ہیں، جن کو اسمارٹ سٹیز مشن جیسے حکومتی اقدامات سے تعاون حاصل ہے۔ ٹائر 2 اور 3 شہر ایک سرمایہ کاری موثر کاروباری ماحول پیش کرتے ہیں، کم رئیل اسٹیٹ، لیبر، اور اوور ہیڈ لاگت کے ساتھ، آپریشنل کارکردگی اور توسیع کے خواہاں کمپنیوں کو راغب کرتے ہیں۔ یہ شہر معیاری تعلیمی اداروں کے پھیلاؤ کی وجہ سے بڑھتے ہوئے ٹیلنٹ پول کو ترقی دے رہے ہیں، کاروباروں کو میٹرو کی روایتی حدود سے آگے بڑھنے کی ترغیب دے رہے ہیں، اور ملازمین کو برقرار رکھنے کی شرحیں زیادہ ہیں۔ ہندوستان کا اسٹارٹ اپ کلچر علاقائی علاقوں میں پھیل رہا ہے، ٹائر 2 اور 3 شہر مختلف شعبوں میں کامیاب اسٹارٹ اپس کو فروغ دے رہے ہیں، جن کو ریاستی حکومتوں، نجی سرمایہ کاروں، اور انکیوبیشن پروگراموں کی مدد حاصل ہے۔ حکومت کی مدد، کاروبار کے لیے دوستانہ پالیسیاں، اور ڈیجیٹل انڈیا اور اسکل انڈیا مشن جیسے اقدامات ان شہروں کی ترقی کو متحرک کرنے میں اہم ہیں، جس سے جامع قومی ترقی اور متوازن شہری ترقی ہوتی ہے۔

Tuesday
1,July 2025
The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

پھیلا ہوا ہاتھ

از: انورعنایت اللہ

مونا کے چہرے سے اب یوں لگنے لگا تھا جیسے اسے صبر آگیا ہو۔ اس نے راتوں کو اٹھ اٹھ کر رونا کم کر دیا تھا۔ کئی راتوں سے وہ چین سے سو رہی تھی۔ پھر یکا یک خدا جانے کیا ہوا کہ ایک رات اس نے ایک بار پھر وہی بھیانک خواب دیکھا۔ صبح پُرسکون ہے اور موسم بے حد خوشگوار۔ اس کا اکلوتا بیٹا طاہر اور اس کا ہم عمر دوست پانچ سالہ ساجد باغ میں کھیل رہے ہیں۔ یکا یک باغ کی طرف سے ایک چیخ سنائی دیتی ہے۔ وہ تیزی سے جا کر باورچی خانے کی کھڑکی سے باہر دیکھتی ہے۔ جامن کے درخت کی ایک ٹہنی سے اس کا طاہر چپکا ہوا ہے۔ اس کا ایک ہاتھ سہارے کیلئے پھیلا ہوا ہے۔ اس ٹہنی پر ساجد چڑھ رہا ہے۔ وہ گھبرا کر تیزی سے باہر نکلتی ہے اور درخت کی طرف دوڑتی ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنے دل کے ٹکڑے کا ہاتھ تھام لے، خشک ٹہنی چیخ کر ٹوٹتی ہے اور پلک جھپکتے ہی طاہر زمین پر دھم سے آن گرتا ہے۔

ایک چیخ کے ساتھ اس کی آنکھ کھل گئی اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اس بھیانک خواب نے اس کی نیند اُڑا دی۔ جب بھی وہ یہ خواب دیکھتی، یہی ہوتا۔ رتجگوں کا اثر اب اس کی صحت پر پڑ رہا تھا اور وہ چہرے سے برسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔ شاہد نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے پیار سے کہا، ”خدا کیلئے جذبات کو قابو میں رکھو مونا۔ صبر کرو۔ اس دیوانگی سے کیا حاصل؟ اب طاہر ہمیں کبھی واپس نہیں مل سکتا۔“

”جانتی ہوں۔“ اس نے جواب دیا، ”سارا قصور اس ذلیل ساجد کا ہے جس کے بہکاوے میں آ کر میرا بیٹا درخت پر چڑھا۔ اسی نے میرے بچے کو مار ڈالا۔“ ”تمہارا خیال غلط ہے مونا۔“ شاہد نے اسے سمجھانے کی کوشش کی، ”بچے کی موت آگئی تھی، اسلئے وہ مرگیا۔ ساجد نے کچھ نہیں کیا۔“ ”بالکل نہیں.... سب اسی کا کیا دھرا ہے۔ جب سے وہ پڑوس میں آیا ہمارے معصوم بچے نے اوٹ پٹانگ کھیل شروع کر دیئے۔ اسی کے کہنے پر وہ درخت پر چڑھا ہوگا۔ پھر وہ بھی اسی ٹہنی پر نہ چڑھتا تو نہ ٹہنی ٹوٹتی اور نہ میرا بچہ گرتا۔“ اس نے روتے ہوئے شکایت کی۔ ”ٹہنی خشک تھی مونا۔“ شاہد بولا۔ ”میرا بچہ کون سا وزنی تھا۔ ٹہنی دو بچوں کا بوجھ نہ سہار سکی۔ میرا بس چلے تو مَیں....!“ شاہد نے ایک بار پھر بیوی کو سمجھانے کی کوشش کی، ”نہیں مونا! ساجد قاتل کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ تو خود ظالم وقت کے ہاتھوں ستایا ہوا ہے۔ جو بچہ چار ہی سال کی عمر میں ماں اور باپ دونوں کی شفقت سے ایک ہی رات میں محروم ہو جائے، وہ ظالم کیسے ہوسکتا ہے؟ نانی کے لاڈ پیار نے اسے کسی حد تک ضدی ضرور بنا دیا ہے لیکن وہ نہ بدتمیز ہے اور نہ اتنا بُرا کہ اپنے عزیز دوست کی موت کا باعث بن جائے۔ اُسے تو طاہر سے، ہمارے گھر سے.... مجھ سے، تم سے ہر ایک سے عشق تھا۔ مونا! مجھے اب بھی وہ اتنا ہی اچھا لگتا جتنا طاہر کو لگتا تھا۔ تمہیں یاد نہیں؟ ہم بھی اس سے اس لئے خوش تھے کہ طاہر کی تنہائی ختم ہوگئی تھی اور اسے کھیلنے کودنے کیلئے ایک ہم عمر ساتھی مل گیا تھا۔“ کچھ ایسی ہی باتیں صبح تک جاری رہیں۔ جب تھک کر مونا کو نیند آگئی تو شاہد نے ٹھنڈی سانس لی اور چپ چاپ بستر پر لیٹ گیا۔ ساجد بھی طاہر کی طرح مونا کو امی پکارنے لگا تھا۔ ماں کی محبت سے محرومی کا یہ واضح اظہار تھا۔ شاہد کو یاد آیا۔ ایک دن طاہر نے اس سے پوچھا تھا، ”ابی.... ساجد اگر آپ کو ابی پکارے تو آپ خفا تو نہیں ہوں گے؟“ ”نہیں بیٹے۔“ شاہد نے شان سے جواب دیا تھا۔ ”وہ کل کہہ رہا تھا تمہارے ابی کو ابی پکارنے کو جی چاہتا ہے۔“ ایسے ہی کئی چھوٹے چھوٹے سے واقعات اسے یاد آنے لگے تو اس کی نیند اچاٹ ہوگئی۔ حادثے کے بعد ساجد نے صرف ایک بار یہاں آنے کی جرأت کی تھی جس کا اسے خمیازہ بھگتنا پڑا تھا۔ مونا نے اسے اتنا ڈانٹا اور بُرا بھلا کہا تھا کہ ڈر کر اس نے ادھر کا رُخ کرنا چھوڑ دیا تھا۔ خدا جانے اب ساجد کس حال میں تھا اور کہاں تھا کیونکہ شاہد نے حادثے کے بعد اسے بالکل نہ دیکھا تھا۔

ایک شام دفتر سے آنے کے بعد شاہد کسی کام سے طاہر کے کمرے میں گیا تو میز پر اسے نئی کتابوں کا وہ بنڈل نظر آیا جو حال میں ہی خریدا گیا تھا۔ طاہر کو گرامر اسکول میں داخلے کی اُمید تھی، اور یہ کتابیں اس سلسلے میں خریدی گئی تھیں۔ گرامر اسکول کے پرنسپل کو مونا اس زمانے سے جانتی تھی جب وہ لندن میں زیرِ تعلیم تھی۔ اسلئے اسے یقین تھا کہ طاہر اور ساجد دونوں کو ضرور داخلہ مل جائیگا۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ ناممکن تھا کہ ساجد کو وہاں بغیر کسی سفارش کے داخلہ ملتا۔ اس خیال سے شاہد کو دکھ ہوا اور وہ سوچنے لگا۔ کیا ہوگا اس بچے کا؟ اس کی نانی صاحبِ فراش تھیں۔ گھر بوڑھے ملازم کے رحم و کرم پر چلتا تھا اور ملازم ساجد کو صرف قریب کے سرکاری اسکول میں داخلہ دلوا سکتا تھا۔

ایک دن ناشتے کے بعد شاہد دفتر چلا گیا تو مونا کی سمجھ میں نہیں آیا کہ اب وہ کیا کرے۔ وہ خاصی دیر تک اخبار پڑھتی رہی۔ پھر اٹھ کر ایک تازہ رسالہ نکالا اور ڈرائنگ روم میں کھڑکی کے قریب آ بیٹھی۔ یہ کھڑکی سڑک کی طرف کھلتی تھی۔ اس نے دیکھا کئی ننھے منے بچے اسکول کی طرف جا رہے تھے۔ انہیں دیکھتے ہی مونا کو یاد آگیا کہ بچوں کے داخلے کی آج آخری تاریخ تھی۔ ان بچوں کو دیکھ کر ایک بار پھر اسے یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کے دل کو بے دردی سے کچل دیا ہو۔ بڑی عجیب تڑپ تھی یہ۔ کاش وہ منحوس دن نہ آتا۔ کاش ساجد ان کی زندگی ہی میں نہ آتا۔ کاش وہ طاہر کو درخت پر چڑھنے کیلئے نہ اکساتا۔ کاش وہ سوکھی ٹہنی کٹوا دیتی۔ اس نے آخر وہ سوکھی ٹہنی کیوں نہیں کٹوائی؟ ساجد نے تو کئی دن پہلے اسے بتایا تھا کہ جامن کی ٹہنی سوکھ گئی ہے۔ اس طرح کیا طاہر کی موت کی وہ بھی ذمہ دار تھی؟ اس خیال سے وہ تڑپ گئی۔ منٹوں میں اس کی طبیعت اس قدر بگڑی کہ وہاں بیٹھنا اس کیلئے دوبھر ہوگیا۔ وہ اٹھ کر برآمدے میں آگئی اور سڑک کی طرف دیکھا۔ اس کی بے چین نگاہیں بھٹکتی ہوئی ایک بچے پر رک گئیں۔ وہ ساجد تھا۔ وہ آہستہ آہستہ چل رہا تھا یوں جیسے اُسے ہوش نہ ہو کہ اسے جانا کہاں ہے؟

مونا نے غور سے اُسے دیکھا تو نہ جانے کیوں اسے یوں لگا جیسے وہ بھی اتنا ہی تنہا ہو جس قدر کہ وہ خود تھی۔ ان چند لمحوں میں خدا جانے کیا ہوا کہ وہ بے اختیار گھر سے باہر نکلی اور اس کے قدم آپ ہی آپ ساجد کی طرف بڑھنے لگے۔

ساجد نے اسے اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ رک گیا اور سہمی سہمی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔ ساجد کو اس حالت میں دیکھ کر مونا کو اس پر بڑا رحم آیا۔ اس نے قریب جا کر اس سے پوچھا، ”اتنے دن کہاں تھے ساجد؟“ ”جی بس یہیں تھا۔“ اس نے مرے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔ مونا نے نوٹ کیا اس نے امی کا لفظ استعمال نہیں کیا تھا۔ ”اِس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟ داخلے کیلئے اسکول نہیں گئے؟“ مونا نے آہستہ سے پوچھا۔ چند لمحے خاموشی رہی۔ ساجد نگاہیں جھکائے اپنے داہنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔ غالباً وہ سوچ رہا تھا، طاہر کی امی کے لہجے میں جو نرمی پیدا ہوئی ہے اس کے کیا معنی ہوسکتے ہیں؟ ”جواب کیوں نہیں دیتے؟“ مونا نے دھیمے لہجے میں پوچھا، ”پہلے تو مجھ سے بہت بولا کرتے تھے!“ ”اسکول والے اکیلے بچوں کو داخل نہیں کرتے۔ نانی جان کی طبیعت کل رات سے بہت خراب ہے۔“ اس کا لہجہ بڑا اداس تھا جس کی وجہ سے مونا کو اپنی تنہائی کا احساس اور زیادہ ہوگیا۔ اس نے غور سے ساجد کو دیکھا اور پوچھا، ”تم نے اپنا یہ حلیہ کیا بنا رکھا ہے؟“ اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور بولی، ”چلو میرے ساتھ!“ یہ سن کر تو یوں لگا جیسے ساجد کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا ہو۔ پھر مونا کے چہرے پر اُسے نرمی نظر آئی تو وہ اسکے ساتھ ہولیا۔ مونا اسے اندر لے آئی۔ منہ ہاتھ دھلایا۔ الماری میں سے طاہر کے اچھے کپڑے نکال کر پہنائے اور سنگار میز کے سامنے اسے اسٹول پر بٹھا کر یوں پیار سے کنگھی کرنے لگی جیسے وہ ساجد نہیں طاہر ہو۔ چند منٹوں کے بعد اسے یکا یک کچھ یاد آیا تو اس نے پوچھا، ”تم نے ناشتہ کیا؟“ ”نہیں۔“ ساجد نے ہچکچاتے ہوئے جواب دیا۔ ”تمہارا ارادہ کیا ہے؟ فاقے کرو گے تو فوج میں کیسے داخل ہوگے؟ اس کیلئے خوب تگڑا ہونا ضروری ہے۔ چلو.... مَیں ناشتہ کراتی ہوں۔“ یہ کہتے ہوئے وہ اسے پیار سے ڈرائنگ روم میں لے گئی اور اسے اس کرسی پر بٹھا دیا جو طاہر کیلئے مخصوص تھی۔ اسکے بعد وہ خود باورچی خانے میں گئی اور ساجد کیلئے ناشتہ تیار کرنے لگی۔ ”کتنا دُبلا ہوگیا ہے یہ لڑکا۔“ اس نے سوچا، ”دو مہینوں میں برسوں کا بیمار لگتا ہے۔“

تھوڑی دیر میں وہ ٹرے میں ناشتہ لگا کر ساجد کے پاس لے گئی۔ اس کے گلے میں نیپکن اسی طرح باندھا جس طرح وہ طاہر کے باندھا کرتی تھی۔ پھر توس پر مکھن اور جام لگا کر اسے دیا۔ ساجد کو غالباً بہت بھوک لگ رہی تھی۔ وہ خاموشی سے تیز تیز کھانے لگا۔ چند لمحے خاموشی رہی۔ پھر مونا کو یکا یک ساجد کی اتاری ہوئی قمیص کی جیب پر جامن کے نیلے نیلے دھبے نظر آئے۔ ”جامن بھر لئے جیب میں؟“ اس نے پوچھا، ”یہ داغ مشکل سے جاتے ہیں۔ تمہیں بھی جامن پسند ہیں سجو!“ اسے معلوم تھا اس کے بیٹے کو تو جامن سے عشق تھا۔ ”جی ہاں.... بہت!“ ساجد نے جواب دیا۔ اتنے دنوں کے بعد طاہر کی امی کے منہ سے سجو سن کر اسے بہت اچھا لگا۔ ”اسے بھی جامنیں بہت پسند تھیں.... میرے طاہر کو۔“ مونا نے میکانکی انداز میں آہستہ سے کہا۔

”جانتا ہوں.... وہ جامن توڑنے ہی تو چڑھا تھا درخت پر۔“ ساجد بولا۔ ”لیکن سوکھی ٹہنی پر کیوں چڑھ گیا تھا وہ؟“ مونا نے بے چینی سے پوچھا۔ ”وہ نہیں چڑھا تھا.... سوکھی ٹہنی پر تو مَیں چڑھا تھا۔“ ساجد نے جلدی سے جواب دیا۔ ”کیا کہہ رہے ہو؟“ حیرت سے مونا نے فوراً پوچھا۔

”ٹھیک کہہ رہا ہوں! اس کا پیر تو سبز ٹہنی پر سے پھسلا تھا۔ وہ کمزور تھی۔ میں تو اسے روکنے کیلئے تیزی سے چڑھا تھا لیکن میرے وہاں تک پہنچنے سے پہلے ہی وہ نیچے گر گیا۔ اس کے ساتھ میں سوکھی ٹہنی بھی ٹوٹ گئی اور میں بھی دھم سے گرا.... یہ ٹہنی زیادہ اونچی نہیں تھی۔ اسلئے مجھے معمولی چوٹ لگی۔“ یہ کہتے ہوئے ساجد نے اپنی قمیص کی آستین اوپر چڑھائی تو مونا نے دیکھا اس کی بائیں کہنی بُری طرح سے چھل گئی تھی۔ زخم ابھی پوری طرح خشک نہیں ہوا تھا۔ اس روز طاہر کو زمین پر پڑے دیکھ کر اس نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ ساجد کو بھی چوٹ لگی تھی۔ ساجد نے مونا کو خاموش دیکھا تو سمجھا کہ اسے پھر غصہ آگیا ہے اور اب وہ جھنجھلا کے اس کی پٹائی کرے گی۔ اس خیال سے وہ بُری طرح سہم گیا اور فوراً روہانسی آواز میں کہا، ”میرا یقین کیجئے امی!“ وہ ہکلاتے ہوئے بولا، ”میں اس کی مدد کرنے کو چڑھا تھا درخت پر.... سوکھی ٹہنی پر صرف میں تھا.... میں بے قصور ہوں امی.... خدا کی قسم! وہ مجھے بہت یاد آتا ہے۔“

اس کی باتیں سن کر مونا پر تو گویا سکتہ طاری ہوگیا۔ صحیح واقعات جان کر اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے سینے پر سے ایک بڑا بوجھ ہٹ گیا ہو۔ اس نے اب تک خواہ مخواہ اس معصوم کو غلط سمجھا تھا۔ طاہر کی موت تو واقعی ایک حادثہ تھا۔ یکا یک دور سے اسے ساجد کی دھیمی سی آواز سنائی دی۔ ”مَیں نے کچھ نہیں کیا امی.... خدا کی قسم کچھ نہیں کیا.... مجھے مت ڈانٹئے امی.... مجھے آپ سے بہت ڈر لگتا ہے۔“

ساجد کے منہ سے بار بار امی کا لفظ سن کر مونا نے دیوانہ وار اسے سینے سے لگا لیا اور روتے ہوئے کہا، ”مت ڈر بیٹے.... مت رو.... مجھے معلوم ہے تم سچ بول رہے ہو۔ مجھے یقین آگیا ہے تم نے کچھ نہیں کیا۔ جو کچھ ہوا وہ ہماری تقدیر میں لکھا تھا۔ اب آنسو پونچھ لو۔ چلو.... میں تمہیں گرامر اسکول لے چلوں گی.... داخلہ دلوانے.... مت رو میرے بچے.... مت رو۔“ ساجد کی آنکھوں سے تو جھڑی لگ گئی تھی اور سسکیاں تھیں کہ اتنی بہت سی محبت اچانک پا کر بھی رکنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔

مونا سوچ رہی تھی، ”عجیب پاگل لڑکا ہے! اس کا پھیلا ہوا ہاتھ میں نے اتنی مضبوطی سے تھام لیا ہے.... پھر بھی نہ جانے کیوں روئے جا رہا ہے، بالکل میرے طاہر کی طرح.... وہ بھی تو یوں ہی بات بے بات رویا کرتا تھا نا!“

نفسیاتی مسائل اور آج کا نوجوان

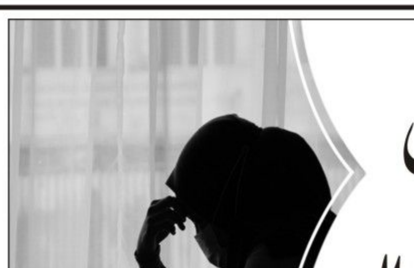

صبورا حورین گل

لفظ نفسیات کو انگلش لفظ psychology سے لیا گیا ہے، جس کے معنی روح کے مطالعے کے ہیں، لیکن چوں کہ سائنس نے اس نظریے کو تسلیم نہیں کیا کہ روح ایک مجرد پہلو ہے، چنانچہ آخر کار انسانی برتاؤ کا مطالعہ نفسیات کہلایا، اور اس میں خلل ہی نفسیاتی مسائل کا باعث بن کر سامنے آیا۔ آج کی نوجوان نسل میں strees, Depression,anxiety , panic attacks, وغیرہ ایک معمولی حصہ بن گئے ہیں۔

میرے والد کہتے ہیں کہ اگر پہلے ہمیں بچپن میں یہ علامات کسی میں بھی نظر آتیں تو وہ انسان ہمیں پاگل لگتا، لیکن وقت نے اس بات سے پردہ ہٹا دیا کہ یہ چیز بڑی معمولی ہے اور یہ کسی میں بھی نمو پا سکتی ہیں۔ بقراط ،یونانی طبیب اور فلاسفر ہیں، وہ کہتے ہیں کہ انسان کی صحت کا تعلق supernatural causes, سے نہیں بلکہ Natural causes سے ہوتا ہے اسی لیے بقراط طب کے بانی کہلائے۔ بوعلی سینا نے بھی بقراط کے فلسفہ پر ہی کام کیا اور ان کی کتاب CANON OF Medicine کئی صدیوں تک کئی یونیورسٹیوں میں درسی کتاب کے طور پر پڑھائی گئی۔

تحقیقات بتاتی ہیں کہ 2019ء میں ہر آٹھ افراد میں سے ایک یا دنیا بھر میں 970 ملین افراد ذہنی امراض کا شکار رہے، 2020ء ایک سیاہی بھرا سال ثابت ہوا، جس میں دنیا نے covid-19 جیسے مرض سے جنگ کی۔ اس وقت ذہنی امراض میں کئی فیصد اضافہ ہوا، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے اپنی رپورٹ 2020ء میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں تقریباً 264 ملین سے زائد لوگ ڈپریشن کا شکار ہیں۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ افراد ہندوستانی ہیں ،جو ڈپریشن کا شکار ہیں (WHO) ہندوستان میں ہر تین میں سے ایک شخص ڈپریشن کا شکار ہے۔

20 دسمبر 2019ء کو The Lancet Psychiatry میں شائع ہونے والے ”The Burden of Mental Disorders Across the State of India: The Global Burden of Disease Study 1990 2017“ کے مطابق 2017ء میں 3.197 ملین افراد مختلف ذہنی امراض میں مبتلا تھے۔ UNICEF کے مطابق ہندوستان میں 15 تا 24 سال کی عمر کے سات نوجوانوں میں سے ایک ڈپریشن کا شکار نظر آتا ہے۔

Depression کی وجہ

اگر موجودہ دور میں کوئی بیماری شدت کے ساتھ پھیلتی ہوئی نظر آرہی ہے تو وہ Depression ہی ہے، ہم جس کی متعدد علامات دیکھتے ہیں، جیسے: multiple personality disorder ،دماغی تھکن یا تناؤ محسوس ہونا، Brain imagination وغیرہ۔ ہم کبھی کبھار یہ بولتے سنتے ہیں کہ ہمیں کوئی شخص باضابطہ نظر آرہا ہے یا ہم سے کوئی بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اور لوگ اس کو مافوق الفطرت عناصر یعنی بھوت پریت سے جوڑ دیتے ہیں، دراصل یہ کوئی بھوت پریت نہیں بلکہ نفسیاتی بیماری ہے، یہ بیماری اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب گھریلو ماحول خوف ناک یا انتہائی غیر متوقع ہو۔

آخر اس بیماری کی وجہ کیا ہے؟

ہندوستان میں بڑھتے ہوئے اس مرض کی وجہ ہمارے اطراف واکناف کا ماحول ہے، نوجوان جس ماحول میں پل رہے ہیں وہ ان کے لیے نہایت ہی خطرناک ثابت ہو رہا ہے۔ طبی ماہرین نے ڈپریشن کی حقیقی وجوہات پر بحث نہیں کی، لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ دماغی ساخت اور کیمیائی افعال میں تبدیلیاں ڈپریشن کی وجہ بنتی ہیں۔ ماہرین پہلے نفسیاتی مسائل کی ایک اہم وجہ سیروٹونن ہارمون جس کو ہیپی ہارمون کہا جاتا ہے، اس کی بے ترتیبی اور کمی کہتے تھے، لیکن جب ڈپریشن کے شکار افراد اور جو ڈپریشن کا شکار نہیں ہے، ان کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ دونوں میں سیروٹونن ہارمون بالکل ایک جیسی مقدار میں ہیں۔

اب یہاں حیاتیاتی پہلو نہیں بلکہ حقیقی پہلو کو ڈھونڈنے کی ضرورت ہے، جس سے ڈپریشن جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ آج کا نوجوان کس طرح کی زندگی گزار رہا ہے؟ کیسے ماحول سے آج کے نوجوان کا سابقہ ہے؟ دنیا سے نوجوان کی کیا توقعات وابستہ ہیں؟ اپنے گھر سے اپنے والدین سے کس طرح کی توقعات رکھتا ہے؟ یہ تمام عناصر کسی بھی نوجوان کی زندگی پر اثر ڈالتی ہیں، جو کہ بعد میں جا کر ڈپریشن جیسی بیماری کی وجہ بن سکتی ہیں۔ پرانے زمانے میں لوگوں کا دنیا کو دیکھنے کا نظریہ مختلف تھا، ہمارا نظریہ مختلف ہے، سوشل میڈیا نے آج کے نوجوان کو معذور کر دیا ہے، کروڑوں روپیوں کا لوگوں کا طرز زندگی سوشل میڈیا پر دیکھ کر آج کا نوجوان اس کے سحر میں مبتلا ہو رہا ہے۔ مثلاً: آج کی نوجوان نسل نے اپنی زندگیوں سے over expectations پیدا کر کے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں ایسی زندگی ملے جس کی تمنا سب کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ محنت کے بغیر کوئی لاٹری لگ جائے اور ہماری زندگی پرتعیش بن جائے۔

ہمیں جب کہ وقت کے عظیم اور انقلابی شخصیات کو اپنا مثالی ideal بنانا چاہیے، وہیں ہم بدقسمتی سے فلم اسٹار، امیر زادوں کو اپنا ideal بناتے نظر آتے ہیں۔ کبھی کبھار گھریلو لڑائیاں، تعلیمی ناکامیاں، روزگار میں کمی، اپنے مستقبل کا خدشہ، جسمانی تھکن، ملک کے بگڑتے حالات بھی ہمیں ڈپریشن میں ڈال دیتے ہیں۔

Authoritative parents بہت کم ہیں جبکہ یا تو والدین Authorian پرورش کر رہے ہیں یا مکمل طور پر uninvolved ہو کر پرورش کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے نوجوان خاص کر کے مسلمان نوجوان طبقہ معاشی بحران اور ذہنی تناؤ کا شکار ہو رہے ہیں، خاندان کی معاشی ذمہ داری لڑکے اور گھریلو کام کی ذمہ داری لڑکی پر عائد کر دینا عام سی بات ہے، اور والدین کے بچوں کے عمری تقاضے کو مدنظر رکھ کر ذہنی حالت کو نہ سمجھنا اور ان پر ہمہ اقسام کی ذمہ داریاں عائد کرنا آنے والی نسل کو طاقت ور بننے سے روک رہا ہے، اس کی سب سے بڑی وجہ اوسط طبقہ میں ذہنی تناؤ ہے، جہاں High society میں والدین مکمل طور پر uninvolved قسم کی پرورش کرنے کی وجہ سے نوجوان نسل کسی خاص مقصد کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے میں نا کام ہے اور مجرمانہ کارکردگیوں میں ملوث ہو رہے ہیں اور ذہنی عارضوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

ڈپریشن دو طرح کے ہوتے ہیں ایک سادہ ڈپریشن جو وقتی ہوتا ہے اور دوسرا کلینکل ڈپریشن جو غیر مدتی ہوتا ہے جو کہ خطرناک اور اذیت ناک ہوتا ہے۔ تحقیقات بتاتی ہیں کہ مرد حضرات کے مقابلے خواتین ڈپریشن کا زیادہ شکار ہوتی ہیں، اور شاید یہی وجہ ہوتی کہ یہ چیز آگے نسلوں میں بھی پروان چڑھتی نظر آرہی ہیں۔

نفسیاتی مسائل سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

(1) اپنی قدر کریں۔
(2) پرسکون ماحول میں رہیں۔
(3) مثبت سوچ پیدا کریں۔
(4) سائیکوتھراپی کا استعمال کریں۔
(5) اپنے آپ کو وقت دیں۔
(6) منشیات سے پرہیز کریں۔
(7) مثبت لوگوں سے دوستی کریں۔
(8) ایک مقصد کے تحت دن کی شروعات کریں۔
(9) اپنے مستقبل کا منصوبہ بنالیں۔
(10) زندگی سے over expectations پیدا نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کی مسکراہٹیں (۱)

از:: خواجہ نورالزماں اویسی

جب بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نیک اعمال کرتا ہے تو ان میں سے بعض اعمال ایسے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق مسکراتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مسکرانے کی خبر حضور نبی کریم ﷺ نے دی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ہی ہمیں اللہ تعالیٰ کے وجود کے بارے میں خبر دی اور آپؐ کے فرمانے پر ہی ہم ذات باری تعالیٰ پر ایمان لے کر آئے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا چاہیے بیشک مالک کائنات اپنی شان کے مطابق مسکراتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی مسکراہٹ کا تذکرہ بندوں کو نیک اعمال کی ترغیب دینے کے لیے کیا گیا تا کہ انسان ایسے نیک اعمال کرے جس پر اللہ تعالیٰ مسکرائے اور ان تمام اعمال سے کنارہ کشی کرے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنیں۔ قرب الٰہی کی سچی طلب رکھنے والے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے کئی منازل طے کر جاتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”بیشک اللہ تعالیٰ بادلوں کو اٹھاتا ہے، بہترین طریقے سے کلام فرماتا ہے اور حسین ترین ادا سے مسکراتا ہے۔ (کنزالعمال)۔

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کون سے شہدا سب سے افضل ہیں؟ آپؐ نے فرمایا وہ شہدا جب ان کا دشمن سے مقابلہ ہو تو وہ اپنے چہروں کو نہیں پھیرتے یعنی میدان جنگ میں ڈٹ جاتے ہیں اور وہ لڑتے لڑتے شہادت کے مرتبہ پر فائض ہو جاتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو جنت کے بالا خانوں میں ہوں گے اور یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ مسکراتا ہے اور جب تیرا رب دنیا میں کسی پر مسکراتا ہے تو اس پر کوئی حساب نہیں ہوتا۔ (مسند احمد)۔

حضور نبی کریم ﷺ کے اس فرمان عالیشان سے یہ بات واضح ہو جاتی کہ جو بندے میدان جہاد میں ڈٹ جاتے ہیں اور پیٹھ نہیں دکھاتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کر دیتے ہیں تو بندے کی اس جرأت و بہادری کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے پر مسکراتا ہے جب وہ صدقہ دینے کے لیے اپنا ہاتھ نکالتا ہے اور جس بندے پر اللہ تعالیٰ مسکرائے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ (کنزالعمال)۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین بندے ایسے ہیں جن کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ مسکراتا ہے ایک وہ آدمی جو رات کو پچھلے پہر اللہ تعالیٰ کی بندگی کے لیے جاگتا ہے دوسرا وہ قوم جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے لیے صف بندی کرتا ہے اور تیسرے وہ لوگ جو نماز کے لیے صفیں باندھتے ہیں۔ (اطراف المسند المعتلی)۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ یکم جولائی ۲۰۲۵ ☐ بروز منگلوار

تحریر پر تقریر بھاری!

دنیا بدل گئی یا کہ انسان اور انسانوں کے عادات واطوار، ترجیحات اور رُجحانات بدل گئے کل تک کتب فروشوں کو نئی کتابیں لانے کی فرمائش ہوتی تھی، اور اب کوئی کتابیں خریدنے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا۔ کتابیں پڑھنے کا شوق یا رُجحان کم ہونے سے معلومات بھی محدود ہو گئی ہیں، کیونکہ لوگ بشمول طالب علم انٹرنیٹ پر جا کر کتابیں یا مضامین پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انٹرنیٹ نے دنیا نے گلوبل ویلیج بنا دیا جبکہ اس کے دم خم پر چلنے والے سوشل میڈیا نے تمام حدوں کو ختم کر دیا ہے، اب سب برابر ہیں، محقق بھی اور عام طالب علم بھی، کہنہ مشق صحافی بھی اور ہاتھوں میں کیمرے لئے نوجوان۔ سب ملیامیٹ ہو گیا ہے۔ عالمی منظر نامے پر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے جہاں اخبارات اور الیکٹرانک میڈیا کی جانب لوگوں کا رجحان کم ہونے لگا ہے۔ وہیں کتابوں کو خریدنے اور ان کا بغور مطالعہ کرنے کا ذوق بھی کم ہوتا جا رہا ہے جبکہ دنیا بھر میں کتابوں کی رسم رونمائی کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے تاہم اس حوالے سے وادی کشمیر میں آئے روز کسی نہ کسی تخلیق کار کی کتاب منظر عام پر لانے کے لئے باضابطہ طور تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے اور ان ضخیم کتابوں پر پُر مغز تبصرے بھی پڑھے جاتے ہیں اور ان تقریبات میں موجود مقررین اپنے تاثرات بھی پیش کرتے ہیں۔ لیکن یہ کتابیں اب صرف رونمائی کی تقریبات تک ہی محدود رہتی ہےں۔ کیونکہ وہاں پر موجود شرکاء بھی کتاب کا مطالعہ کرنے کے لئے اس کو خریدنے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں۔ یہاں مختلف زبانوں میں کتابیں اجراء کی جا رہی ہیں تاہم کشمیری زبان میں شعری مجموعہ جات اور افسانوی مجموعہ جات کی رسم اجرائی کے لئے مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس طرح کی کوششوں سے زبان وادب کی خدمت ہو رہی ہے لیکن جس مقصد کے لئے ان کتابوں کو منظر عام پر لایا جا رہا ہے وہ وقتی طور فوت ہو جاتا ہے کیونکہ ان کتابوں کو خریدنا لوگوں پر بارگراں گذرتا ہے اور مفت میں حاصل کرنے والے افراد بھی اپنی لائبریریوں میں ان کو سجاتے ہیں اور اپنی زینت بڑھاتے ہیں جبکہ مفت میں ہاتھ میں آنے کے باوجود بھی اس کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک تو لوگ مصروف عمل ہیں اور عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے کتابوں کا مطالعہ نہیں کر سکتے ہیں اور اب لوگوں میں مطالعہ کرنے کا ذوق ہی ختم ہو رہا ہے جبکہ تخلیق کار اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہےں جو سماج کے تعلیم یافتہ افراد کے لئے یہ کتابوں کا مطالعہ لازمی اور ان کو خریدنے کی بھی ضرورت ہے۔ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ موجودہ دور کے جدید تقاضوں اور نئی ٹرینڈ کو دیکھتے ہی تخلیق کاروں نے سوشل میڈیا کا سہارا لینا شروع کیا ہے اور سوشل میڈیا کو بروئے کار لا کر اپنی غزلیں، نظمیں، افسانے یا نثری تخلیقات کو منظر عام پر لانے کی کوشش کرتے ہیں جس سے ان کی تشنگی ختم تو ہو جاتی ہے اور ان کی تخلیقات پر لوگ مطالعہ کئے بغیر ہی کمنٹ یا لائیک کرتے ہیں اور کئی لوگ ان تحریروں پر تنقید کرتے ہیں جو نقاد کہلاتے ہیں لیکن اس کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ایک تخلیق کار سماج کو کچھ دینا چاہتا ہے اور سماجی، سیاسی، اخلاقی، مذہبی اور فلاحی بیداری تخلیق کار کا ہدف ہوتا ہے۔ رسم رونمائی کی تقریبات میں اگرچہ کتابوں کو خریدنے کی اپیل بھی کی جاتی ہیں لیکن ایک کان سے سنا جاتا ہے اور دوسرے کان سے چھوڑا جاتا ہے۔ یہی حال اخبارات کا بھی ہے۔ اخبارات ہر روز شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن یہ اخبارات رات میں ہی انٹرنیٹ کی مختلف ویب سائٹس پر دیکھے جاتے ہیں جس سے ان کے خریدنے کا رجحان کم ہو گیا ہے۔ قارئین کا کہنا ہے کہ جو اطمینان اخبار خرید کر پڑھنے میں ہے وہ انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل نہیں ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ معاملہ غور طلب ہے کہ اس رجحان کو تبدیل کیا جائے اور اخبارات و کتابوں کو خرید کر ان کا بغور مطالعہ کیا جائے تا کہ سماج میں روایات برقرار رہ سکتی ہیں اور کتابوں میں تخلیق کار کی تخلیقات سے سبق حاصل کیا جا سکے۔

اردو کے نثری ادب میں علماء کا حصہ

8-مولوی عبدالحق قریشی (مدراس)
دکن کے خصوصاً مدراس کی سرزمین مولوی عبدالحق کی اصلاحی اور تجدیدی کوششوں کو فراموش نہیں کر سکتی، موصوف بھی سید احمد شہید کی تحریک کے نمایاں ارکان میں سے ہیں، اردو کی بہت سی کتابیں ان کی طرف منسوب ہیں جن میں سے ایک کتاب ”تنبیہ الغافلین عن طریق سید المرسلین“ دستیاب ہے، جو اردو خاص کر دکنی ادب کا بہترین نمونہ ہے۔
یہ سید احمد شہید کی تحریک

از: مفتی ولی اللہ مجید قاسمی

سے وابستہ محض چند علماء کا انتخاب ہے ورنہ اگر تمام متوسلین کی خدمات کا جائزہ لیا جائے تو صرف سرسری تذکرہ کے لی※ ایک دفتر چاہئے، مشہور مورخ ولیم ولسن ہنٹر کا بیان کس قدر مبنی برحقیقت ہے:
”انگریزوں کے خلاف ضرورت جہاد پر اگر وہابیوں کے نظم و نثر کی مختصر سے مختصر کیفیت بھی لکھنے کی کوشش کی جائے تو اس کے لی※ ایک دفتر چاہی، اس جماعت نے بہت سا ادب پیدا کر دیا ہے جو انگریزی حکومت کے زوال کی پیش گوئیوں سے پُر اور ضرورت جہاد کے لیے وقف ہے“ (ہمارے ہندوستانی مسلمان/ 99)
یہ حقیقت ہے کہ اردو میں سہل نگاری کی ابتدا سید احمد شہید اور ان کے متعلقین نے کی ہے، انہوں نے اس زبان کو آسان اور عام فہم بنانے میں اپنی پوری کوشش صرف کر دی، مذکورہ ناموں کے علاوہ سید احمد کے رفقاء کی ایک کثیر تعداد ہے جنہوں نے اس زبان کی نشر و اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، مولانا سید عبداللہ حسینی کی تصانیف اور ان کے قائم کردہ ”مطبع احمدی“ نے اردو لٹریچر کے پھیلانے میں جو کردار ادا کیا ہے اسے کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے، مولانا خرم علی کانپوری، مولانا اولاد حسن قنوجی، ملا محمد عمران رام پوری، مولانا حیدر علی رام پوری، مولانا سخاوت علی جونپوری، حافظ اکرام الدین دہلوی، مولانا خیر الدین شیرکوٹی، مولانا عنایت علی صادق پوری کی تصانیف یقیناً خزانہ اردو کے بیش بہا جواہر ہیں۔

ایک سرسری نظر:
تذکرہ نگاروں نے شاہ محمد اسحاق صاحب سے فیض یافتہ 14 علماء کا تذکرہ کیا ہے، جن کا اردو زبان وادب سے رشتہ رہا ہے اور ان کی تحریریں دستیاب ہیں ایسے ہی روہیل کھنڈ کے پچیس، اودھ اور لکھنو کے تیرہ، بہار اور بنگال کے چھ عالموں کا نام ملتا ہے جنہوں نے اس زبان میں گرانقدر اضافے اور بیش بہا خدمات انجام دیں، ان میں سے صرف تین علماء کا سرسری تعارف کیا جا رہا ہے:

9- مفتی عنایت علی کاکوری
(1228_1279ھ)
(1813_1863ء)
مفتی عنایت علی شاہ محمد اسحاق کے مشہور شاگرد ہیں، انگریزی حکومت کے بغاوت کے جرم میں انہیں جزیرہ انڈومان میں قید کر دیا گیا، قید ہی میں انہوں نے متعدد کتابیں لکھیں، علم صرف کی مشہور کتاب ”علم الصیغہ اسی زمانے کی تالیف ہے، چند کتابوں کے سوا ان کی زیادہ تر تصانیف اردو میں ہیں چونکہ مقصد عوام کی اصلاح اور تبلیغ تھا، اس لئے ان کتابوں میں بہت ہی آسان اور سلیس زبان استعمال کی گئی ہے ان کی کتاب ”تواریخ حبیب الہٰ“ آج بھی محفلوں میں بڑے ذوق وشوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے، گیارہ سے زائد کتابیں ان کی یادگار ہیں۔

10-نواب قطب الدین دہلوی
(1219_1280ھ)
(1804_1872ء)
بڑی ناانصافی ہوگی اگر اس موقع پر نواب قطب الدین دہلوی کا نام نہ لیا جائے جنہوں نے 43 کتابیں اردو زبان میں لکھی ہیں گو ان میں کچھ پیچیدگی اور سقم ہے مگر پھر بھی ان کی یہ کوشش قابل قدر ہے کہ قرآن وحدیث، فقہ اور عقائد کے ایک خزانے کو انہوں نے اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے۔

11-مولانا محمد احسن نانوتوی
(متوفی: 1312ھ※1895ء)
مولانا محمد احسن نانوتوی، قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور سے تعلق رکھتے ہیں، پوری زندگی درس وتدریس سے وابستہ رہے اور تصنیف وتالیف اور ترجمہ نگاری ان کا محبوب مشغلہ تھا، اردو زبان میں سترہ کتابیں ان کی یادگار ہیں، انداز تحریر صاف، دلکش اور بامحاورہ ہے۔

12-شمس العلماء مولانا شبلی نعمانی
(1274_1332ھ)
(1857_1924ء)
علامہ شبلی نعمانی ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے وہ حدیث، فقہ، تاریخ، فلسفہ ہر ایک پر حاوی تھے، ان کی ذات ایک بہترین ماہر تعلیم، سنجیدہ ناقد، شیریں بیاں واعظ سے عبارت ہے، اردو زبان وادب کی حیثیت سے وہ تجدید کے مرتبہ پر فائز ہیں، اور ان کی کتابیں ادب وانشاء کا اعلیٰ نمونہ ہیں اسلوب کی سہولت، عبارت کی روانی اور زور بیانی، عام فہم الفاظ کے انتخاب سے وہ طرز ایجاد کیا کہ وہ علمی اور مذہبی علوم کی ٹکسالی زبان بن گئی۔
بیان کی ندرت، تعبیر کی سنجیدگی، دلچسپ طریقہ تحریر، اسلوب تحقیق اور طرز تنقید کی تقلید سے کوئی حلقہ خالی نہ رہا ”ترقی انجمن اردو“ کے پہلے سکرٹری کی حیثیت سے جو کارہائے نمایاں انہوں نے انجام دیئے ہیں وہ اردو اور اردو داں طبقہ پر ایک عظیم احسان ہے، اگر شبلی نعمانی نہ ہوتے تو اردو کی یہ ترقی نہ ہوتی بلکہ اندیشہ تھا کہ وہ اپنے وجود کو بھی گنوا بیٹھتی، ”ورنیکوا اسکیم الہ آباد“ کے مطابق اردو کو دیوناگری ہونے سے بچانے کے لئے انہوں نے جو کوششیں کیں اسے کیسے بھلایا جا سکتا ہے، ان کی مشہور تصنیف ”سیرت النبی“ کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو، فتح مکہ کے بعد کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
ان میں وہ حوصلہ مند بھی تھے جو اسلام کی مٹانے میں پیشرو تھے، وہ بھی تھے جن کی زبانیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر گالیوں کے بادل برسایا کرتی تھیں، وہ بھی تھے جن کی تیغ وسناں نے پیکر قدسی کے ساتھ گستاخیاں کی تھیں، وہ بھی تھے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے میں کانٹے بچھائے تھے، وہ بھی تھے جو وعظ کے وقت آنحضرت کی ایڑیوں کو لہولہان کر دیا کرتے تھے، وہ بھی تھے جن کی تشنہ لبی خون نبوت کے سوا کسی چیز سے بجھ نہیں سکتی تھی، وہ بھی تھے جن کے حملوں کا سیلاب مدینہ کے دیواروں سے آ آ کر ٹکراتا تھا............رحمت عالم نے ان کی طرف دیکھا اور خوف انگیز لہجہ میں پوچھا، تم کو معلوم ہے میں تم سے کیا معاملہ کرنے والا ہوں؟ یہ لوگ اگرچہ ظالم تھے، شقی تھے، بے رحم تھے لیکن مزاج شناس تھے پکار اٹھے کہ تو شریف بھائی ہے اور شریف برادر زادہ ہے، ارشاد ہوا: تم پر کچھ الزام نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو (سیرت النبی 294/1)

13-مولانا ابوالکلام آزاد دہلوی (1888_1958ء)
خدانخواستہ اگر ادبیات اردو کا سارا ذخیرہ جل کر خاکستر ہو جائے اور تنہا ابوالکلام کی تخلیقات باقی رہ جائیں تو انشاء اللہ ادب اردو کی عظمت وجلالت کا اندازہ لگانے کے لیے بس ہوگی۔ (اردو کا ادیب اعظم/ 11)
محی الدین احمد ابوالکلام کے متعلق ان کے معاصر مولانا عبدالماجد دریابادی کا مذکورہ اعتراف کسی مبالغہ پر مبنی نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے، بلاشبہ مولانا اردو کے ادیب اعظم ہیں، ان کی ادبی عظمت پر کلام کی گنجائش نہیں، مولانا آزاد کا انفرادی اسلوب، غیر معمولی نزاکت، فصاحت اور زور خطابت، سادگی و پرکاری اردو ادب میں ایک اہم اضافہ ہے، جس پر زبان ہمیشہ فخر کرتی اور سر دھنتی رہے گی، مولانا کی تحریر میں گرمی اور روانی، موجوں کی طرح طغیانی اور آبشاروں کی سی بلند آہنگ موسیقی اس طرح جمع ہو گئی ہے کہ وہ سدابہار پھولوں کا ایک حسین گلدستہ معلوم ہوتی ہے اور بقول مولانا دریابادی: ابوالکلام نے اگر اپنے قلم سے ادب اردو کے چمن کی آبیاری نہ کی ہوتی تو تاریخ ادب اردو کے ایک مستقل باب کے اوراق یقیناً سادہ رہ جاتے (حوالہ سابق/ 12)
مولانا آزاد کا قلم وہ پر جوش، طاقت ور، اثر انگیز اور آتش ریز قلم ہے کہ آج تک اردو ادب کی تاریخ میں ان کا ہمسر نہ پیدا ہو سکا، سجاد انصاری کا یہ بیان گو کسی قدر مبالغہ پر مبنی ہے مگر بالکل بے حقیقت بھی نہیں ہے:
میرا عقیدہ ہے کہ قرآن نازل نہ ہو چکا تھا تو ابوالکلام کی نثر اس کے لی※ منتخب کی جاتی (ابوالکلام ایک ہمہ گیر شخصیت /274)........(جاری)

اَدب براہِ راست افکار پر اپنی بنیاد نہیں رکھتا

اقبال نے ایک دفعہ کہا تھا کہ ”جب شاعر کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں تو سماج کی آنکھیں بند ہوتی ہیں اور جب شاعر کی آنکھیں بند ہو جاتی ہیں تو سماج کی آنکھیں کھلتی ہیں“۔ میں یہ قول ایک کلیے کی طرح نہیں دہرا رہا ہوں، بلکہ صرف اس بات پر زور دینا ہے کہ شاعر یا ادیب جن قدروں کی علم برداری کرتا ہے، وہ ضروری نہیں کہ رائج قدریں ہوں، ان قدروں کا اعتراف اس کے بعد کے زمانے میں بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ شاعر یا ادیب کسی ایسی قدر پر زور دے جسے آج ترقی کے دور میں دقیانوسی کہنے میں فخر محسوس کیا جا رہا ہے۔ اقبالؔ ہی کی ایک نظم سے اس کی مثال دینا چاہتا ہوں۔ وہ اپنی نظم 'عصر حاضر کا انسان' میں کہتے ہیں:

عشق ناپید و خرد می گزدش صورتِ مار
عقل کو تابع فرمانِ نظر کر نہ سکا
ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا
اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
اپنی فطرت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا
جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا
زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا

آج سے ۵۳ رسال پہلے جب یہ نظم شائع ہوئی تھی تو تہذیب کے فرزند، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرید، مادی خوشحالی کے علمبردار اور عقلیت کے پرستار اس نظم کو رجعت پرستی کا صحیفہ کہتے تھے مگر اب گنگا میں بہت پانی بہہ گیا۔ ترقی کے جنون، سائنس اور ٹیکنالوجی کی منطق، مشین کی حکمرانی، شہروں کی بڑھتی ہوئی آبادی، قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال، جدید آلات ہلاکت، حکومتوں کے بڑھتے ہوئے اختیارات نے ایسی صورت حال پیدا کر دی ہے کہ ہارورڈ کے کچھ پروفیسر تو اس صدی کے آخر تک انسان کے خاتمے کی پیشین گوئی کرنے لگے ہیں اور گو کچھ ماہرین اس رائے کو ضرورت سے زیادہ قنوطی قرار دیتے ہیں مگر رابرٹ ہائیل برونیر نے جنوری ۱۹۷۴ء کے نیو یارک ریویو آف بکس میں انسان کے مستقبل پر اظہار خیال کرتے ہوئے جو کہا، اسے کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ کہتا ہے، ”انسان کے لئے آنے والا زمانہ تکلیف دہ، مشکل بلکہ غالباً مایوس کن ہے اور اس کے مستقبل کے لیے جو امید ظاہر کی جا سکتی ہے وہ بہت زیادہ نہیں ہے۔“
اب اقبال کے ان دو اشعار پر غور کیجئے:

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت
احساسِ مروت کو کچل
دیتے ہیں آلات
حسن بے پروا کو اپنی
بے نقابی کے لئے!
ہوں اگر شہروں سے بن
پیارے تو شہر اچھے کہ بن

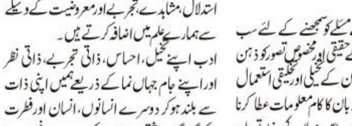

دیکھئے نویں صدی کا ایک چینی شاعر پو، چو، ای کہتا ہے، ”اس میں کوئی حرج نہیں کہ میرا گھر چھوٹا ہے۔ آدمی ایک سے زیادہ کمرے میں تو نہیں سو سکتا۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ میرے پاس بہت سے گھوڑے نہیں ہیں۔ کوئی ایک ساتھ دو گھوڑوں پر تو سواری نہیں کر سکتا.....“
ادب میں قدروں کے مسئلے کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں ادب کے حقیقی اور مخصوص تصور کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔ ادب زبان کے تخیلی اور تخلیقی استعمال کا نام ہے۔ ادب میں زبان کا کام معلومات عطا کرنا نہیں، تاثرات دینا ہے۔ اس زبان کی بنیاد تو عام زبان پر ہوتی ہے مگر اس میں لفظ گنجینۂ معنی کا طلسم ہوتا ہے۔ اس مخصوص زبان کے استعمال کی وجہ سے لفظ کائنات بن جاتا ہے اور کائنات لفظ میں سمٹ آتی ہے۔ ادب اس وقت وجود میں آتا ہے، جب موضوع اور ہیئت، مواد اور فارم شیر و شکر ہو کر ایک وحدت بن جائیں، کوئی موضوع خواہ کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو، ادب کی عظمت میں اضافہ نہیں کرتا۔ ادیب کا تخیل مانوس جلووں میں نئی کرن اور نئے چہروں میں جانے پہچانے نقوش تلاش کر لیتا ہے۔ ادب براہِ راست افکار پر اپنی بنیاد نہیں رکھتا۔ وہ ان افکار پر اپنا رنگ محل بناتا ہے جو واردات بن جائیں۔ خیال کے بجائے محسوس خیال کی اہمیت ہے۔ کانٹ نے اپنی کتاب میں آرٹ کی لامقصد مقصدیت پر زور دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آرٹ کا مقصد تو ہے مگر یہ مقصد کسی عمل کی طرف نہیں لے جاتا۔ آرٹ اور پروپیگنڈہ میں یہی فرق ہے۔ آرٹ اور ادب، کسی فلسفے، کسی سیاسی نظریے، کسی اخلاقی صحیفے، کسی مذہبی تصور سے فائدہ اٹھا سکتا ہے مگر وہ ان کی پٹری پر چلنا پسند نہیں کرتا۔ ان سے توانائی اور تب و تاب لیتا ہے مگر اپنے تخیل کی طلسمی چاندنی میں انھیں ایک نیا رنگ و آہنگ عطا کر دیتا ہے۔ اسی بات سے یہ بات نکلتی ہے کہ ادب علوم سے کمتر ہے نہ افضل، ان سے مختلف ہے۔ علوم اپنے منطقی استدلال، مشاہدے، تجربے اور معروضیت کے وسیلے سے ہمارے علم میں اضافہ کرتے ہیں۔
ادب اپنے تخیل، احساس، ذاتی تجربے، ذاتی نظر اور اپنے جام جہاں نما کے ذریعے ہمیں اپنی ذات سے بلند ہو کر دوسرے انسانوں، انسان اور فطرت کے گوناگوں رشتوں، اس کے درد و داغ اور سوز و ساز، اس کے خوابوں اور ان کی شکست سے ہمیں آشنا کرتا ہے۔ وہ ماضی کے دھندلکے کو منور کرتا ہے اور حال کی بھول بھلیاں میں ماضی کے پیچ و خم دیکھتا ہے۔ وہ جادو کے دور کے آدمی سے لے کر مشین کے عہد کے انسان تک کا رزمیہ اور المیہ لکھتا ہے۔ وہ تقدیر امم کے راز بھی فاش کرتا ہے اور خدائی کے راز بھی۔ وہ انسان میں آدمی اور آدمی میں انسان دیکھتا اور دکھاتا ہے۔ وہ فکر کو فن اور فن کو حسن بناتا ہے۔ وہ اپنے خوابوں اور تجربات کے ذریعے حقائق کی توسیع کرتا ہے۔ وہ ہمیں ان حقائق سے آنکھیں چار کرنے کی جرأت عطا کرتا ہے، جن سے ہم کسی خوف یا کسی پابندی یا کسی تنگ نظری کی وجہ سے چشم پوشی کرتے رہے ہیں۔
ادب کی ایک اور دلچسپ خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اس طرح ترقی نہیں ہوتی جس طرح مثلاً سائنس میں ہوتی ہے۔ سائنس کا اگلا قدم پچھلے قدم کو باطل کر دیتا ہے۔ آئنسٹاین نے نیوٹن کو اور جدید طبعیات نے قدیم طبعیات کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اقتصادیات میں بھی ترقی ہوتی ہے مگر جس طرح افلاطون اور ارسطو، کانٹ اور ہیگل کے باوجود اسی طرح سربلند ہیں، اسی طرح ہومر اور کالی داس، دانتے اور گوئٹے اور اقبال اور ٹیگور ہر ایک کی الگ عظمت ہے جو کسی دوسری عظمت کے سامنے سرنگوں نہیں ہے۔ یہ تو کہا جا سکتا ہے کہ ادب میں بھی تعداد اور اصناف کے لحاظ سے اضافہ ہوتا ہے مگر اس اضافے کے باوجود ترقی یا بڑھوتری کا سوال نہیں ہے۔
میں نے کہا تھا کہ ادب اس وقت وجود میں آتا ہے جب موضوع اور ہیئت، مواد اور فارم شیر و شکر ہو کر ایک وحدت بن جائیں۔ اس وحدت کے بغیر ادب کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ ادب میں موضوع کو یا مواد کو یا معنی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ کچھ لوگ ہیئت کو یا فارم کو یا الفاظ کو۔ میرے نزدیک یہ انتہا پسندی ہے۔ براہِ راست مواد کی اہمیت نہیں، مواد کے فارم بن جانے کی اہمیت ہے۔ فارم نام ہی مواد کے حسن کے سانچے میں ڈھل جانے کا ہے۔

□□□□□□□

باقیات

پرامن، کامیاب

مرناتھ یاترا 2025 کیلئے کیے گئے انتظامات اور یاترا کے پُرامن اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، جو امرناتھ شرائن بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں، تمام تر انتظامات پر خود نظر رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے پیر کے روز اعلیٰ حکام اور شرائن بورڈ ذمہ داروں کے ہمراہ بال تل بیس کیمپ کا دورہ کیا۔ایل جی آفس کے آفیشل ایکس پر ایل جی کے دورے اور مصروفیات سے متعلق تصاویر کو شیئر کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر کے حوالے سے لکھا کہ آج بالتل بیس کیمپ کے اپنے دورے کے دوران، شری امرناتھ جی یاترا کی ایک پائیدار اور صفر فضلہ یاترا کے لئے ایک جامع IEC مہم اور دیہی ترقی کے محکمے کے مختلف اختراعی اقدامات کا آغاز کیا۔لیفٹننٹ گورنر نے بال تل میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔اس کے علاوہ صحت کی سہولیات کا معائنہ کیا اور بیس کیمپ ہسپتال میں طبی عملے کے لیے تربیتی وارڈ کا افتتاح کیا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بال تل کا دورہ کرنے کے دوران کہا کہ امرناتھ یاتریوں کی حفاظت اور سلامتی کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، نے کہا کہ اس سال انتظامات پچھلے سالوں کے مقابلے بہت بہتر ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے اور یاترا کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تال میل میں کام کر رہے ہیں۔

38روزہ امرناتھ

حجاج اور عام شہریوں کے ساتھ احترام کے رویے کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔انہوں نے کہا کہ پرہجوم علاقوں میں خطرناک مقامات پر گاڑیوں کی جانچ، شناخت کی تصدیق، اور مشکوک نقل وحرکت کا پتہ لگانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جس میں تکنیکی معلومات اور چہرے کی شناخت کے آلات (FRS) کی مدد سے، انہوں نے مزید کہا، کہ ہوٹلز، گیسٹ ہاؤسز اور لاجمنٹ سینٹرز پر بے ترتیب چیکنگ کرنے کی ہدایات بھی پاس کی گئی ہیں۔جموں پولیس نے تمام شہریوں اور یاتریوں پر زور دیا ہے کہ وہ ناکا ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں، درست شناختی ثبوت رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں، یہ کہتے ہوئے، مقدس یاترا کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے عوامی تعاون بہت ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ حفاظتی اقدام تمام عقیدت مندوں کے لیے محفوظ، محفوظ اور روحانی طور پر مکمل امرناتھ یاترا کو یقینی بنانے کے لیے ضلع پولیس جموں کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بیس کیمپوں

پر سیکورٹی فورسز کو الرٹ کرتا ہے۔سسٹم کی تنصیب میں شامل ایک اہلکار نے کہا کہ جیسے ہی بلیک لسٹ میں شامل افراد میں سے کوئی بھی فریم میں آتا ہے، سیکورٹی فورسز کے زیر انتظام نگرانی کے مرکز پر ایک ہوٹر چلا جائے گا تاکہ خطرے کو ختم کرنے کے لیے حقیقی وقت میں اقدامات شروع کیے جا سکیں ۔مزید برآں، وادی کشمیر سے گزرنے والے یاترا کے تمام راستوں کو نو فلائی زون قرار دیا گیا ہے کیونکہ حکام نے یکم جولائی سے 10 اگست تک ان علاقوں میں کسی بھی UAVs یا ڈرون کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے۔جنوبی کشمیر ہمالیہ میں بھگوان شیو کا مسکن مانے جانے والے مقدس غار امرناتھ کی سالانہ یاترا 3 جولائی کو شروع ہوتی ہے اور 9 اگست کو رکھشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔یاترا کا دورانیہ گزشتہ سال 52 دنوں کے مقابلے اس سال کم کر کے 38 دن کر دیا گیا ہے۔مزید برآں، راستوں پر چلنے والی تمام گاڑیوں اور انفرادی یاتریوں کو ریڈیو فریکونسی شناختی ٹیکنالوجی کے ساتھ ٹیگ کیا جائے گا، جو ان کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے میں مدد فراہم کرے گی۔حکام نے بتایا کہ جموں سے مقدس غار تک کے پورے راستے کو سی سی ٹی وی کی نگرانی میں لایا گیا ہے، اور تمام بیس کیمپوں کے ارد گرد 3 درجے کی حفاظتی چادر ڈال دی گئی ہے۔جموں سری نگر ہائی وے پر سٹیٹک گارڈ ڈیوٹی کے لیے سیکورٹی فورسز کے دستوں کی بڑی تعداد کو تعینات کیا گیا ہے

گیا ہے۔ ہائی وے سے جڑنے والی لنک سڑکوں پر کچھ حساس مقامات پر بھی سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ایک سینئر پولیس اہلکار نے بتایا کہ صبح سے رات گئے تک گاڑیوں کی بے ترتیب چیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی دشمن عناصر سیکورٹی انتظامات کی خلاف ورزی نہ کر سکے۔امرناتھ یاتری ماضی میں کئی دہشت گردانہ حملوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔اگست 2000 میں نونوان بیس کیمپ پر دہشت گردانہ حملے میں دو درجن امرناتھ یاتریوں سمیت بتیس لوگ مارے گئے تھے، جب کہ جولائی 2001 میں یاترا کے شیش ناگ بیس کیمپ پر الٹرا کے حملے میں ایک اور حملے میں 13 افراد مارے گئے تھے 2002 میں، چندنواری بیس کیمپ پر دہشت گردی ہوئی، اور 11 زائرین ہلاک ہوئے۔جولائی 2017 میں کولگام ضلع میں امرناتھ یاترا کی بس پر حملے میں آٹھ یاتری ہلاک ہو گئے تھے۔(ایجنسیاں)

امرناتھ یاترا

تخروپن میں پھنسی ہوئی گاڑیوں کو بچانا، زخمیوں کو فوری ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا، اور ڈیزاسٹر رسپانس اور سیکورٹی ٹیموں کی مربوط کوششوں کے ذریعے فوری امداد کو مربوط کرنا شامل ہے۔حکام کے مطابق یاتریوں کی پہلی کھیپ کو 2 جون کو جموں بیس کیمپ سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔یاترا اگلے دن 3 جولائی کو پہلگام اور بالتل دونوں راستوں سے شروع ہوگی۔جموں کے ڈپٹی کمشنر سچن کمار ویشیا نے کہا کہ ڈرائی رن کے پورے عمل کی قریب سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ڈویژنل کمشنر، آئی جی اور تمام سینئر افسران ڈرل کے پورے ڈرائی رن عمل کی نگرانی کر رہے ہیں، ساتھ ہی یہاں تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں، سرسوتی دھام میں ٹوکن تقسیم کیے جائیں گے، ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بڑی تعداد میں آئیں، ہم انہیں تمام ضروری چیزیں فراہم کریں گے، اور کسی کو بھی کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ہم نے رپورٹرز کو ہر چیز سے نمٹنے کے لیے پوری تیاری کر رکھی ہے۔حکام نے کہا کہ جموں جنوبی کے ایس ڈی ایم منو ہنسا کے مطابق، سرسوتی دھام میں ٹکٹ کاؤنٹر پہلے ہی قائم کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج، پہلگام اور بالتل دونوں راستوں کے لیے 1000 ٹکٹ دستیاب کیے جائیں گے۔حکام نے مزید کہا کہ موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے یاتریوں کے لیے واٹر پروف انتظار گاہوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔13 سال سے کم عمر کے بچے اور 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کو اس یاترا میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔اتوار کو، اسی طرح کی ایک فرضی لینڈ سلائیڈ ڈرل ہندوستانی فوج، سی آر پی ایف، جے اینڈ کے پولیس، اور جموں و کشمیر اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (جے کے ایس ڈی آر ایف) نے سمرولی اور ٹولڈی نالہ میں مشترکہ طور پر کی تھی۔یہ علاقے زائرین کے لیے مقدس مزار تک جانے کے لیے اہم ٹرانزٹ پوائنٹس ہیں۔دریں اثنا، سی آر پی ایف نے یاترا کے راستوں پر نگرانی بڑھا دی ہے، گشت کرنے والی ٹیموں کے ساتھ K - 9 ڈاگ اسکواڈ کو تعینات کیا ہے اور ہائی وے خاص طور پر ادھم پور سیکٹر جیسے حساس علاقوں میں سیکورٹی کو مضبوط کیا ہے۔

اننت ناگ کے کئی

گھپا اور نون، چندواری، شیش ناگ، پنجترنی اور پوتر گھپا علاقوں کو ڈورن اڑانے کے لئے عارضی طور پر 'ریڈ زون' قرار دیا ہے۔پولیس نے خبر دار کیا ہے کہ حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی انجام دی جائے گی۔

کشمیر میں گرمی

درجے کی بارشیں متوقع ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعد میں یکم جولائی سے 5 جولائی تک کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ رک رک بارشیں ہو سکتی ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ 6 سے 8 جولائی تک بھی کئی مقامات پر وقفے وقفے سے بارشوں کا امکان ہے۔محکمے کی ایڈوائزری کے مطابق کچھ کمزور مقامات پر سیلابی ریلے، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گر آنے یا چٹانیں کھسک آنے کے امکانات ہیں۔کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے کھیت کھلیانوں اور میوہ باغوں میں کام جاری رکھ سکتے ہیں۔دریں اثنا وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت معمول سے 2.5 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔وادی میں گلمرگ سرد ترین جگہ رہی ہے جہاں شبانہ درجہ حرارت 14.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ جموں صوبے میں بانہال سب سے سرد مقام رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت 19.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

راجوری کے

سخت پوچھ گچھ کی جا رہی ہے تاکہ اس کے روابط اور کسی بھی ممکنہ دہشت گرد تنظیم سے تعلقات کا پتہ چلایا جا سکے۔ذرائع کے مطابق محمد عارف، جو پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے ڈاٹوٹ گاؤں کا رہائشی ہے، ایل او سی کے جغرافیہ سے بخوبی واقف ہے اور پاکستانی فوج کے اشارے پر بھارت میں دراندازی کی کوششوں میں مصروف تھا۔گرفتار شخص کے قبضے سے ایک موبائل فون اور 20 ہزار پاکستانی روپے برآمد ہوئے ہیں۔گرفتار گائیڈ سے تفصیلی تفتیش جاری ہے اور حکام کا ماننا ہے کہ اس سے اہم انٹیلی جنس معلومات حاصل ہوں گی، جو انسداد دراندازی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے میں مدد فراہم کریں گی۔لائن آف کنٹرول کے اس حساس علاقے میں فوج کی نگرانی سخت ہے اور حالیہ دنوں میں پاکستانی سرزمین سے دہشت گردوں کی دراندازی کی کئی کوششوں کو ناکام بنایا گیا ہے۔فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارتی افواج قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے چوکس ہیں اور کسی بھی ناپاک کوشش کو ناکام بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔واضح رہے کہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر لائن آف کنٹرول پر ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔اس دوران ایک ترجمان نے ہندوستانی فوج نے پیر کو کہا کہ اس نے پونچھ راجوری سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ جیش محمد (جے ایم) کے دہشت گردوں کی دراندازی کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا۔خبر رساں ایجنسی کو جاری کیے گئے ایک بیان میں، ترجمان نے کہا کہ متعدد دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا گیا، جب کہ ایک گائیڈ جو دراندازی کی سہولت فراہم کر رہا تھا، کو پکڑ لیا گیا اور اسلحہ اور گولہ بارود کا ذخیرہ بھی برآمد کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ 29 جون کو، الرٹ فوجیوں نے راجوری کے کیری سیکٹر میں مشتبہ نقل و حرکت کا پتہ لگایا، جو دراندازی کا ایک جانا جاتا راستہ ہے۔یہ امرناتھ یاترا کے آغاز سے کچھ دن پہلے ہے، درست انٹیلی جنس معلومات پر عمل کرتے ہوئے، فوجیوں نے بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں کے دراندازی کرنے والے گروپ کو تیزی سے پکڑ لیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ آنے والی فائرنگ کے تبادلے میں، فوج نے دہشت گرد گروپ کو جانی نقصان پہنچایا، ابتدائی رپورٹس میں کم از کم دو دہشت گردوں کے مارے جانے کی تصدیق کی گئی ہے۔آپریشن کے دوران ایک مقامی گائیڈ، جس پر دراندازوں کی مدد کرنے کا شبہ ہے، پکڑا گیا۔ترجمان نے مزید کہا کہ اس کے بعد کی گئی تلاشی کارروائی کے نتیجے میں ہتھیاروں، دھماکہ خیز مواد اور جنگ کی طرح کی دوسری دکانوں کی بازیابی کی گئی، جس نے منصوبہ بند دہشت گردی کی سرگرمیوں کے پیمانے کو واضح کیا۔فوج کی فوری کارروائی نے خطے میں امن اور استحکام کے لیے ممکنہ خطرے کو روک دیا، خاص طور پر حالیہ سرحد پار سے ہونے والے واقعات کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں۔ دراندازی کے نیٹ ورک اور پاکستان میں مقیم دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ اس کے روابط کے بارے میں مزید تفصیلات سے پردہ اٹھانے کے لیے پکڑے گئے گائیڈ سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فوج نے نگرانی کو تیز کر دیا ہے اور اضافی وسائل کو تعینات کیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ایل او سی پر مزید خلاف ورزی نہ ہو۔ سیکورٹی فورسز پونچھ اور راجوری اضلاع میں ہائی الرٹ پر ہیں تاکہ کسی بھی باقی ماندہ خطرات کا سراغ لگایا جا سکے۔

SKICC میں

پروموشن کونسل (ڈبلیو ڈبلیو ای پی سی) کے اشتراک سے کیا تھا جسے وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کی ریمپ (آر اے ایم پی) سکیم کے تحت معاونت حاصل ہے۔تقریب سے نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بھی خطاب کیا جو اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔اس موقعہ پر مشیر وزیراعلیٰ ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ، چیئرمین ڈبلیو ڈبلیو ای پی سی آر سی کنز، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ڈی پی او سدھرشن کمار، صدر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جاوید احمد ٹینگا کے علاوہ متعدد قومی و بین الاقوامی خریدار، فروخت کنندگان اور دیگر شراکت دار موجود تھے۔اس میٹ میں زائد از 100 فروخت کنندگان اور 45 سے زیادہ قومی و بین الاقوامی خریداروں نے شرکت کی، جو کہ سات ممالک اور ہندوستان کی سات ریاستوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔اس موقعہ پر زائد از 100 اعلیٰ معیار کی اون اور اونی مصنوعات کی نمائش کی گئی۔وزیر اعلیٰ نے میٹ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، ''ایک زمانہ تھا جب ایسی بائر۔سیلر میٹس کی ضرورت ہی نہیں ہوتی تھی۔ دُنیا بھر سے سیاح خود کشمیر آتے تھے اور خریدار بن جاتے تھے۔ آج ہم ان پرانے رشتوں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ تخلیق کار اور خریدار دوبارہ جڑ سکیں۔'' اُنہوں نے واضح کیا کہ یہ صرف ایک نمائشی پروگرام نہیں ہے۔اُنہوں نے کہا،''اس سکیم کے تحت، ہم چھ ریگولر بائر۔سیلر میٹنگوں اور چھ ریورس میٹنگیں منعقد کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔ یہ سلسلہ کاریگروں اور کاروباری اَفراد کو دیرپا منڈی تک رسائی فراہم کرے گا۔'' وزیر اعلیٰ نے شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے محکمہ صنعت کو ہدایت دی کہ وہ اُن کاریگروں کو ترجیح دیں جنہیں ابھی تک ایسے پلیٹ فارموں پر شرکت کا موقع نہیں ملا بالخصوص وہ جن کے مالی وسائل محدود ہیں۔اُنہوں نے کہا،''ان کے پاس ہنر بھی ہے اور مصنوعات بھی، لیکن مواقع نہیں۔ اگر ہم اُنہیں شامل کریں تو مارکیٹنگ اور رَسائی کے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ ایسے پروگراموں کا اصل فائدہ براہِ راست کاریگروں تک پہنچنا چاہیے۔وزیر اعلیٰ نے کہا،''یہ یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے کہ کاریگروں کی محنت کا صلہ کسی اور کو نہ ملے۔ اصل تخلیق کار ہی پہچان اور انعام کا حق دار ہونا چاہیے۔'' اُنہوں نے کاریگروں کو جدیدیت اَپنانے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا،''صرف ڈیزائن یا مصنوعات میں ہی نہیں بلکہ عمل اور انفراسٹرکچر میں بھی جدت لانا ضروری ہے۔ صارفین کا ذوق بدل رہا ہے، اگر ہم جامد رہے تو پیچھے رہ جائیں گے۔ حکومت ہر ممکن مدد دینے کو تیار ہے، چاہے وہ را میٹریل بینک ہوں، کلر بینک ہوں یا ڈیزائن انوویشن سینٹرز ہوں تاکہ ہمارے کاریگروں کو بین الاقوامی منڈیوں میں مؤثر طریقے سے مقابلہ کرنے میں مدد ملے۔'' اُنہوں نے خریداروں اور معززین کی شرکت کو سراہتے ہوئے کہا،''آپ کی موجودگی حکومت، ہنرمندوں، کاروباری اَفراد اور تمام شرکاء کے لئے حوصلہ اَفزا ہے۔ اس سے ہمیں اعتماد ملتا ہے اور اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ ہم نے جو سمت اختیار کی ہے وہ درست ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے ماضی کے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر چہ چند برس پلک جھپکنے میں گزر گئے، لیکن ہمارے بہت سے مسائل حل طلب ہیں۔ ہمارے کاریگروں کے ہاتھوں میں جادو ہے، میں تمام لوگوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ نمائش کے سٹالوں پر ضرور جا کر مشاہدہ کریں۔اُنہوں نے کہا کہ بہت سی نمائشیں برسوں کی سرشار دستکاری کا نتیجہ ہیں۔اُنہوں نے کہا،''ایک نمونہ میں نے آج دیکھا جو تین برس میں مکمل ہوا۔ کچھ سٹال ہماری وراثت کی جھلک دکھا رہے ہیں، تو کچھ جدید انداز میں ہمارے روایتی فن کو پیش کر رہے ہیں۔ یہی پرانے اور نئے کا امتزاج ضروری ہے۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے اِختتامی خطاب میں آنے والے خریداروں کو کشمیر کی خوبصورتی اور ثقافت دریافت کرنے کی دعوت دی۔اُنہوں نے کہا،''سری نگر اور دیگر علاقوں کا سفر کریں۔اپنے ساتھ صرف عالمی معیار کی مصنوعات ہی نہیں بلکہ خوبصورت یادیں بھی لے جائیں۔'' اِس سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے فروخت کنندگان کے سٹالوں کا معائنہ کیا اور خریداروں اور فروخت کنندگان سے بات چیت کی اور اُن کی کوششوں کو سراہا۔

منشیات فروشوں

کہا کہ یہ جائیداد بدنام زمانہ منشیات فروش ہلال احمد بٹ ولد عبدالمجید بٹ ساکن ہمدانیہ کالونی بمنہ کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ملزم پولیس اسٹیشن کرن نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 01/2025 میں ملوث ہے۔بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ جائیداد کو منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن E-68 اور F-68 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے، غیر منقولہ جائیداد کو باضابطہ طور پر ضبط اور منسلک کر دیا گیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ مذکورہ جائیداد کو قانون کے تحت مناسب طریقہ کار کے مطابق منسلک کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر اس جائیداد کو فروخت، منتقل یا بصورت دیگر ڈیل نہیں کیا جائے گا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم کی منشیات کی اسمگلنگ کی ہسٹری ہے اور وہ منشیات کی سپلائی میں سرگرم عمل رہا ہے، وہ خاص طور پر مقامی نوجوانوں کو نشانہ بنا رہا تھا، جس سے صحت عامہ اور حفاظت کو سنگین خطرہ لاحق تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی جموں و کشمیر پولیس کے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے نیٹ ورکس کے مالیاتی ڈھانچے کو نشانہ بنانے اور اسے ختم کر کے پولیس کا مقصد منشیات کے پھیلاؤ کو روکنا اور کمیونٹی کی حفاظت کرنا ہے۔

ریاستی حیثیت

انہوں نے کہا کہ یہ نیا اتحاد جموں و کشمیر کے لوگوں کے لیے ایک قابل عمل متبادل پیش کرے گا۔ان کا کہنا تھا: 'جموں و کشمیر کے لوگوں نے بے پناہ مصائب برداشت کیے ہیں اور ہم تبدیلی کو آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہیں۔ لون نے کہا: تینوں جماعتوں کے نئے اتحاد نے امید اور ذمہ داری پر مبنی تبدیلی کے اعلان کو آگے بڑھانے کے لیے ایک نئے راستے کا اعلان کرنے کے لیے تاریخی اتحاد کے ایک عمل میں اکٹھے ہونے کا فیصلہ کیا'۔اتحاد کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایک ایسے عمل کو حرکت میں لانے کے لیے جو تبدیلی کے لیے ایک راستے کا تعین کرتا ہو، جے کے پی سی اور جے ڈی ایف نے ایک ساتھ آنے اور تبدیلی کے لیے کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا:' ہم دفعہ 370، 35 اے اور ریاستی درجے کی بحالی پر یقین رکھتے ہیں اور اتحاد ان مقاصد کے حصول کے لیے تمام سیاسی وسائل کو بروئے کار لائے گا'۔الائنس نے کہا کہ کشمیریوں کو بے اختیار کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار جو ابھرا ہے وہ جموں و کشمیر میں ریزرویشن کا نظام ہے۔انہوں نے کہا: ریزرویشن کا موجودہ نظام ایک علاقائی مسئلہ ہے اور کشمیری عوام کے ساتھ منظم طریقے سے امتیازی سلوک کا موجب ہے۔ان کا کہنا ہے: بھرتی کے محکموں کی طرف سے جاری کردہ تمام حالیہ فہرستیں ایک غیر واضح نمونہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ نوے فیصد تک نوکریاں جموں خطے میں جاتی ہیں۔ اب تک اسے علاقائی مسئلہ قرار دینے والی واحد جماعت جے کے پی سی رہی ہے۔الائنس نے بتایا: جے ڈی ایف اسے علاقائی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کے کے پی سی میں شامل ہوئی ہے۔انہوں نے کہا: یہ عوام کے لیے بیدار ہونے کا وقت ہے، کوئی دوسری روایتی پارٹی ریزرویشن کو علاقائی مسئلہ کہنے کو تیار نہیں بلکہ وہ کشمیری عوام کے خلاف اس جرم میں شریک ہیں۔

امرناتھ یاترا سے پہلے

حصوں، جیسے ادھم پور سیکٹر پر۔یاتریوں کی پہلی کھیپ کو جموں بیس کیمپ سے 2 جولائی 2025 کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا جبکہ یاترا باضابطہ طور پر 3 جولائی 2025 کو بالتل اور پہلگام دونوں راستوں سے شروع ہوگی۔اس سے قبل، آئندہ امرناتھ یاترا 2025 کے دوران حفاظت کو یقینی بنانے کی ایک پیشگی کوشش میں، بھارتی فوج، CRPF، جموں و کشمیر پولیس، اور JKSDRF (جموں و کشمیر اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس) کی طرف سے اتوار کو جموں سری نگر قومی شاہراہ پر سمرولی، ٹولڈی نالہ میں ایک مشترکہ موک لینڈ سلائیڈ ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔مشق کا مقصد یاترا کے دوران لینڈ سلائیڈنگ یا قدرتی آفات کی صورت میں ہنگامی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔تخروپن میں پھنسے ہوئے گاڑیوں کو بچانا اور زخمی حاجیوں کو فوری امداد فراہم کرنا شامل ہے، سیکورٹی اور ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیموں کے ساتھ انخلاء اور طبی امداد کو مؤثر طریقے سے مربوط کرنا شامل ہے۔مشق کے دوران، ایک فرضی شکار کو مشترکہ ٹیموں نے بحفاظت بچا لیا، ابتدائی طبی امداد دی، اور ایمبولینس کے ذریعے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس مشق نے حقیقی ہنگامی صورتحال میں تیزی سے ردعمل کے لیے ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو مظاہرہ کیا۔ڈپٹی ایس پی (ہیڈ کوارٹر) ادھم پور، پربلا دکمار نے زور دے کر کہا کہ یاترا کے دوران کسی بھی چیلنج سے نمٹنے اور یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے سیکورٹی فورسز پوری طرح سے لیس ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی مشقیں ہنگامی حالات سے نمٹنے اور یاترا کے پورے موسم میں عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور سیکورٹی اہلکاروں کی تیاری کو بڑھاتی ہیں۔یہ مشق ایک محفوظ اور ہموار امرناتھ یاترا 2025 کے لیے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔(AN)

سیرابی پانی

جون 2025 کو ایک وضاحت جاری کی، جس میں ایسی رپورٹوں کو 'غلط اور گمراہ کن' قرار دیا۔ریکارڈ کو واضح کرتے ہوئے سرکاری پی آئی بی فیکٹ چیک اکاؤنٹ نے تصدیق کی کہ دعویٰ غلط ہے۔جل شکتی کی وزارت نے بھی اس معاملے پر وضاحت فراہم کرنے کے لیے مداخلت کی ہے۔مرکزی جل شکتی وزیر سی آر پاٹل نے ایک حالیہ پریس کانفرنس میں اس بات کا اعادہ کیا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے اس طرح کا کوئی ٹیکس یا صارف فیس لازمی نہیں ہے۔جل شکتی وزارت کے مطابق، یہ ابہام ماڈرنائزیشن آف کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ اینڈ واٹر مینجمنٹ (M-CADWM) اسکیم کی غلط تشریح سے پیدا ہوتی ہے، جسے پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا (PMKSY) کے تحت لاگو کیا جا رہا ہے۔اس پائلٹ اسکیم کا مقصد آبپاشی کی کارکردگی کو بہتر بنانا، پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا، اور پانی کے بہتر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی جیسے پریشرائزڈ پائپ لائن نیٹ ورک، آئی او ٹی ڈیوائسز، اور ایس سی اے ڈی اے سسٹم متعارف کروانا ہے۔وزارت نے 27 جون 2025 کو جاری کردہ بیان میں کہا کہ اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ اس پروجیکٹ میں کسانوں کو پانی کے استعمال کے لیے یوزر چارجز ادا کرنے کی ضرورت کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔وزارت نے بیان میں، ایک آئینی نکتے پر بھی زور دیا کہ ''زراعت'' اور ''پانی'' دونوں ریاستی مضامین ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ کھیتی باڑی کے لیے پانی کے استعمال کی فیس لگانے کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ مکمل طور پر انفرادی ریاستی حکومتوں پر منحصر ہے، مرکز کا نہیں۔ اگر واٹر یوزر ایسوسی ایشنز (WUAs) یا دیگر ادارے آخر کار چارجز عائد کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو یہ متعلقہ ریاستی حکومتوں کی صوابدید پر ہوگا، مرکزی ہدایت کی وجہ سے نہیں۔وزارت نے عوام اور میڈیا پر بھی زور دیا کہ وہ معلومات کو پھیلانے سے پہلے اس کی تصدیق کریں، کیونکہ اس سے کسانوں میں بے جا خوف پیدا ہو سکتا ہے۔ غلط معلومات کی مہمات صرف کسان برادری کے مفادات کو نقصان پہنچاتی ہیں، انتظامیہ نے زور دیا، اور شفافیت ایک اہم تشویش ہے۔

شہر سرینگر سمیت

بیچنے کا کام کر رہا ہے نے وی او اے کی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال مسلسل گرمیوں کے باعث ماہ جون میں بھی شدید گرمی جاری رہی جس وجہ سے کاروبار ٹھیک تھا تاہم گزشتہ کئی ہفتوں سے گرمی کی لہر میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی کاروبار میں کچھ اضافہ ہونے لگا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح سے موسم گرم رہا تو؟ نے والے دنوں میں کاروبار میں مزید اضافہ درج ہو سکتا ہے تاہم یہ سب کا سب اللہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ایک اور ریڑہ بان محمد حسین بٹ نے کہا کہ گرمی میں جتنا اضافہ ہو گا اتنا ہی کاروبار اچھے سے چلیں گا کیونکہ شدید گرمیوں میں تربوز لوگوں کی پہلی پسند ہوتی ہے۔

لداخ میں

مسائل وغیرہ) میں تقسیم کیا گیا ہے۔جی اے ڈی کے سکریٹری پانچکل ڈی سوزا نے کہا کہ ترمیم میں سلیکشن لسٹوں کا تین سطحی ڈھانچہ اپنایا گیا ہے تاکہ غیر محفوظ اور غیر محفوظ زمروں میں شفافیت برقرار رکھی جا سکے۔ افقی ریزرویشن کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ اسے لاگو کیا جا سکے۔میرٹ کی بنیاد پر سینیارٹی کو ترجیح دی جائے۔اقتصادی طور پر کمزور طبقوں (ای ڈبلیو ایس) کی خالی نشستوں کو غیر محفوظ زمرہ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔بیک لاگ سیٹوں کو ریکارڈ برقرار رکھا جا سکتا ہے۔نیا روسٹر سسٹم 100 نکاتی فلوٹنگ روسٹر سسٹم اب تمام محکموں، خدمات اور گریڈز میں لاگو ہوگا۔یہ نظام نہ صرف براہ راست بھرتیوں بلکہ ترقیوں میں بھی لاگو ہوگا، پروموشن میں نظر ثانی شدہ ریزرویشن (قاعدہ 9)، درج فہرست ذات کے زمرہ کے لیے: 1 فیصد، درج فہرست قبائل کے زمرہ کے لیے: 84 فیصد، دیہی 100 نکاتی روسٹر سسٹم پروموشنز میں بھی لاگو ہوگا۔اس نوٹیفکیشن کو لداخ کے سماجی ڈھانچے کے لیے ایک سنگ میل سمجھا جاتا ہے، خاص طور پر قبائلی آبادی، معاشی طور پر کمزور طبقات، سرحدی علاقوں کے رہائشیوں اور دیہی باشندوں کے لیے۔ مقامی نوجوانوں کو اب ریزرویشن کے زیادہ فوائد حاصل ہوں گے اور سرکاری ملازمتوں میں مساوی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا۔

وادی میں 4 منشیات

طور پر ہوئی ہے۔ ان کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔تھانہ پولیس کرالہ پورہ نے اس سلسلے میں ایک کیس متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی۔اس کے علاوہ ہندواڑہ پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ضبط کر لیا۔شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ انسداد منشیات مہم میں پولیس کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ اس میں ملوث افراد کے خلاف قانون کی مطابق سخت کارروائی کی جائے۔

کیرن کھاوڈار

خطرناک اور تکلیف دہ عمل ہے۔یہ پہاڑی علاقہ بازار سے کئی گھنٹوں کی دوری پر واقع ہے، اور یہاں تک کوئی بھی بنیادی سہولت یہ؟ سانی میسر نہیں۔مقامی عوام کا کہنا ہے کہ وہ متعدد بار حکام سے فریاد کر چکے ہیں، لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔اب علاقے کی عوام نے گورنر جموں و کشمیر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ، اور مقامی ایم ایل اے سے پ؟ رزور اپیل کی ہے کہ کھاوڈار سے بڈ پورہ تا ترے وارڈ نمبر 7 تک سڑک کی تعمیر فوری مکمل کی جائے تاکہ علاقے کے رہائشیوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے اور انہیں ایک باعزت زندگی گزارنے کا حق مل سکے۔

مالی سال 2025

جو 9.4 فیصد کی سالانہ ترقی کو ظاہر کرتا ہے۔ 2023-24 اور 2022-23 میں جی ایس ٹی کی وصولی 20.18 لاکھ کروڑ روپے اور 2022-23 میں 18.08 لاکھ کروڑ روپے تھی، 2021-22 میں، کل مجموعی جی ایس ٹی کی وصولی 11.37 لاکھ کروڑ روپے تھی، اور اوسط ماہانہ وصولی 95,000 کروڑ روپے تھی۔یکم جولائی 2017 کو شروع کیا گیا جی ایس ٹی پیرکو؟ ٹھ سال مکمل کر رہا ہے۔جی ایس ٹی نے تقریباً 17 مقامی ٹیکسوں اور 13 سیسوں کو پانچ درجے کے ڈھانچے میں شامل کر دیا، ٹیکس نظام کو؟ سان بنا دیا۔ماہانہ جی ایس ٹی کی وصولی اپریل 2025 میں 2.37 لاکھ کروڑ روپے کی بلند ترین سطح کو چھو گئی تھی۔مئی 2025 میں یہ 2.01 لاکھ کروڑ روپے تھی۔جون کے نمبر منگل کو جاری کیے جائیں گے۔

جموں وکشمیر کے انسداد

J&K میں تعینات کیا گیا ہے، محمد انزر - (18233-JKPS) Chadoora ApsDy.SP کو ٹرانسفر کیا گیا ہے۔محمد امین - (95253-EXK) کرائم برانچ J&K سے منتقل کیا گیا۔ملک زادہ ادریس - (98168-ARP) AC&HG Dy.SP، سامبا سے ٹرانسفر کیا گیا، ؟ رڈر میں لکھا گیا ہے کہ مزید برآں، بی الحال ایس پی، بے اینڈ کے میں تعینات دو انسپکٹرز کو ڈی ایس پی کے طور پر ترقی دی گئی ہے اور بیورو میں برقرار رکھا گیا ہے۔ ان میں کمال سنگرا شرما (95548-EXJ) شامل ہیں۔ راجیش (95660-EXJ)

ہندواڑہ پولیس نے

حکام کی جانب سے ریٹائر ہونے والے افسر کو عزت اور توصیف کے طور پر یادگاری نشانات اور تحائف پیش کیے گئے۔

عالمی سطح پر

اختتام میں گرمی کی شدت میں ایک بار پھر اضافہ ہو سکتا ہے۔میٹ ا؟ فس کی سٹڈی کرنے والی ٹیم کی قیادت کرنے والے ڈاکٹر نکوس کرسٹیڈس کا کہنا ہے کہ شمال مغربی انڈیا اور پاکستان میں مون سون کے موسم سے پہلے اپریل اور مئی کے دوران گرم موسم ا؟ تے رہتے ہیں۔تاہم، ہمارے مطالعے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی گرمی کی شدت کو بڑھا رہی ہے اور درجہ حرارت کے موجودہ ریکارڈ ٹوٹنے کا امکان 100 گنا زیادہ ہے۔ماہر موسمیات کے مطابق خطے میں 1900 کے بعد اپریل اور مئی کے اوسط درجہ حرارت کا سب سے زیادہ درجہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔اس سٹڈی میں یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی گئی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کا موسموں کی شدت میں کیا کردار ہے۔اس سٹڈی میں کمپیوٹر میں مختلف منظر ناموں کا موازنہ کر کے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ایسے موسم کتنے تواتر کے ساتھ بن سکتے ہیں۔ایک منظر نامے میں موجودہ موسم کا ماڈل تیار کیا جاتا ہے جبکہ دوسرے منظر نامے میں موسمیاتی تبدیلی کے دیگر محرکات کی بنیاد پر ماڈل تیار جاتا ہے۔ان منظر ناموں کو 14 مختلف کمپیوٹر ماڈلوں کے ذریعے چلایا جاتا ہے اور درجنوں مختلف نمونے تیار کیے جاتے ہیں جن کا موازنہ اس بات سے کیا جاتا ہے کہ کس طرح موسمیاتی تبدیلی نے کسی واقعے کے رونما ہونے کے امکان کو تبدیل کر دیا ہے۔میٹ ا؟ فس نے مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا اندازہ لگانے کے لیے یہی طریقہ استعمال کیا اور خبردار کیا کہ ا؟ نے والے حالات بدترین ہوں گے۔اگر برطانوی محکمہ موسمیات کی پیشنگوئی کے مطابق موسمیاتی تبدیلی واقع ہوئی تو صدی کے ا؟ خر تک انڈیا اور پاکستان کو تقریباً ہر سال اسی طرح کے شدید موسموں کی توقع کرنی چاہیے۔

یکم جولائی کا

کے ٹکٹ کی حیثیت کو پہلے واضح کرنے اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔1 جولائی 2025 سے، صرف تصدیق شدہ صارفین کو IRCTC پلیٹ فارم پر تتکال ٹکٹ بک کرنے کی اجازت ہوگی۔ریلوے جولائی کے ا؟ خر تک تتکال ٹکٹ کی بکنگ کے لیے OTP پر مبنی تصدیق بھی متعارف کرائے گا۔صارفین کو ا؟ دھار یا DigiLocker اکاؤ؟ نٹس میں محفوظ کردہ دیگر درست دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے اپنی شناخت کی تصدیق کرنی ہوگی۔اس تبدیلی کا مقصد غلط استعمال کو کم کرنا اور مسافروں کے لیے حقیقی رسائی کو یقینی بنانا ہے۔اس سے پہلے، یہ اعلان کیا گیا تھا کہ صرف ا؟ دھار سے تصدیق شدہ صارف ہی تتکال ٹکٹ بک کر سکتے ہیں۔ دیگر سرکاری دستاویزات کو DigiLocker کے ذریعے قبول کرنے کے لیے اب قواعد کو وسیع کر دیا گیا ہے۔مسافروں کے ریزرویشن سسٹم کی ایک بڑی اپ گریڈیشن بھی فی الحال جاری ہے۔ سینٹرل ریلوے انفارمیشن سسٹم (CRIS) اس اپ گریڈ کو انجام دے رہا ہے، جس کے دسمبر 2025 تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ نیا سسٹم موجودہ سسٹم سے دس گنا زیادہ بکنگ کو سنبھال سکے گا۔یہ موجودہ 32000 کے مقابلے میں فی منٹ 150000 ٹکٹوں کی بکنگ کو سپورٹ کرے گا۔ انکوائری کی درخواستوں کی تعداد 400,000 فی منٹ سے بڑھ کر 4 ملین سے زیادہ ہو جائے گی۔تازہ کاری شدہ نظام میں کثیر زبان کی مدد کے ساتھ ایک جدید انٹرفیس شامل ہوگا۔یہ مسافروں کو بیٹھنے کی ترجیحات کا انتخاب کرنے اور کرایہ کے کیلنڈرز کو چیک کرنے کی بھی اجازت دے گا۔دیویانگجن، طلباء، ؟ ، مریضوں اور دیگر مخصوص گروپوں کے لیے خصوصی خصوصیات دستیاب ہوں گی۔

امرناتھ یاترا 2025

دریں اثنا، جموں کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی)، جوگندر سنگھ نے ایس پی کے گروپ کمانڈر اور دیگر سینئر پولیس افسران کے ساتھ، جموں۔سری نگر قومی شاہراہ پر نگروٹا میں ٹریفک چیک پوسٹ سے سلورا تک یاترا کے راستے کے ساتھ ایک جامع سیکورٹی جائزہ لیا۔پولیس کا کہنا ہے کہ کہ اعلیٰ سطحی ٹیم نے تعیناتی پوائنٹس کا معائنہ کیا اور روٹ پر تعینات افسران سے بات چیت کی۔انہوں نے کہا: 'افسران کو ممکنہ خطرے کے منظر نامے اور فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنائے جانے والے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے لیے ایک تفصیلی بریفنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا'۔ان کا کہنا ہے: 'افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ روزانہ انسداد تخریب کاری کی چیکنگ کریں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ایکسپریس وے کی تعمیر جاری ہے، جن کی نشاندہی خطرے سے دوچار علاقوں کے طور پر کی گئی ہے'۔انہوں نے مزید کہا: 'چوکسی کو برقرار رکھنے اور تمام سیکیورٹی اداروں کے درمیان مربوط کوششوں کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا'۔

+++++++++

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

ایران اور پاکستان سے افغان مہاجرین کی بڑے پیمانے پر واپسی سے بحران مزید گہرا ہو سکتا ہے / اقوام متحدہ

اقوام متحدہ۔30/جون۔ایم این این۔اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ ایران اور پاکستان سے افغان مہاجرین کی بڑے پیمانے پر واپسی سے افغانستان کے انسانی، معاشی اور سماجی بحرانوں کو مزید گہرا کر سکتا ہے۔اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین (یو این ایچ سی آر) نے ایران اور پاکستان سے افغان شہریوں کی تیزی سے اور بڑے پیمانے پر واپسی پر خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جاری آمد سے افغانستان کے پہلے سے ہی نازک سماجی، اقتصادی اور انسانی حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔یو این ایچ سی آر کی ایک رپورٹ کے مطابق، 2025 کے آغاز سے اب تک 2.1 ملین سے زیادہ افغان وطن واپس آ چکے ہیں۔ ان میں سے 000,640 سے زیادہ صرف ایران سے آئے، جن میں 000,366 سے زیادہ افراد بھی شامل ہیں جنہیں زبردستی ملک بدر کیا گیا تھا۔ایجنسی نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کی زیادہ تعداد افغانستان کی ضروری خدمات فراہم کرنے اور استحکام برقرار رکھنے کی محدود صلاحیت کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔صرف 26 جون کو، 000,36 سے زیادہ افغان واپس آنے والے ایران سے ملک میں داخل ہوئے، جس نے واپسی کی تیز رفتار کو اجاگر کیا۔یو این ایچ سی آر نے تشویش کا اظہار کیا ہے کہ یہ بڑھتا ہوا رجحان پہلے سے زیادہ بوجھ کے شکار ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو مزید غیر مستحکم کر سکتا ہے۔افغانستان اس وقت بہت سے پیچیدہ بحرانوں سے نمٹ رہا ہے، جن میں سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے لے کر معاشی تباہی اور وسیع پیمانے پر انسانی ضرورت تک شامل ہے۔ پناہ گزینوں کی بڑے پیمانے پر واپسی صحت کی بہت زیادہ

خدمات، نظام تعلیم، ملازمتوں کے بازاروں اور مقامی طرز حکمرانی پر نمایاں دباؤ ڈالتی ہے۔واپس آنے والے بہت سے ایسے ہیں جن کے پاس کوئی پناہ گاہ، روزگار یا بنیادی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نہیں ہے۔قومی دوبارہ انضمام کی حکمت عملی کی کمی اور اتنی بڑی آبادی کو جذب کرنے کی محدود حکومتی صلاحیت نے مقامی کمیونٹیز کو مغلوب اور تیار نہیں کر دیا ہے۔بین الاقوامی انسانی تنظیموں اور تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ فوری مدد اور مربوط منصوبہ بندی کے بغیر، ملک کو بے گھر ہونے، بدامنی اور بڑھتی ہوئی غربت میں اضافے کا خطرہ ہے۔سماجی تناؤ بڑھ سکتا ہے، خاص طور پر شہری علاقوں میں جہاں خدمات پہلے ہی نایاب ہیں۔ایجنسی نے سرحد پار تعاون، مسلسل نگرانی، اور واپس آنے والوں کے حقوق کے احترام کی اہمیت پر مزید زور دیا، پڑوسی ممالک پر زور دیا کہ وہ ملک بدری کا انتظام انسانی اور مربوط انداز میں کریں۔

زبردستی کا امن، امن نہیں ہوتا: ایرانی سفیر

تہران:30 جون (یو این آئی) ایرانی سفارت کار نے ایٹم بم کا نشانہ بننے والے واحد ملک میں بیٹھ کر مطالبہ کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی نیوکلیئر کشیدگی کے موقع پر سفارت سفارت کاری کی طرف پلٹا جائے۔جاپان میں ایران کے سفیر پیمان سیدات نے عرب نیوز کو انٹرویو میں بتایا کہ ان کے ملک کے دروازے مذاکرات کے لیے کھلے ہیں تاہم ساتھ ہی خبردار بھی کیا کہ 'زبردستی قائم کیا جانے والا امن، امن نہیں ہوتا'۔چند روز پیشتر ہی ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکہ کی جانب سے حملے کیے گئے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ 'حقیقی سفارت کاری اختلافات کے باوجود باہمی احترام، برابری اور فریقین کے درمیان تسلی بخش نتائج پر مبنی ہوتی ہے۔'مذاکرات کے حوالے سے پوچھے گئے ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ ایرانی حکام اس وقت مذاکرات کی بحالی کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ایرانی سفارت کار کا یہ تبصرہ اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے بعد سامنے آیا ہے، جو 24 جون کو جنگ

بندی پر منتج ہوئی تھی۔انہوں نے امریکہ اور اسرائیل دونوں پر جارحیت کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جوہری تنصیبات پر حملے امریکہ کے ساتھ طے شدہ مذاکرات سے دو روز قبل کیے گئے، جس سے بداعتمادی کی خلیج گہری ہوئی۔ان کے مطابق 'بجائے اس کے کہ مذاکرات میں خلل ڈالنے کی مذمت کی جاتی امریکہ جارح کے ساتھ جا کھڑا ہو گیا اور انہوں نے اسی مذاکراتی عمل کو دھوکہ دیا جس کا وہ حصہ تھے۔'انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ 'وہ دونوں جارحیت میں شریک تھے جس کو انہوں نے ہمارے پرامن جوہری مقامات پر حملے کر کے ثابت کیا۔ یوں امریکہ بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی سنگین خلاف ورزیوں میں اسرائیل کے ساتھ شامل رہا۔'جنگ بندی کے معاہدہ کے بعد ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے اپنے پہلے بیان میں فتح کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ 'ایران نے بدلے میں قطر میں امریکی بیس پر حملہ کر کے امریکہ کے منہ پر طمانچہ مارا ہے۔'

کووڈ-19 کیا ورتجن تھیوری غیر نتیجہ خیز مطالعہ کے بعد بھی کھلی ہے۔ڈبلیو ایچ او

نیویارک۔30/جون۔ایم این این۔ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے اعلان کیا کہ کووڈ-19 وبائی بیماری کی ابتدا کے بارے میں تمام مفروضے چار سال کی غیر نتیجہ خیز تحقیقات کے بعد کھلے ہیں۔ تحقیقات، جس کا مقصد SARS-CoV-2 وائرس کے ماخذ کا تعین کرنا تھا، نے زونوٹک سپیلوور اور لیب لیک دونوں نظریات پر غور کیا لیکن یہ حتمی طور پر یہ نتیجہ اخذ نہیں کر سکا کہ وبائی بیماری کیسے شروع ہوئی۔عالمی صحت ادارہ کے سائنٹفک ایڈوائزری گروپ فار دی اوریجنز آف نوول پیتھوجینز نے 78 صفحات پر مشتمل رپورٹ شائع کی جس میں جانوروں کے اسپل اوور کو ممکنہ طور پر اصل کے طور پر بتایا گیا، لیکن اس میں ووہان کیلئے بازار کا کردار سمیت صحیح مقام یا وقت کی نشاندہی کرنے کے لیے کافی ڈیٹا کی کمی تھی۔رپورٹ میں روشنی ڈالی گئی کہ لیب لیک تھیوری کی مکمل طور پر چھان بین نہیں کی جا سکی یا ضروری معلومات کی عدم دستیابی کی وجہ سے خارج نہیں کی جا سکی۔ڈبلیو ایچ او ممالک سے اپیل کر رہا ہے کہ وہ کسی بھی متعلقہ معلومات کا اشتراک کریں، اس وبائی مرض کی ابتداء کو سمجھنے کے لیے اخلاقی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مستقبل میں پھیلنے سے روکا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ وائرس مسلسل ترقی کر رہا ہے اور طویل مدتی صحت کے مسائل کا سبب بن رہا ہے۔

شمالی غزہ میں اسرائیلی فوجی کا قتل

یروشلم، 30 جون (یو این آئی) شمالی غزہ پٹی میں ایک اسرائیلی فوجی کا قتل کر دیا گیا ہے۔خبر کے مطابق یہ اطلاع اسرائیلی فوج نے دی ہے۔فوج نے ایک بیان میں کہا کہ 401ویں بریگیڈ کی 601 ویں کمبیٹ انجینئرنگ بٹالین کے 20 سالہ سارجنٹ یسرائیل نتن روزن فیلڈ اتوار کو لڑائی کے دوران گر گئے۔اسرائیل کی سرکاری کان ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ جبالیہ میں ایک دھماکہ خیز ڈیوائس پھٹنے سے فوجی روسین فیلڈ کی موت واقع ہوگئی ہے۔واضح رہے کہ رپورٹ کے مطابق غزہ پٹی میں جون کے مہینے میں 21 اسرائیلی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں، سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 تک فوجیوں کی ہلاکتوں کی تعداد 880 ہو گئی ہے۔اس سے قبل اتوار کو فلسطینی ذرائع نے شمالی غزہ میں شدید بمباری کی اطلاع دی تھی۔غزہ کے محکمہ صحت کے افسران کے مطابق اسرائیلی حملوں میں کم از کم 88 افراد ہلاک اور 365 زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب اسرائیلی فوج نے انخلاء کی نئی وارننگ جاری کرتے ہوئے غزہ شہر اور جبالیہ کے رہائشیوں سے فوری طور پر المواسی علاقے میں منتقل ہونے کی ہدایت دی تھی۔

اسرائیلی قیدیوں کی بازیابی کیلئے تل ابیب میں احتجاج

نئی دہلی۔30 جون (یو این آئی) قابض اسرائیل کے مختلف شہروں بالخصوص تل ابیب اور مقبوضہ بیت المقدس میں ہفتے کی شب ہزاروں صیہونی مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے۔ یہ احتجاج ان اسرائیلی قیدیوں کی بازیابی کیلئے کیا گیا جنہیں فلسطینی مزاحمتی تنظیموں نے غزہ میں قید کر رکھا ہے۔عبرانی اخبار "ہارٹز" کے مطابق ان مظاہروں میں بڑے پیمانے پر شہریوں کی شرکت دیکھی گئی۔یہ احتجاج اس وقت دوبارہ شروع ہوا جب قابض اسرائیل کی جانب سے ایران پر بارہ روزہ فوجی حملہ مکمل ہوا جو 13 جون کو شروع ہوا تھا۔اس دوران اسرائیل، امریکہ اور ایران کے مابین شدید جھڑپیں اور حملے دیکھے گئے۔ بالآخر 24 جون کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا اعلان کیا۔صیہونی مظاہروں کے دوران اس وقت ایک نئی بحث چھڑ گئی جب امریکی صدر نے جمعہ کے روز یہ اشارہ دیا کہ ممکنہ طور پر آئندہ ہفتے غزہ میں بھی جنگ بندی کا اعلان ہو سکتا ہے۔امریکی بیان پر قابض اسرائیلی حکومت میں بے چینی پھیل گئی اور صیہونی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی حکام نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم اسرائیل نیتن یاہو کے موقف میں کسی تبدیلی کے آثار نہیں ہیں۔اُدھر فلسطینی اسلامی تحریک حماس نے نہایت واضح اور دوٹوک موقف اختیار کیا ہے کہ وہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی پر مبنی ایک متوازن معاہدے کیلئے تیار ہے بشرطیکہ غزہ میں جاری نسل کشی ختم کی جائے، محاصرہ مکمل طور پر اٹھایا جائے اور تمام فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے۔مگر نیتن یاہو اپنی سیاسی بقاء کی خاطر مسلسل نئے مطالبات پیش کر رہا ہے جن میں فلسطینی مزاحمت کو غیر مسلح کرنے جیسے ناقابل قبول شرائط شامل ہیں۔صیہونی اپوزیشن نے نیتن یاہو کے اس طرز عمل کو کھلی چالاکی اور وقت حاصل کرنے کی سیاسی کوشش قرار دیا ہے۔امریکہ کی جانب سے صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے ایک تجویز پیش کی ہے جس کے تحت ابتدائی 60 دنوں کی جنگ بندی میں نصف زندہ قیدی قتل ہونیوالے اسرائیلی قیدیوں کی نصف نعشیں واپس کی جائیں گے اور اسی دوران مکمل جنگ بندی کیلئے مذاکرات جاری رہیں گے۔

سوات کے رہائشی سیلابی ریلے میں ہلاکتوں کے خلاف احتجاج

سوات۔30/جون۔ایم این این۔سیلابی ریلے میں ہونے والی ہلاکتوں کے خلاف ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ ہفتے کے روز سڑکوں پر نکل آئے۔ یہ سانحہ دریائے سوات کے کنارے ناشتہ کرنے والے 17 سیاحوں کے سیلابی ریلے میں بہہ جانے کے بعد پیش آیا۔زائرین میں سے 13 تقریباً دو گھنٹے تک پھنسے رہنے کے بعد ڈوب گئے۔علاقہ مکینوں نے ریسکیو 1122، مقامی انتظامیہ اور دیگر محکموں سے رابطہ کیا لیکن دیر سے رسپانس کے باعث متعدد اموات ہوئیں۔ریسکیو ٹیموں نے اسی دن نو اور اگلے دن تین لاشیں نکالیں۔رابطہ کرنے پر ریسکیو 1122 کے ڈائریکٹر جنرل شاہ فہد نے بتایا کہ سرچ آپریشن ہفتے کو دوسرے روز میں داخل ہو گیا ہے جس میں 120 اہلکار شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ 12 لاشیں مل چکی ہیں جبکہ آخری لاپتہ شخص کی تلاش جاری ہے۔مدد کے لیے پھنسے ہوئے سیاحوں کی کال پر حکام کی جانب سے تاخیر سے جواب دینے کے خلاف سوات اولسی پسون اور سول سوسائٹی کے اراکین نے یہاں نشاط چوک پر مظاہرہ کیا۔ان کے ساتھ سیاسی کارکن، تاجر اور وکلاء بھی شامل ہوئے، انہوں نے دریائے سوات میں ہونے والی اموات کا ذمہ دار ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو 1122 کی غفلت کو قرار دیا۔ان کا کہنا تھا کہ سیاحوں کے پھنسے ہوئے حکام کے دیر سے ردعمل نے کئی جانیں لے لیں۔مظاہرین نے وزیر اعلیٰ کے استعفیٰ، سوات کے ڈپٹی کمشنر، انتظامی افسران اور ریسکیو 1122 کے اہلکاروں کی برطرفی اور ہلاکتوں پر ان کے خلاف ایف آئی آر کے اندراج کا مطالبہ کیا۔انہوں نے ایک جدید ریسکیو سسٹم، ہیلی کاپٹر سروس کے ساتھ، اور سیلاب سے قبل از وقت وارننگ سسٹم متعارف کرانے کا بھی مطالبہ کیا۔مظاہرین نے سوات میں دریا کے کنارے کی بڑھتی ہوئی کان کنی کے بارے میں بھی خدشات کا اظہار کیا، ان کا کہنا تھا کہ غیر منظم سرگرمی نے دریائے سوات کے قدرتی راستے کو تبدیل کر دیا ہے، جس سے ماحولیات کو نقصان پہنچ رہا ہے اور رہائشیوں اور سیاحوں کے لیے یکساں خطرناک حالات پیدا ہو رہے ہیں۔انہوں نے سیلاب سے ہونے والی اموات پر احتساب اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور حفاظتی پروٹوکول میں بہتری کا مطالبہ کیا تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔بعدازاں ہجوم نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سوات پریس کلب تک مارچ کیا۔

فجی میں ایچ آئی وی کا بحران، بچوں میں انفیکشن اور اموات میں تشویشناک اضافہ

سووا، 30 جون (یو این آئی) فجی میں گزشتہ برس ایچ آئی وی سے متعلق بیماریوں سے آٹھ بچوں سمیت 126 لوگوں کی موت کے بعد ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر تشویشات بڑھتی جا رہی ہیں۔یو این اے آئی ڈی ایس پیسیفک کی مشیر رینا تا رام نے ہفتے کے آخر میں لباسا میں منعقدہ فجی میڈیکل ایسوسی ایشن کی 2025 نارتھ منی کانفرنس کے دوران ان سنگین اعداد و شمار کا اشتراک کیا۔ان کے پیغام نے مضبوط، زیادہ جوابدہ اور جدید صحت کے نظام کی فوری ضرورت پر زور دیا۔محترمہ رام نے کہا کہ فجی میں ایچ آئی وی کی صورتحال بگڑتی جا رہی ہے۔اس سال کی کانفرنس کا موضوع - فجی میں صحت دیکھ ریکھ کے مستقبل کے معیارات: احتساب، اخلاقیات اور اختراع تھا۔انہوں نے بتایا کہ فجی میں 2024 میں ایچ آئی وی کے سب سے زیادہ کیسز درج کیے گئے، جن میں 583,1 حالیہ جانچ میں سامنے آئے ہیں۔یہ 2023 کے مقابلے میں حیران کن طور پر 281 فیصد اضافہ ہے، اس وقت 415 کیسز رپورٹ ہوئے اور 2018 کے مقابلے میں 500 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے، جب محض 131 معاملے سامنے آئے تھے۔

شمال مغربی پاکستان میں دہشت گردانہ حملہ ناکام، دو دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 30 جون (یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے ایک بڑے حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے یہ اطلاع دی۔خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر خودکش حملہ آور اور اس کا ماسٹر مارا گیا ہے۔سی ٹی ڈی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی صوبائی راجدھانی پشاور کے نواحی علاقے شمشاتو میں شہر میں ایک حساس ادارے کو نشانہ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر خودکش حملے کے بارے میں مصدقہ اطلاع ملنے پر کی گئی۔سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے دوران کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے 2 دہشت گرد مارے گئے۔

سوڈان میں سونے کی کان منہدم، 11 کی موت، 7 زخمی

خرطوم، 30 جون (یو این آئی) شمال مشرقی سوڈان میں سونے کی کان منہدم ہونے سے کم از کم 11 افراد ہلاک اور سات زخمی ہو گئے۔یہ بات سرکاری معدنی وسائل کمپنی نے اتوار کو بتائی۔کمپنی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ واقعہ بحیرہ احمر کی ریاست اطبارہ اور حیا شہروں کے درمیان ہوئید کے علاقے میں کرش الفیل کان میں پیش آیا۔اس نے کان ڈہنے کی تاریخ نہیں بتائی۔کمپنی نے کہا کہ حفاظتی خدشات کے پیش نظر کان کو پہلے ہی بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔اس نے کان کنی کی سرگرمیوں کی نگرانی جاری رکھنے اور حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا، کان کنوں سے اپیل کی کہ وہ حفاظت اور ماحولیاتی ضابطوں کی تعمیل کریں۔سوڈان کی سونے کی پیداوار میں روایتی کان کنی کا ایک اہم حصہ ہے، لیکن خراب حفاظتی معیارات اور پرانے انفراسٹرکچر کی وجہ سے اس شعبے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، تقریباً 1.5 ملین کاریگر کان کن سوڈان کا تقریباً 80 فیصد سونا پیدا کرتے ہیں، جو کہ 2024 میں تقریباً 64 ٹن تھا۔

ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری اکتوبر تک دوبارہ شروع ہونے کا امکان

یروشلم، 30 جون (یو این آئی) ایرانی حملوں کا نشانہ بنی حیفا ریفائنری کے اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے کا امکان ہے، ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے ریفائنری کے مالک بازان کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔اس سے قبل بتایا گیا تھا کہ 16 جون کی رات ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں بازان تنصیبات میں تین افراد ہلاک ہوئے تھے۔اخبار نے کہا کہ کمپنی نے ریگولیٹر کو ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ دوبارہ کام شروع کر رہی ہے اور ممکنہ طور پر اکتوبر تک مکمل طور پر کام کرنے لگے گی۔قبل ازیں اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان نے اطلاع دی تھی کہ بندرگاہی شہر حیفہ میں اسرائیل کے بازان گروپ کی آئل ریفائنری نے سائٹ پر ایک پاور پلانٹ پر ایرانی میزائل حملے کے بعد کام کرنا بند کر دیا تھا۔ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے ریفائنری پر میزائل حملہ کیا تھا۔

چین کی رونگ جیانگ کاؤنٹی میں شدید سیلاب۔چھ افراد ہلاک

بیجنگ۔30/جون۔ایم این این۔ چین کی رونگ جیانگ کاؤنٹی شدید سیلاب کا سامنا کر رہی ہے، جس سے دریائے دولیو اپنے یقینی پانی کی سطح سے زیادہ ہونے کی وجہ سے بلند ترین سطح کے ہنگامی سیلاب کے ردعمل کو چالو کر رہا ہے۔حکام نے 992,11 گھرانوں سے 574,41 افراد کو محفوظ علاقوں میں منتقل کیا ہے اور امدادی کارروائیوں میں مدد کے لیے بھاری مشینری کے ساتھ 000,1 سے زیادہ فوجیوں کو تعینات کیا ہے۔نیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ ریفارم کمیشن نے آفات سے نمٹنے کے لیے 200 ملین یوآن (تقریباً 28 ملین ڈالر) مختص کیے ہیں، جب کہ 24 جون سے سیلاب کے نتیجے میں کم از کم چھ اموات ہوئی ہیں اور کافی نقصان ہوا ہے۔

16 سال بعد بھی بلوچ ڈاکٹر لاپتہ
پاکستانی فورسز کی جانب سے جبری گمشدگیوں کا سلسلہ جاری۔پانک

بلوچستان۔ حقوق تنظیم پانک کا کہنا ہے کہ بلوچ نیشنل موومنٹ کے سینئر رہنما اور ایک سرکاری میڈیکل آفیسر ڈاکٹر دین محمد بلوچ کی جبری گمشدگی کو سولہ سال گزر چکے ہیں، جنہیں 28 جون 2009 کی شب خضدار کے علاقے اور ناچ سے اغوا کیا گیا تھا۔پانک کے مطابق، تقریباً 1:00 بجے، سادہ کپڑوں میں ملبوس پاکستانی سیکورٹی اہلکاروں نے ہسپتال کی رہائش گاہ پر دھاوا بول دیا جہاں ڈاکٹر دین محمد ڈیوٹی پر تھے۔اسے مارا پیٹا گیا، آنکھوں پر پٹی باندھی گئی، ہتھکڑیاں لگائی گئیں اور گھسیٹ کر فوجی گاڑی میں لے جایا گیا۔اس کے بعد سے اس کا ٹھکانہ نامعلوم ہے۔ پانک نے کہا کہ ان کا خاندان اذیت، غیر یقینی صورتحال اور جواب طلب سوالات کے چکر میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ڈاکٹر دین محمد کا اغوا بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے وسیع تر بحران کی علامت ہے، جہاں اطلاعات کے مطابق گزشتہ دو دہائیوں میں ہزاروں افراد لاپتہ ہو چکے ہیں۔ پانک نے مستقل طور پر مردوں، عورتوں اور یہاں تک کہ نابالغوں کو سیکورٹی فورسز کے ذریعے اٹھائے جانے کے کیسوں کو دستاویزی شکل دی ہے، جن میں اکثر کوئی وارنٹ یا قانونی کارروائی نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ پھر کبھی نظر نہیں آتے۔ پانک نے کہا کہ جبری گمشدگیاں بلوچستان میں ریاستی جبر کا ایک منظم آلہ بن چکی ہیں، جس کا مقصد سیاسی اختلاف رائے کو خاموش کرنا اور لوگوں کی مرضی کو توڑنا ہے۔ پاکستانی حکام سے بار بار کی اپیلوں کے باوجود، متاثرین کے اہل خانہ کو خاموشی یا انکار کے ساتھ ملاقات کی گئی، جس سے استثنیٰ کے کلچر کو فروغ دیا گیا۔پانک نے ڈاکٹر دین محمد کی گمشدگی کو انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مذمت کی اور اقوام متحدہ، عالمی سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ مداخلت کریں اور پاکستانی ریاست سے جوابدہی کا مطالبہ کریں۔تنظیم نے اس بات پر زور دیا کہ عالمی برادری کی جانب سے اس طرح کی خاموشی ہی مزید زیادتیوں کا باعث بنتی ہے۔ پانک نے ڈاکٹر دین محمد کی قسمت کے بارے میں فوری انکشاف اور بلوچستان میں جبری طور پر لاپتہ کیے گئے تمام افراد کی بحفاظت واپسی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا۔پانک نے کہا، "یہ جاری المیہ نہ صرف ایک خاندان کے لیے ذاتی نقصان ہے بلکہ پورے لوگوں کے لیے ایک اجتماعی زخم ہے جو اب بھی منظم جبر کے باوجود سچائی اور انصاف کے لیے لڑ رہے ہیں۔"

پاکستان میں بلوچ نوجوانوں کی جبری گمشدگی کا سلسلہ جاری

بلوچستان۔30/جون۔ایم این این۔بلوچ نیشنل موومنٹ کے ہیومن رائٹس ڈیپارٹمنٹ (پانک) نے بلوچستان، پاکستان میں ذیشان ظہیر کی جبری گمشدگی کی اطلاع دی، جو اپنے والد ظہیر بلوچ کی رہائی کے لیے سرگرمی سے مہم چلا رہا تھا، جسے 2015 میں پاکستانی فورسز نے جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا۔ذیشان ظہیر کو نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کیا تھا، اور اس کی گمشدگی کو ریاستی حمایت یافتہ بلوچ نوجوانوں اور علاقے میں انصاف کا مطالبہ کرنے والے کارکنوں کو نشانہ بنانے کے ایک نمونے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔پاک فوج کو اغوا کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بلوچستان میں جاری مظالم کے خلاف فوری کارروائی کریں، جس کو جبری گمشدگیوں اور معاشی پسماندگی سمیت انسانی حقوق کے مسلسل خدشات کا سامنا ہے۔

Union Territory of Jammu and Kashmir
Office of the District Sheep Husbandry Officer Baramulla
(Noorbagh Baramulla)

AUCTION NOTICE

It is hereby notified for the information of public in general that open auction of Walnut fruits existing in the premises of Sheep Development Block Shrakvyara on the basis of AS IT IS WHERE IT IS" shall be held on 14th July 2025 at 11.00 AM in presence of designated auction committee framed for the purpose.

The auction through open bid will be conducted in accordance with following terms and conditions:-

1. The intending bidders are requested to inspect the stock intended to be auctioned prior to their participation as to have a correct assessement regarding quality/quantity of walnut fruit.Veterinary Assistant Surgeon Shrakwara will facilitate them in inspection of the Stock on any working day during office hours.
2. The successful bidder shall to necessarily pay 100% of the final bid amount on spot to the auction committee
3. The succefull bidder is required to remove the purchase stock within 07 days once the fruits are ready to harvest.
4. In case of date of auction happens to be a Holiday or any untoward situation arises due to any eventuality/ circmstances, the auction will be held on next working day at same venue and time_
5. The auction committee reserves the right to accept/reject any bid without assigning any reasons thereof.
6. Any terms and conditions, if found necessary, the same shall be communicated to the bidders ckspot at the time of auction.

(Dr. Showkat Ahmad)
District Sheep Husbandry Officer
Baramulla

DIPK-3118/25
Send dt:30-06-2026

نوجوان مردوں کونفسیاتی مسائل کا سامنا مگر مدد مانگنے میں ہچکچاہٹ کیوں؟

از: بیلن گرٹ (بی بی سی)

حالیہ برسوں میں نوجوانوں میں ذہنی امراض بڑھتے ہوتے ہوئے نظر آئے ہیں اور نفسیاتی مسائل سے سب سے زیادہ خطرہ لڑکوں اور نوجوان مردوں کو ہے۔

امریکہ میں سنہ 2023 میں کی گئی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ خواتین کے مقابلے میں تقریباً 40 فیصد مرد نفسیاتی مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے مدد نہیں طلب کرتے۔

ہمیں اس بارے میں زیادہ نہیں معلوم کہ نوعمر اور نوجوان مرد کب مدد طلب کرتے ہیں۔ یورپی چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ سائکیاٹری جرنل کے مطابق 'نابالغ لڑکوں اور نوجوان مردوں میں خودکشی کی شرح بڑھ رہی ہے اور ان کی طرف سے نفسیاتی مدد مانگنے کا رجحان بھی کام ہے۔'

ذہنی صحت سے جڑی تازہ ترین خبریں اب براہِ راست آپ کے فون پر۔ بی بی سی اردو واٹس ایپ چینل فالو کرنے کے لیے کلک کریں

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لڑکے اور نوجوان مرد نفسیاتی مدد مانگنے سے کترا کیوں رہے ہیں اور سکولز، والدین اور فیصلہ ساز اس صورتحال میں کیا مدد کر سکتے ہیں؟

خاموشی میں تکلیف برداشت کرنا

عالمی ادارہ صحت کے مطابق گذشتہ برس ہر سات میں سے ایک نوعمر لڑکا (10 سے 19 برس کی عمر کے لڑکے) کسی نہ کسی ذہنی بیماری کا شکار ہے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق 15 سے 29 کے درمیان کی عمر کے مردوں میں ڈپریشن، اضطراب اور دیگر نفسیاتی مسائل پائے جاتے ہیں اور خودکشی ان کی اموات کی تیسری سب سے بڑی وجہ ہے۔

لانسیٹ سائیکیاٹری کمیشن کے مطابق 75 فیصد مردوں میں ذہنی امراض کی ابتدا 25 برس کی عمر سے پہلے ہو جاتی ہے اور اس میں سب سے زیادہ اضافہ 15 برس کی عمر تک ہوتا ہے۔

اگرچہ نوجوان افراد ظاہری طور پر صحت مند ہوتے ہیں لیکن ذہنی طور پر وہ مشکلات کا شکار ہے اور ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ لوگ نفسیاتی طور پر ایک 'خطرناک مرحلے' سے گزر رہے ہیں۔ لیکن ضرورت کے باوجود بہت سارے لڑکے اور نوجوان مرد دستیاب ذہنی مدد حاصل نہیں کرتے۔

ماہر نفسیات اور آسٹریلیا کے نیشنل سینٹر آف ایکسیلنس فور یوتھ مینٹل ہیلتھ سے منسلک پروفیسر پیٹرک میکگوری کہتے ہیں کہ 'گذشتہ 15 سے 20 برسوں میں ہم نے ذہنی امراض میں مبتلا لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد میں ایک ہوشربا اضافہ دیکھا ہے لیکن نوجوان مردوں میں ان مسائل سے نمٹنے کے لیے مدد طلب کرنے کا رجحان کم ہے۔

اس ہچکچاہٹ کا مطلب یہ ہے کہ نوجوان مرد اسی وقت مدد طلب کرتے ہیں جب وہ کسی بڑے بحران کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ماہرین نے بی بی سی کو بتایا کہ جذباتی مضبوطی کے حوالے سے رائج معاشرتی اقدار اور خود انحصاری اکثر لڑکوں کو نفسیاتی مدد مانگنے سے روکتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف سٹڈیز سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ لڑکوں نے اس بات پر یقین کر لیا ہے کہ مدد مانگنا دراصل کمزوری کی ایک نشانی ہے۔

کینیڈا میں یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے منسلک ماہرِ نفسیات ڈاکٹر جون کہتے ہیں کہ بہت سارے لڑکے دراصل مدد طلب کرنے کو ناکامی کے مترادف سمجھتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ 'معاشرے میں نام نہاد مردانگی کے حوالے سے بہت سارے نظریات پائے جاتے ہیں کہ مرد کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں: ہمیشہ مضبوط رہیں، کنٹرول میں رہیں، کوئی کمزوری نہ دکھائیں اور اپنے مسائل خود حل کریں۔

'یہ تمام چیزیں جذباتی زندگی اور مدد کے بیچ رکاوٹ بن کر کھڑی ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر جون کہتے ہیں کہ مردوں کو اگر ایک الگ طریقے سے مدد دی جائے تو ماہرین اور متاثرہ افراد کے درمیان رابطوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہچکچاہٹ کیسے کم کی جائے؟

حالیہ تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ معاشرتی اقدار اور کمزور نظر آنے کے ڈر کے علاوہ بھی بہت سے ایسے عوامل ہیں جو لڑکوں کو نفسیاتی مدد حاصل کرنے سے روکتے ہیں۔

بہت سارے لڑکوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ان میں ذہنی امراض کی علامات پائی جاتی ہے یا اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے مدد کیسے طلب کی جائے اور وہ اکثر باقاعدہ کلینک کی طرف جانے کو آرام دہ بھی تصور نہیں کرتے۔

بیشتر لڑکے یا نوجوان مرد باقاعدہ مدد طلب کرنے پر دوستوں سے بات کرنے، گمنامی میں رہ کر مدد طلب کرنے، آن لائن سپورٹ حاصل کرنے اور ایسے پلیٹ فارمز کو فوقیت دیتے ہیں جہاں مردوں کے لیے دوستانہ ماحول ہو اور مدد مانگنے کے عمل کو مضبوطی کی علامت سمجھا جائے۔

ان عوامل کو مدِنظر رکھتے ہوئے کچھ کلینکس نے نفسیاتی علاج کے پُرانے طریقہ کار کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا میں اور ہیجبین نامی تنظیم نے نوجوان مرد اور خواتین کے لیے ایک ایسی جگہ بنائی ہے جہاں غیر رسمی ماحول میں بات چیت ہو سکے۔

اور ہیجبین کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پیٹرک میکگوری کہتے ہیں کہ 'نوجوان مرد شاید کنسلٹنگ رومز میں رسمی بیٹھک کو آرام دہ نہیں سمجھتے۔ وہ شاید وہاں بیٹھ کر انٹرویو دینا نہ پسند کریں۔

'شاید وہ غیر رسمی گفتگو کو ترجیح دیتے ہوں جہاں وہ کچھ اور بھی ساتھ کر رہے ہوں جیسے کہ چہل قدمی، سنوکر یا ٹیبل ٹینس کھیلنا۔'

سوشل میڈیا: دوست یا دشمن؟

سوشل میڈیا ایک دو دھاری تلوار ہے: یہ نوجوانوں کو تنہا بھی کر سکتی ہے اور انھیں انتہائی مفید معلوم بھی فراہم کر سکتی ہے۔ لیکن اس کے ذریعے نوجوان کے ذہنوں میں نام نہاد مردانگی سے متعلق نقصان دہ نظریات بھی آ سکتے ہیں۔

موومبر انسٹی ٹیوٹ آف مینز ہیلتھ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سمون رائس کہتے ہیں کہ 'نوجوان مردوں کی اکثریت اب یا تو مردوں سے رابطے بڑھا رہی ہے یا پھر مردانگی سے متعلق انفلوئنسر مواد کو دیکھ رہی ہے۔

موومبر کی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس طرح کا مواد دیکھنے والے بیشتر نوجوان مردوں کو دیگر مردوں کے مقابلے میں زیادہ نفسیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ تاہم ڈاکٹر رائس کہتے ہیں کہ یہ تمام مواد منفی نہیں ہوتا بلکہ سوشل میڈیا ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں بھی مدد دے سکتا ہے۔

'ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کے مثبت پہلو کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے کمیونیٹیز کو قریب لایا جا سکے، اچھی صحت اور ذہنی صحت فراہم کی جا سکے اور نقصان کے پہلو کو کم کیا جا سکے۔ تاہم وہ کہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کے ایلگوریتھم ان کے لیے ایک چیلنج بن گئے ہیں کیونکہ ان کی جانب سے جو مواد تقسیم کیا جاتا ہے وہ زیادہ تر وائرل ہوتا ہے اور اس مثبت مواد کو اس ایلگوریتھم کی مدد حاصل نہیں ہوتی۔

آکسفرڈ یونیورسٹی سے منسلک پروفیسر مینا فضل اس بات سے اتفاق کرتی ہیں کہ نوعمر بچوں اور ان کے والدین کو یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ سوشل میڈیا کا ایلگوریتھم کیسے کام کرتا ہے۔ انھوں نے ایک تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان افرد کی ایک تہائی تعداد گذشتہ مہینے سوشل میڈیا پر نقصان دہ مواد دیکھ چکی ہے۔ تاہم پروفیسر مینا کہتی ہیں کہ صرف سوشل میڈیا ہی ان مسائل کا ذمہ دار نہیں ہے بلکہ ایسے سوالات کا جوابات حاصل کرنے کے لیے معاشرے میں آنے والی تبدیلیوں پر بھی غور کرنا ہوگا۔

ان کا کہنا ہے کہ 'خاندانوں اور برادریوں کے ڈھانچے ڈرامائی طریقے سے بدل رہے ہیں اور سوشل میڈیا بہت سارے نوجوان افراد کے لیے سپورٹ کا باعث بن سکتا ہے۔'

تنہائی

لڑکوں کو جس سب سے بڑے چیلنج کا سامنا ہے اسے تنہائی کہتے ہیں۔

مئی میں شائع ہونے والے گیلپ کے ایک سروے کے مطابق امریکہ میں 15 سے 35 برس کے مردوں کی 25 فیصد تعداد نے یہ محسوس کیا تھا کہ انھوں نے گذشتہ روز دن کا ایک بڑا حصہ تنہائی میں گزارا۔

ڈاکٹر پیٹرک کہتے ہیں کہ ہیڈز اپ گائیز کے ڈیٹا کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ تنہائی اور مقصد کی عدم موجودگی نوجوان مردوں کے اضطراب کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ لڑکوں کو دوستیاں بنانے اور کھل بولنے کے لیے محفوظ ماحول دینے کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق ایسا صرف تھراپی سیشنز میں نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس ماحول کی روزمرہ زندگی میں بھی ضرورت ہے۔

ان کے مطابق مینٹورشپ پروگرامز اور سپورٹ گروپس اس خلا کو پُر کر سکتے ہیں اور کلاس رومز میں بھی ان موضوعات پر بات ہو سکتی ہے۔

سکولوں کا کردار

پروفیسر مینا فضل کہتی ہیں کہ 'یہ ایک مثبت رجحان ہے کہ جب نوجوان لڑکے مدد مانگ لیتے ہیں تو یہ ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔'

'اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ یہ مدد کہاں فراہم کی جا رہی ہے: یہ سکول بھی ہو سکتا ہے، سوشل سروسز یا کمیونیٹی بھی ہو سکتی ہے۔'

یہاں ایسے شواہد بھی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ لڑکوں کی ذہنی صحت کی بہتری میں سکول کے کلچر کا بھی کردار ہوتا ہے۔ پڑھائی کا دباؤ، خاص کر ایسی صورتحال میں جب لڑکے لڑکیوں سے پیچھے رہ جائیں، لڑکوں میں اضطراب اور غم و غصہ پیدا کر سکتا ہے۔

پروفیسر مینا فضل کہتے ہیں کہ سکولوں کو ازسرِنو تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔

'دنیا میں بچوں کی اکثریت کو سکول تک رسائی حاصل ہے۔ شاید یہ وہ جگہ ہو سکتی ہے جہاں صرف ہم بچوں کی پڑھائی کے بارے میں نہ سوچیں بلکہ انھیں بالغان خصوصاً لڑکوں کی ڈوپلپمنٹ کا ذریعہ بنائیں۔

□□□□□□□□

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں یکم جولائی کے اہم واقعات

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں یکم جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1200۔ چین میں دھوپ کے چشمے کی کھوج ہوئی۔

1543۔ انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ نے گرین وچ امن معاہدہ پر دستخط کئے۔

1781۔ میسور کے سلطان حیدر علی اور انگریز فوج کے درمیان پورٹونوو (اب پرانگی پٹّی) کی جنگ ہوئی۔

1852۔ سندھ میں پہلا ڈاک ٹکٹ جاری کیا گیا۔

1862۔ کلکتہ ہائی کورٹ کا افتتاح ہوا۔

1878۔ کناڈا یونیورسل پوسٹل یونین میں شامل ہوا۔

1879۔ ہندوستان میں پوسٹ کارڈ کی شروعات ہوئی۔

1904۔ امریکہ کے سینٹ لوئس میں تیسرے اولمپک کھیل شروع ہوئے۔

1909۔ انقلابی مدن لال ڈھنگرا نے لندن میں انڈیا آفس میں سیاست داں اے ڈی سی ولیم ہرٹ کرزن وائلی اور ڈاکٹر لال کلاکا گولی مار کر قتل کیا۔

1913۔ سربیا اور یونان نے بلغاریہ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1921۔ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کا قیام عمل میں آیا۔

1927۔ ہندوستان کے سابق وزیر اعظم چندر شیکھر کا جنم ہوا۔

1938۔ مشہور بانسری نواز پنڈت ہری پرساد چورسیا کی پیدائش ہوئی۔

1941۔ صحافی اور سابق ایم پی سی وائی چنتامنی کا انتقال ہوا۔

1955۔ امپیریل بینک آف انڈیا کو قومیا کر 'اسٹیٹ بینک آف انڈیا' کا نام دیا گیا۔

1962۔ مغربی بنگال کے پہلا وزیر اعلی اور جدید بنگال کے بانی ودھان چندر رائے کا انتقال ہوا۔

1964۔ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا قائم ہوا۔

1968۔ 62 ممالک نے جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے پر دستخط کئے۔

1975۔ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے قومی ترقی کے لئے 20 نکاتی پروگراموں کا اعلان کیا۔

1979۔ الیٹران آلالت بنانے والی کمپنی سونی نے 'وامین' مارکیٹ میں اتارا۔

1997۔ کولکتہ میں 'سائنس سٹی' اقیام عمل میں آیا جو برصغیر کا سب سے بڑا اسائنسی مرکز ہے۔

مسلمان اور سائنس (آخری قسط)

تحریر: نعیم احمد

جابر ابن حیان

علم کیمیا (Chemistry) کا موجد۔ اسے علم کیمیا کا بابائے آدم بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کا پہلا سائنسداں تھا جس نے علم کیمیا میں تجربات کی بنیاد ڈالی۔ اس نے کیمائی تجربے کرکے ایسے ایسے اصول و قواعد وضع کئے جو آج بھی سائنسی دنیا میں سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دواؤں کا جوہر اڑانا (Sublimotion) قلماو کرنا (Crystallisation) فلٹر کرنا، دھات کو بھسم کرکے کشتہ بنانا (Oxidisation) لوہے کو زنگ آلود ہونے بچانے کا طریقہ، موم جامہ بنانے کا طریقہ، چمڑے کو رنگنے کا طریقہ وغیرہ۔ ان تمام چیزوں کو جابر ابن حیان نے دریافت کیا۔ تیزاب بنانے کا طریقہ بھی سب سے پہلے اسی نے ہی دریافت کیا۔ جابر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا گھر سائنس روم (Laboratory) بنا ہوا تھا۔

محمد ابن موسیٰ خوارزمی

ریاضی کا ماہر اور الجبرا کا موجد تھا۔ خوارزمی مامون رشید کے عہد میں بغداد آیا۔ بغداد کے علمی ماحول سے وہ کافی متاثر ہوا۔ اور اس وقت کے سب سے بڑے سائنس اکیڈمی بیت الحکمۃ کا ممبر بننے کیلئے کوششیں شروع کردی۔ شب و روز کے محنت سے اس نے علم ریاضی پر ایک زبردست تحقیقی مقالہ لکھ کر بیت الحکمۃ میں بھیج دیا۔ خوارزمی کا مقالہ بہت سراہا گیا۔ اور اسے بیت الحکمۃ کا ممبر چن لیا گیا۔ خوارزمی کا یہ طریقہ آج بھی یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کیلئے رائج ہے۔ علم ریاضی پر اس نے دو کتابیں تحریر کی علم الحساب اور الجبر اوالقابلہ۔ اول الذکر کتاب علم ریاضی پر دنیا کی پہلی تصنیف شمار کی جاتی ہے۔ اور آخر الذکر الجبرا کے فن میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ خوارزمی کی یہ کتابیں جب یورپ پہونچیں تو دانشوران یورپ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی۔ ۸۵۰ء میں اس نے وفات پائی۔

ابوالقاسم ابن عباس زہراوی

ابوالقاسم اندلس (اسپین) کے مشہور شہر قرطبہ سے کچھ فاصلے پر قصر الزہراء نامی مقام پر پیدا ہوا۔ ابتدائی تعلیم ختم کرنے کے بعد قرطبہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ علم طب کے شعبہ جراحت (Surgery) میں مہارت حاصل کی۔ ابوالقاسم نے پہلی بار آپریشن (Surgery) کے ذریعے علاج کا نظریہ پیش کیا۔ اس لحاظ سے وہ دنیا کا پہلا سرجن (Surgeon) تھا۔ اس نے آپریشن کے ذریعے علاج کو بہت ترقی دی۔ آپریشن میں استعمال ہونے والے آلات ایجاد کئے۔ کینسر کی بیماری پر اس نے تحقیق کی اور یہ بتایا کہ کینسر کے پھوڑے یا زخم کو ہرگز نہ چھیڑا جائے، چھیڑنے سے وہ اور خطرناک بن سکتا ہے۔ زہراوی کے ایجاد کئے ہوئے آلات میں سے بہت سے آلات آج بھی مستعمل ہیں۔ زہراوی کی ڈائری "تصریف" جو فن طب میں ایک کتاب کی حیثیت رکھتی ہے، اس میں وہ احتیاطی تدابیر جو ایک سرجن کو کرنے چاہئے لکھے ہوئے ہیں۔ ۱۰۰۹ء میں اس نے وفات پائی۔

ابوعلی حسن ابن الہیثم

بصرہ کا مشہور سائنسداں ابوعلی حسن ابن الہیثم ۹۶۵ء میں پیدا ہوا۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم و تحقیق کے غرض سے دنیا کی مشہور قدیم ترین یونیورسٹی جامعہ ازہر میں آیا۔ جامعہ ازہر کی پرسکون اور علمی ماحول میں اپنی عظیم اور نادر سائنسی تحقیقات شروع کی۔ اور ایسی ایسی دریافتیں کیں ایسے ایسے نظریے پیش کئے جن سے سائنسی دنیا آج تک استفادہ کر رہی ہے۔ ابن الہیثم کی چند دریافتیں حسب ذیل ہیں:

(ا) ڈیم بنانے کا منصوبہ

مصر ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی پیداوار کا انحصار دریائے نیل پر ہے۔ دریائے نیل سے ہی پورا مصر سیراب ہوتا ہے۔ لیکن کبھی بارش زیادہ ہونے کے سبب سیلاب کے آجانے سے تو کبھی بارش کم ہونے وجہ سے کھیتوں کی سیرابی کیلئے مناسب مقدار میں پانی میسر نہیں ہوتا، جس کے سبب قحط پڑ جاتا تھا۔ ابن الہیثم نے پورے مصر کا جائزہ لیا اور دیائے نیل پر ایک مضبوط باندھ کا منصوبہ تیار کیا۔ یہی منصوبہ (Aswan Dam) اسوان ڈیم کے نام سے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔ آج پوری دنیا میں پانی کو اکٹھا کرکے استعمال میں لانے کیلئے ڈیم بنانے کا طریقہ رائج ہے۔ پوری دنیا ابن الہیثم کے اس احسان تلے دبی ہے۔

(ا) آنکھوں کی روشنی پر تحقیق

آنکھوں کی روشنی کے متعلق قدیم سائنسدانوں کی یہ تحقیق تھی کہ آنکھوں سے روشنی کی شعائیں نکلتی ہیں، اور جس چیز پر پڑتی ہیں وہ چیز ہمیں نظر آجاتی ہے۔ لیکن ابن الہیثم نے سابقہ تحقیق کو رد کرتے ہوئے یہ نظریہ پیش کیا کہ جب روشنی کسی چیز پر پڑتی ہے تو روشنی کی شعائیں اس چیز کی مختلف سطحوں سے پلٹ کر پھیل جاتی ہیں، ان شعاؤں میں سے کچھ شعائیں دیکھنے والے کی آنکھوں میں داخل ہو جاتی ہیں، جس کے سبب وہ چیز ہمیں نظر آنے لگتی ہے۔ آسان لفظوں میں یوں کہیں کہ ابن الہیثم نے یہ نظریہ پیش کیا کہ روشنی آنکھوں سے نہیں نکلتی بلکہ آنکھوں میں روشنی پہونچتی ہے تب ہمیں چیزیں نظر آتی ہیں۔ ابن الہیثم کی اس تحقیق کو آج بھی درست مانا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا سائنسدانوں کے نام ان سیکڑوں مشہور معروف مسلم سائنسدانوں میں سے چند کے ہیں، جنہوں نے اس دنیا کو بے شمار نئے نئے ایجادات و انکشافات سے روشناس کرایا۔ مگر متعصب یورپین سائنسدانوں نے مسلم سائنسدانوں کے ایجادات میں تھوڑے اضافے کرکے اسے اپنی طرف منسوب کر لیا۔ اور خود کو اس کا موجد گردانے لگے۔ اس کی بے شمار مثالیں آپ کو مل جائیں گی مثلاً:

اصطرلاب کا موجد ابراہیم ابن جندب ہے جیسا کہ ماقبل میں بیان کیا گیا، لیکن آج جب آپ سائنس کی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو ملے گا کہ اس کا موجد گلیلیو ہے، جس نے اسی اصطرلاب میں تھوڑے بہت اضافے کئے تھے۔ اسی طرح ہوائی جہاز کا سب سے پہلے نظریہ عباس ابن فرناس نے دیا مگر آپ سائنس کی کتابوں میں شاید ہی اس کا نام پائیں۔ اس کی جگہ آپ کو یہ ملے گا کہ ہوائی جہاز کا موجد رابرٹ برادران یعنی اولیور رائٹ اور ولبر رائٹ ہیں۔ مگر افسوس کی یہ بات ہے کہ مسلمان قوم بھی تاریخ سے ناواقفیت کے سبب اس افسانے کو حقیقت سمجھ بیٹھی ہے۔

□□□□□□□□

نوجوانوں کے نام محمد شفیع شیخ کی دردمندانہ پکار

منشیات سے بچو، اپنے آپ کو اور ملک کو بچاو

سرینگر/30جون/وی او آئی//وادی کشمیر کی معروف، باوقار اور بیدار مغز شخصیت، استاد، سماجی خدمتگار اور دینی روایت کے امین محمد شفیع شیخ صاحب نے نوجوانوں کو منشیات کے تباہ کن رجحان سے بچانے کے لیے ایک آراثر اور دردمندانہ پیغام جاری کیا ہے۔محمد شفیع شیخ صاحب، جو بنہ گنڈ ویری ناگ کے ایک ممتاز استاد، سرکاری عہدوں پر فائز رہنے والے اور سماجی اصلاح کے داعی کے طور پر پہچانے جاتے ہیں، نے نوجوان نسل سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ اپنی صحت، صلاحیت، مستقبل اور قومی ترقی کو محفوظ بنانے کے لیے منشیات جیسے مہلک زہر سے خود کو دور رکھیں۔نوجوان قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں انہوں نے کہا:نوجوان کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ اگر یہ ہڈی کمزور ہو جائے، تو پوری قوم کا وجود خطرے میں پڑ جاتا ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو یاد دلایا کہ وہ صرف اپنے خاندان کے نہیں بلکہ پوری قوم کے مستقبل کی امید ہیں۔اگر نوجوان تعلیم، شعور، اخلاق اور صحت کے ساتھ جڑ جائیں تو ایک باوقار، ترقی یافتہ اور مہذب قوم کا قیام ممکن ہے۔منشیات: جسمانی نہیں بلکہ سماجی تباہی شیخ شفیع صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات صرف جسم کو نہیں، بلکہ پورے معاشرے کی بنیادوں کو ہلا دیتی ہیں۔ ان کے بقول:منشیات ذہن و دل کو مفلوج کرتی ہیں، خاندانوں کو توڑتی ہیں، بستیوں کو ویران بناتی ہیں، اور قوم کو قیادت، خدمت اور ترقی سے محروم کر دیتی ہیں۔نوجوانوں کے لیے اجتماعی عہد کی اپیل انہوں نے تمام نوجوانوں کو دعوت دی کہ وہ آج یہ اجتماعی عہد کریں: ہم منشیات سے خود کو اور دوسروں کو بچائیں گے۔ہم تعلیم، اخلاق، خدمت اور ترقی کی راہ پر چلیں گے ہم ایک باشعور، بااخلاق اور باوقار قوم بن کر ابھریں گے ایک علمی و دینی خانوادے کی روشنی محمد شفیع شیخ کا تعلق ایک معزز دینی اور علمی خانوادے سے ہے۔ ان کے والد محترم، شیخ غلام احمد صاحب، ایک ممتاز اسلامی عالم اور اصلاحِ معاشرہ کے علمبردار تھے۔انہی کی تربیت میں پروان چڑھ کر، شفیع صاحب نے نہ صرف تعلیم و تدریس کا فریضہ سرانجام دیا، بلکہ دینی شعور کی بیداری، سماجی اصلاح اور قومی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا۔شیخ محمد شفیع صاحب ایک مخلص استاد، باشعور سماجی کارکن اور بلند فکر کے حامل شاعر بھی ہیں۔ ان کا اندازِ تربیت، اندازِ فکر اور طرزِ گفتگو نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔عوامی تعاون اور رہنمائی کے ذریعے وہ نوجوانوں کو منشیات کے خطرناک رجحان سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔پیغام صرف بنہ گنڈ کے لیے نہیں، پوری قوم کے لیے ہے۔یہ پیغام صرف بنہ گنڈ یا ویری ناگ کے نوجوانوں کے لیے نہیں بلکہ پورے کشمیر اور بھارت کے نوجوانوں کے لیے ایک آئینہ ہے۔ آج کا نوجوان اگر خود کو پہچانے، اپنی قدر کو سمجھے اور اپنی ذمہ داری قبول کرے، تو کل ایک محفوظ، باوقار، ترقی یافتہ اور مثالی معاشرہ قائم ہوسکتا

ٹوکیو سے دہلی آرہا طیارہ کولکاتا ڈائیورٹ

چنئی سے حیدرآباد جارہا طیارہ تکنیکی خرابی کے سبب واپس لوٹا

سرینگر/30جون/وی او آئی//

ایئر انڈیا بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر طیارے کو کیبن میں دباو سے متعلق مسائل کی وجہ سے اتوار کی شام احتیاط کے طور پر کولکاتا میں آتار لیا گیا۔ سبھی مسافر محفوظ ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق گزشتہ کچھ دنوں سے فضائی سفر کے دوران کئی ایسے معاملے سامنے آئے ہیں جب طیارے میں تکنیکی خرابی یا کسی دیگر وجہ سے پرواز میں خلل پڑی ہے۔ اس درمیان مزید دو ایسے معاملے پیش آئے ہیں جب مسافروں کو فضائی سفر میں خلل پڑنے سے پریشانی جھیلنی پڑی ہے۔ جہاں ایک طرف ٹوکیو سے دہلی آرہے ایئر انڈیا کے طیارہ میں دقت کی وجہ سے اسے کولکاتا ڈائیورٹ کردیا گیا وہیں چنئی سے حیدرآباد کے لیے پرواز کرنے والا طیارہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے واپس ہوگیا۔اس طیارے میں165 مسافر سوار تھے۔ٹوکیو سے دہلی کے لیے اڑان بھرنے والے ایئر انڈیا بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر طیارے کو کیبن میں دباو سے متعلق مسائل کی وجہ سے اتوار کی شام احتیاط کے طور پر کولکاتا کے لیے ڈائیورٹ کردیا گیا۔ طیارہ محفوظ طور سے کولکاتا میں آترا۔دباو سے متعلق مسئلے کی فی الحال جانچ کی جارہی ہے۔ایئر انڈیا کے بیان میں کہا گیا ہے کہ مسافروں کو محفوظ طور سے اتار لیا گیا ہے۔کولکاتا ہمیں ہمارے گراونڈ کلیکس اس غیر متوقع ڈائیورزن سے ہونے والی پریشانی کو کم کرنے کے لیے مسافروں کو سبھی ضروری تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ایئر لائنس نے ابھی تک دباو کے مسئلے کو لے کر بیان جاری نہیں کیا ہے۔ایئر لائنس کمپنی نے اپنے مسافروں کو ہوئی عدم سہولت کے لیے افسوس ظاہر کرتے ہوئے مسافروں کو جلد سے جلد دہلی پہنچانے کے لیے متبادل انتظام کرنے کی بات کہی۔ واضح ہو کہ اس طیارے نے ٹوکیو کے ہنیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اڑان بھری تھی اور اسے دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کرنا تھا۔ دوسری طرف چنئی سے حیدرآباد جا رہے ایک نجی طیارے کو اڑان کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہنگامی حالت میں واپس چنئی لوٹنا پڑا۔طیارے میں159 مسافر اور 6 کرومبر سوار تھے۔ ایئرپورٹ کے افسروں کے مطابق جب طیارہ نے اڑان بھری اور نیلور کے پاس پہنچا تبھی پائلٹ کو تکنیکی گڑبڑی کا اشارہ ملا۔جیسے ہی خرابی کی اطلاع ملی، پائلٹ نے فوراً ایوی ایشن اتھاریٹی سے رابطہ کیا اور تحفظ کو اولیت دیتے ہوئے طیارے کو چنئی ایئرپورٹ پر محفوظ اتار دیا۔ افسروں نے بتایا کہ پائلٹ کی ہوشیاری اور فوری فیصلہ سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔طیارے میں سوار سبھی مسافر محفوظ ہیں اور انہیں ایئرپورٹ پر ضروری مدد فراہم کی گئی۔ ایئر لائنس کمپنی کے ذریعہ ٹیم کو بلایا گیا، جس نے طیارہ کی جانچ کی۔

+++++++++++

نوجوانوں کے اموراور کھیل کود کی وزارت نے مرکزی وزراء ڈاکٹر من سکھ مانڈویہ اور جناب اشونی ویشنو کی موجودگی میں مائی بھارت2.0 پلیٹ فارم تیار کرنے کے لیے ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے

مائی بھارت2.0 صرف ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم نہیں ہے، یہ وکست بھارت کے لیے یوواشکتی کو بااختیار بنانے کی ایک قومی تحریک ہے: ڈاکٹر مانڈویہ

ایک کروڑ 76 لاکھ سے زیادہ نوجوان اور 1.19 لاکھ سے زیادہ تنظیمیں مائی بھارت پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ

سرینگر،30جون2025/ پی آئی بی رملک کے نوجوانوں کے ساتھ ڈیجیٹل مشغولیت (انگیجمنٹ) کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک بڑے قدم کے طور پر نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت (ایم وائی اے ایس) نے آج نئی دہلی میں الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن (ڈی آئی سی) کے ساتھ مائی بھارت2.0 پلیٹ فارم کی ترقی کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔اپ گریڈ شدہ قومی یوتھ پلیٹ فارم ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور انھیں مربوط کرنے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حل سے فائدہ اٹھائے گا۔ اس مفاہمت نامے پر نوجوانوں کے اموراور کھیل اور محنت و روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر من سکھ مانڈویہ اور الیکٹرانکس و اطلاعاتی ٹیکنالوجی، ریلوے اور اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔مفاہمت نامے پر دستخط کے بعد، مائی بھارت پلیٹ فارم کو اب مائی بھارت2.0 میں تبدیل کرنے کے لیے ایک جامع اپ گریڈ سے گزرنا پڑے گا۔ یہ بہتر ورژن نئی خصوصیات متعارف کرائے گا جس کا مقصد صارف کے تجربے، رسائی اور فعالیت کو بہتر بنانا ہے۔ اسکیل ایبلٹی اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے ماڈیولر آرکیٹیکچر اپروچ کا استعمال کرتے ہوئے پلیٹ فارم کو مکمل طور پر دوبارہ تیار کیا جائے گا۔اس کے علاوہ، اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں کے لیے ایک مکمل طور پر فعال موبائل ایپلی کیشن تیار کی جائے گی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ''عزت ماب وزیراعظم جناب نریندر مودی نے نوجوانوں کو سمت، مقصد اور مواقع کے ساتھ بااختیار بنانے کے لیے مائی بھارت کا تصور ون اسٹاپ حل کے طور پر پیش کیا۔ مائی بھارت2.0 ایک سنگل ونڈو ڈیجیٹل ایکوسسٹم ہے جو نوجوان شہریوں کو کیریئر بنانے کے مواقع، ہنرمندی کے فروغ اور شہری مشغولیت (انگیجمنٹ) سے ہم ا?ہنگ کرتا ہے، جو سیوا بھاو یعنی خدمت کے جذبے پر مبنی ہے۔ پہلے سے ہی1.75 کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کے ساتھ، یہ پلیٹ فارم صرف ایک ڈیجیٹل ٹول نہیں ہے بلکہ یہ 2047 تک وکست بھارت کے مشن کے ساتھ نوجوانوں کی امنگوں کو ہم آہنگ کرنے کی ایک تحریک ہے۔ مائی بھارت 2.0 کے ساتھ، ہم نوجوانوں کی امنگوں کو وکست بھارت کی بنیاد میں تبدیل کرنے کے لیے بہتر انضمام، گہرے تعاون اور ایک جرات مندانہ نئی سمت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو نے کہا کہ نوجوان، رہنما اور قوم کے معمار ہیں۔انہوں نے کہا کہ پچھلے11 سالوں میں وزیراعظم جناب نریندر مودی نے نوجوانوں کے لیے متعدد شعبوں کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کا کام کیا ہے۔چاہیے وہ کھیل ہو، ٹیکنالوجی ہو، مختلف ادارے ہوں، یا تعلیمی نظام ہو۔وزیر موصوف نے سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں ہندوستان کی دہائیوں پرانی امنگوں کے بارے میں بھی بات کی۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ1960 کی دہائی سے کوششیں کی جارہی ہیں لیکن اب جا کر وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں یہ وژن حقیقت کا روپ لے رہا ہے، اس عمل میں نوجوانوں کی شمولیت پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے آغاز کے بعد نوجوانوں کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ چپ سیٹ اب اسکولوں اور کالجوں میں طلباء کے ذریعے ڈیزائن کیے جارہے ہیں اور آئی ایس ایم سے چلنے والے پلیٹ فارم پہلے ہی ملک بھر کی240 یونیورسٹیوں میں دستیاب ہیں۔ جناب ویشنو نے مزید کہا کہ انڈیا اے آئی مشن کے تحت طلباء اور محققین کے لیے ایک کامن کمپیوٹ سہولت دستیاب کرائی جارہی ہے۔ پہلے سے ہی34,000 جی پی یوز ہیں اور جلد ہی 6,000 مزید کو اس میں شامل کیا جائے گا۔اس پہل کا مقصد ہندوستان کے نوجوانوں کو جدید ترین تکنیکی پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ عالمی صلاحیت مراکز (گلوبل کیپبلٹی سینٹرز) ہندوستان میں15 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کررہے ہیں اور جامع تکنیکی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے ٹائر-2 شہروں تک اس طرح کے مواقع کو بڑھانے کے لیے ایک نیا فریم ورک تیار کیا جارہا ہے۔''سیوا بھاو یعنی خدمت کا جذبہ، ہندوستانی معاشرے کی ایک بڑی طاقت ہے اور میرا بھارت اس اخلاقیات کو ٹیکنالوجی کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔ جب ہم اس سال ڈیجیٹل انڈیا کے10 سال کا جشن منارہے ہیں، مائی بھارت 2.0 ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔نوجوانوں پر مرکوز اس پلیٹ فارم کو ڈیجیٹل انڈیا کے وژن کے ساتھ مربوط کرنے سے نوجوانوں اور ملک کو بے پناہ فوائد حاصل ہوں گے۔ پلیٹ فارم کے بیک اینڈ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اس کام کے لیے مخصوص کال سینٹر، ٹریننگ ماڈیول، کلاو?ڈ سروسز، ایم آئی ایس (مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم) اور ای-میل اور ایس ایم ایس سروسز سمیت مواصلاتی ٹولز جیسے معاون افعال قائم کیے جائیں گے۔اے آئی پر مبنی کلیدی خصوصیات متعارف کرائی جائیں گی، جن میں اسمارٹ سی وی بلڈر، ذاتی ڈیجیٹل پروفائلز اور اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹس شامل ہیں۔ اسپیچ-ٹو-ٹیکسٹ کیپبلٹی اور آواز کی مدد سے نیویگیشن تمام صارفین کے لیے استعمال اور رسائی کو مزید بہتر بنائے گی۔ انٹیگریٹڈ ڈیش بورڈز، ایونٹ کا انعقاد کرنے والے اداروں اور تعلیمی اداروں کو نتائج کا موثر طریقے سے تجزیہ اور نگرانی کرنے کا موقع فراہم کریں گے۔لوکیشن انٹیلی جنس اور جیوٹیگنگ ٹولز نوجوانوں کو جغرافیہ یا دلچسپی کی بنیاد پر قریبی مواقع تلاش کرنے میں مدد کریں گے۔ مزید براں، مشغولیت بڑھانے اور مسلسل سیکھنے کو فروغ دینے کے لیے انٹرایکٹو لرننگ ماڈیولز اور کوئزز شامل کیے جائیں گے۔مائی بھارت2.0 ا?دھار، ڈیجی لاکر، بھاشینی اور مائی گو جیسے قومی ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کے ساتھ ہموار انضمام کی سہولت بھی پیش کرے گا، جو باہمی تعاون اور ایک یونیفائیڈ یوزر کے تجربے کو یقینی بنائے گا۔اپ گریڈ شدہ پورٹل تمام صارفین کے لیے ایک محفوظ اور قابل اعتماد ڈیجیٹل ماحول کو یقینی بناتے ہوئے ڈیٹا کے تحفظ اور رازداری کے جدید ترین اصولوں کی تعمیل کرے گا۔مزید براں، پلیٹ فارم کے بہتر ورژن میں نیشنل کیریئر سروسز، ایک مینٹر شپ ہب اور نوجوانوں میں کیریئر کی ترقی، ذاتی ترقی اور صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لیے فٹ انڈیا سیکشن شامل ہوں گے۔ ان انضمام سے نوجوانوں کی شمولیت اور انھیں بااختیار بنانے کے لیے ایک جامع ون اسٹاپ ڈیجیٹل گیٹ وے کے طور پر مائی بھارت کے وژن کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔اپ گریڈیشن، ٹیکنالوجی، گورننس اور نوجوانوں کی توانائی کے اسٹریٹجک امتزاج کی نشاندہی کرتا ہے، جس کا مقصد ہندوستان کے ا?بادیاتی منافع (ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ) کو ترقیاتی منافع میں تبدیل کرنا ہے۔ مائی بھارت2.0 امرت پیڑھی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور 2047 تک وکست بھارت کے وژن کو ا?گے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔مائی بھارت (mybharat.gov//imttps)ایک متحرک ٹکنالوجی پلیٹ فارم ہے جس کا تصور نوجوانوں کے امور کے محکمہ (ڈی او وائی اے) نے کیا ہے اور اسے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن (ڈی آئی سی) نے تیار کیا ہے۔ یہ ہندوستان کے نوجوانوں کو منظم اور بامعنی انداز میں جوڑنے اور متحرک کرنے کے لیے ایک ادارہ جاتی فریم ورک کے طور پر کام کرتا ہے۔اس پلیٹ فارم کو باضابطہ طور پر وزیراعظم نے31 اکتوبر2023 کو لانچ کیا تھا۔ ابھی تک1.76 کروڑ سے زیادہ نوجوان اور 1.19 لاکھ سے زیادہ تنظیمیں مائی بھارت پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ ہوچکی ہیں۔'سیوا بھاؤ اور' کرتویہ بودھ' کی ہندوستانی اخلاقیات کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کے ساتھ، یہ پلیٹ فارم نوجوان شہریوں کو ڈیجیٹل پروفائل بنانے، رضاکارانہ کاموں اور سیکھنے کے مواقع میں حصہ لینے، سرپرستوں اور ساتھیوں کے ساتھ جڑنے اور 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر میں بامعنی تعاون کرنے کے قابل بنا کر نوجوانوں کی بامقصد شمولیت اور شہری ذمہ داری کی ثقافت کو فروغ دیتا ہے۔اس پلیٹ فارم پر تجرباتی لرننگ پروگرام (ای ایل پی) سمیت مختلف قسم کے مشغولیت کے اقدامات کی باقاعدگی سے میزبانی کی جاتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم مختلف وزارتوں، تنظیموں، صنعتوں، یوتھ کلبوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کو نوجوانوں کی شمولیت کے اقدامات، رضاکارانہ پروگراموں اور صلاحیت سازی کی سرگرمیوں کی میزبانی کے لیے مخصوص ویب اسپیس بھی پیش

موسم شیو عقیدت مندوں کا ساتھ دے گا، 6جولائی تک تبدیلی کا کوئی امکان نہیں، سفر ہموار اور محفوظ رہے گا

سرینگر/30جون/وی او آئی/امرناتھ یاترا سے قبل عقیدت مندوں کے لیے موسم سازگار ہے اور 6 جولائی تک کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔سرینگر میں گرمی نے جموں کو بھی مات دے دی ہے، جب کہ کچھ علاقوں میں نمی اور کہرے کی وجہ سے بے چینی پھیل رہی ہے۔وائس آف انڈیا کے مطابق شری امرناتھ یاترا سے پہلے موسم خوشگوار ہے۔شیو بھکتوں کے لیے راحت کی بات یہ ہے کہ جولائی کے پہلے ہفتے تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق جموں ڈویژن کے کچھ حصوں میں آئندہ بارش کے ساتھ40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔تاہم کشمیر ڈویژن میں موسم تقریباً صاف رہے گا۔ یہ سفر3 جولائی سے شروع ہورہا ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق امرناتھ یاتریوں کے لیے موسم کی مسلسل پیشین گوئی جاری کی جائے گی۔اس میں اگلے سات دنوں کے لیے موسم کی پیشن گوئی جاری کی جائے گی۔اس سے عازمین بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے سفر کو ہموار اور محفوظ بنا سکیں گے۔کشمیر میں لوگ پسینہ بہا رہے ہیں، نمی ان کو بدحال کررہی ہے۔کشمیر میں جون کی گرمی سے لوگ پسینے سے بہہ رہے ہیں۔ یہاں کے بیشتر اضلاع میں دن کا درجہ حرارت معمول سے 3 سے 5 ڈگری زیادہ چل رہا ہے۔اتوار کو دارالحکومت سری نگر جموں سے زیادہ گرم رہا۔ جموں ڈویژن کے کئی حصوں میں بارش ہوئی، لیکن نمی بھی پریشان کررہی ہے۔دھند اور خراب موسم کی وجہ سے کٹرا-سنجی چھت ہیلی کاپٹر سروس متاثر ہوئی۔کشمیر میں صاف موسم کے درمیان سری نگر میں دن کا درجہ حرارت5.4 ڈگری سیلسیس بڑھ کر34.5 ہوگیا اور کم سے کم درجہ حرارت22.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔جموں کے آس پاس کے علاقوں میں بارش ہوئی۔لیکن ہوا میں نمی کا تناسب84 تک پہنچنے کے باعث نمی کے باعث لوگوں کو پسینہ آرہا ہے۔جموں کے مقابلے سری نگر کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے۔کشمیر کے قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے4.4 ڈگری بڑھ کر32.6، کپواڑہ33.2، کوکرناگ31.2 ڈگری سیلسیس ہوگیا۔ریاسی میں بارش ہوئی۔ بانہال میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت30.1، بٹوٹ27.7، کٹھوعہ میں30.2 اور بھدرواہ میں31.7 ڈگری سیلسیس رہا۔

ریلویز نے مسافر ٹرین خدمات کے لیے بنیادی کرایہ کو یکم جولائی2025 سے معقول بنادیا ہے

سرینگر،30جون2025/ پی آئی بی رکرایہ کے ڈھانچے کو ہموار کرنے اور مسافر خدمات کے مالی استحکام کو بڑھانے کے مقصد کے تحت ریلوے کی وزارت نے یکم جولائی2025 سے نافذ العمل ہونے والی مسافر ٹرین خدمات کے بنیادی کرایوں کو معقول بنایا ہے۔نظر ثانی شدہ کرایہ انڈین ریلوے کانفرنس ایسوسی ایشن (ا?ئی ا?رسی اے) کے ذریعہ جاری کردہ تازہ ترین مسافر کرایہ کی ٹیبل پر مبنی ہے۔کرایہ کی معقولیت کی اہم خصوصیات (یکم جولائی2025 سے نافذ العمل): مضافاتی سنگل سفری کرایوں اور سیزن ٹکٹوں (مضافاتی اور غیر مضافاتی دونوں راستوں کے لیے) میں کوئی تبدیلی نہیں۔عام اور غیر اے سی کلاسز کے لیے (غیر مضافاتی ٹرینیں): دوسرا درجہ: آدھا پیسہ فی کلومیٹر اضافہ کی شرائط کے ساتھ500 کلومیٹر تک کوئی اضافہ نہیں501 سے1500 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے5 روپے کا اضافہ1501 سے2500 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے10 روپے کا اضافہ2501 سے3000 کلومیٹر کے فاصلے کے لیے15 روپے کا اضافہ سلیپر کلاس:0.5 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ فرسٹ کلاس:0.5 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ میل/ایکسپریس ٹرینوں کے لیے (غیر اے سی): سیکنڈ کلاس:01 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ سلیپر کلاس:01 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ فرسٹ کلاس:01 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ اے سی کلاسز کے لیے (میل/ایکسپریس ٹرینیں): اے سی چیئر کار، اے سی تھیر-ٹیر/تھیری اکنامی، اے سی ٹو ٹیر اور اے سی فرسٹ ایگزیکٹو کلاس/ایگزیکٹو انوبھوتی02 پیسے فی کلومیٹر کا اضافہ کرایہ پر نظر ثانی کا اطلاق پریمیئر اور اسپیشل ٹرین خدمات جیسے راجدھانی، شتابدی، دورنتو، وندے بھارت، تیجس، ہمسفر، امرت بھارت، مہامنا، گتیمان، انتودیا، جن شتابدی، یووا ایکسپریس، اے سی وسٹاڈوم کوچز، انوبھوتی کوچز اور عام طور پر غیر معیاری خدمات پر بھی ہوتا ہے۔ذیلی چارجز میں کوئی تبدیلی نہیں: ریزرویشن فیس، سپر فاسٹ سرچارجز اور دیگر چارجز میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی

انیابت دھال

مضمون کاغذات درخواست سجاد احمد کوجر کولی ولد غلام حسین کوجر کولی ساکنہ کوجر پورہ دھانی پورہ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق فیضان احمد ملہ، دانش احمد ملہ، اقراء بانو پیش کیا ہے جوکہ زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام حسن کولی ولد عبداللہ کولی	گھریلو کام	60	
خاتون بیگم زوجہ غلام حسن	گھریلو کام	55	
مختار احمد ولد	ملازم	28	
سجاد احمد ولد	زیر تعلیم	18	
روبینا جان زوجہ مختار احمد	گھریلو کام	26	

انکے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

انیابت ناگام

مضمون کاغذات درخواست علی محمد گوجر دیدڈ ولد جمال گوجر دیدڈ ساکنہ دودھرن دنیو کنڈ مرگ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق محمد عمران دیدڈ

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت ایس ٹی سرٹیفکیٹ بحق فیضان احمد ملہ، دانش احمد ملہ، اقراء بانو پیش کیا ہے جوکہ زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
علی محمد گوجر دیدڈ ولد جمال گوجر دیدڈ	مزدوری	50	
جناء بانو زوجہ علی محمد	گھریلو کام	48	
فریدہ اختر دختر	--	18	
روبینہ	--یلو کام	14	
محمد عمران ولد	زیر تعلیم	13	
تنویر احمد ولد		04	

انکے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت خور ہامہ باجلاس ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست توحیدہ و ہاشم اولادان غلام احمد شاہ ساکنہ موضع تکیہ خور ہامہ تحصیل لعلپورہ ضلع کپوارہ بمراد عطائیگی RBA تحت SRO294

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع تکیہ خور ہامہ میں رہائش پذیر اور کمبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
غلام احمد شاہ ولد یحییٰ شاہ	مزدوری	65سال	تکیہ خور ہامہ
کلثومہ بیگم زوجہ غلام احمد شاہ	گھریلو کام	60سال	
توحیدہ دختر---	زیر تعلیم	25سال	
ہاشم پسر-----	زیر تعلیم	22سال	

اس کے علاوہ کوئی افراد کمبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی سالانہ آمدنی مبلغ =/72000 تک ہے اور سرٹیفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست عبدل مجید کسانہ ولد نصاردین کسانہ ساکنہ کلاروچھ لداہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل/سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
ظفر احمد کسانہ ولد عبدل مجید کسانہ	09/06/2013	کلاروچھ لداہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میرے بیٹے کا نام تجمل الاسلام اندراج ہوئی ہے جبکہ اصلی تجمل اسلام خان افغان ہے جو کہ اب درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پیس پبلک سکول دیدی کوٹ کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تنویر احمد خان افغان والد تجمل الاسلام خان افغان ساکنہ دیدی کوٹ بالا خانہ محلہ 049

از نیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست خالد فاروق ولد فاروق احمد شاہ ساکنہ پانزلہ گنڈبل بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خود تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خالد فاروق پیش کیا ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
فاروق احمد شاہ ولد محمد مقبول	تجارت	60	
مریمہ بیگم زوجہ فاروق احمد	گھریلو کام	60	
عمر فاروق پسر	تجارت	29	
خالد فاروق پسر	زیر تعلیم	26	
شبنم فاروق دختر	--	24	
تبسم فاروق دختر	--	21	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔سائل یسائلہ کے کنبے کی ماہوار آمدنی مطابق گوشوار -/45000 روپے تک ہے سائل رسائلہ آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خالد فاروق حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست غلام رسول شیخ ولد محمد صدیق شیخ ساکنہ پانزلہ گنڈبل بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق خود تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق غلام رسول شیخ پیش کیا ہے جوکہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
زیبہ بیگم زوجہ مرحوم محمد صدیق شیخ	گھریلو کام	60	
غلام رسول شیخ پسر	زیر تعلیم	27	
ظہور احمد شیخ ولد	--	24	
رتبہ بانو دختر	گھریلو کام	23	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔سائل یسائلہ کے کنبے کی ماہوار آمدنی مطابق گوشوار -/5000 روپے تک ہے سائل رسائلہ آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق غلام رسول شیخ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اگر کسی شخص کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

01 July. 2025 Tuesday Vol:21 No:155 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

یو ایس اے سی کے خلاف آئی سی سی کر سکتی ہے سخت کارروائی

کرکٹ بورڈ پر انتظامی نااہلی کا الزام

قومی آواز

نئی دہلی/ٹی-20 عالمی کپ 2024 کی شریک میزبانی کر چکے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے کرکٹ بورڈ کے خلاف آئی سی سی سخت کارروائی کی تیاری میں ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ آئی سی سی نے یو ایس اے سی کو ٹی-20 عالمی کپ کے بعد 12 مہینے کی گورننس نوٹس جاری کی تھی، جس کی مدت اگلے مہینے ختم ہو رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اگر یو ایس اے سی نے اپنی قیادت میں ضروری تبدیلی نہیں کی تو اسے معطل کیا جاسکتا ہے۔ آئی سی سی کی اگلے مہینے ہونے والی میٹنگ میں اس سلسلے میں فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ دراصل ٹی-20 عالمی کپ 2025 کے اختتام کے بعد جولائی میں آئی سی سی نے یو ایس اے سی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی آئی سی سی نے انتظامی نااہلی کا حوالہ دیتے ہوئے تعمیل اور اصلاحات کی نگرانی کے لیے نارملائزیشن کمیٹی بنائی تھی۔ ٹی او آئی کی رپورٹ کے مطابق، اسی مہینے آئی سی سی نے ایک ٹیم لاس اینجلس بھیجی تھی۔ جہاں اس کی یو ایس اولمپک اور پیرالمپک کمیٹی کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی۔ 'دینک جاگرن' کی خبر کے مطابق میٹنگ میں نارملائزیشن کمیٹی اور یو ایس اے سی کے کچھ اعلیٰ افسران بھی شامل ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق ایک بڑے افسر نے کہا کہ مسلسل انتباہ کے باوجود حالات نہیں بدلے ہیں جبکہ آئی سی سی اپنا رخ واضح کر چکا ہے۔ خاص طور سے لاس اینجلس اولمپک 2028 میں کرکٹ کی واپسی کو دیکھتے ہوئے قیادت میں تبدیلی اب بحث کا موضوع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ آئی سی سی کی ٹیم نے یو ایس اے سی کے کئی افسروں سے عہدہ چھوڑنے کے لیے کہا تھا۔

یاشاسوی جیسوال کی نظریں راہول ڈریوڈ کے 26 سال پرانے تاریخی ریکارڈ پر

انڈیا ٹوڈے نیوز

نئی دہلی/یشسوی جیسوال اپنے ابھرتے ہوئے ٹیسٹ کیریئر میں ایک اہم سنگ میل حاصل کرنے کے راستے پر ہیں۔ بائیں ہاتھ کے اوپنر 2,000 ٹیسٹ رنز تک پہنچنے والے تیز ترین ہندوستانی بلے باز بننے کے قریب پہنچ رہے ہیں - یہ ریکارڈ فی الحال راہول ڈریوڈ اور وریندر سہواگ کے پاس مشترکہ طور پر ہے۔ دونوں نے 40 اننگز میں اس تاریخی مقام کو پہنچایا۔ ڈریوڈ نے یہ کارنامہ 1999 میں ہیملٹن میں نیوزی لینڈ کے خلاف انجام دیا تھا، جب کہ سہواگ نے 2004 میں آسٹریلیا کے خلاف چنئی میں کھیلے گئے میچ کے دوران ان کے ساتھ شمولیت اختیار کی تھی۔ جیسوال، جنہوں نے جولائی 2023 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف روزو میں ڈیبیو کیا تھا، اب تک 38 اننگز میں 526 کی شاندار اوسط سے 1,903 رنز بنا چکے ہیں۔ اسے تاریخ لکھنے کا موقع ملے گا جب ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ 2 جولائی کو برمنگھم کے ایجبسٹن میں شروع ہوگا۔ جیسوال پہلے ٹیسٹ کے دوران بلے سے اچھی فارم میں تھے، جسے ہندوستان نے لیڈز کے ہیڈنگلے میں پانچ وکٹوں سے کھو دیا تھا۔ پہلی اننگز میں، انہوں نے 159 گیندوں پر روانی سے 101 رنز بنائے، مخالف کپتان بین اسٹوکس کا شکار ہونے سے پہلے 16 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ تاہم، وہ دوسری اننگز میں اس کارکردگی کی نقل نہیں کر سکے، برائیڈن کارس کے آؤٹ ہونے سے پہلے 11 گیندوں پر صرف چار رنز بنا سکے۔

پی سی بی نے اظہر محمود کو ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کیا

لاہور 30/جون (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اظہر محمود کو مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا قائم مقام ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ اظہر محمود کی تقرری کے حوالے سے پی سی بی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اظہر محمود نے بڑے تجربے کے ساتھ پاکستانی ٹیم کے اسسٹنٹ ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ وہ طویل عرصے سے ٹیم کے اسٹریٹجک کور کا ایک اہم حصہ رہے ہیں۔ کرکٹ کے بارے میں ان کا گہرا علم، بین الاقوامی تجربہ اور انگلش کاؤنٹی سرکٹ میں کامیابی حاصل کرنا انہیں اس عہدے کے لیے غیر معمولی طور پر بہتر انتخاب بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اظہر محمود اپنے موجودہ معاہدے کی میعاد ختم ہونے تک اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اگلے ٹیسٹ میچ، اکتوبر میں جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو میدان پر اور دسمبر، جنوری میں سری لنکا کے خلاف گھریلو سیریز میں بھی برقرار رہیں گے۔ اظہر محمود 2024 کے اوائل میں پاکستان کے نیوزی لینڈ کے وائٹ بال دورے سے قبل عبوری بنیادوں پر شامل ہونے کے بعد سے پاکستان کی ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ تھے۔ 50 سالہ سابق آل راؤنڈر نے 20 سال کی عمر میں کرکٹ کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے 143 ون ڈے اور 21 ٹیسٹ میچوں میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں تین سنچریاں اسکور کیں اور 162 وکٹیں حاصل کیں، جس کے بعد وہ ریٹائر ہو گئے تھے۔

اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ میں ریکارڈ بنایا

انگلینڈ کے خلاف ٹی ۲۰/میچ میں سنچری بنانے کے ساتھ کرکٹ کے سبھی فارمیٹ میں سیکڑہ بنانے والی کھلاڑی بن گئیں

آئی این این

نئی دہلی/انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف ۵/میچوں کی ٹی ۲۰/سیریز کے پہلے میچ میں اسمرتی مندھانا نے ہندوستان کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس فارمیٹ میں اپنی پہلی سنچری اسکور کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا اب سے بڑا اسکور بھی بنایا۔ یہی نہیں، ان کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف ویمنز ٹی ۲۰/انٹرنیشنل کرکٹ میں ۵/وکٹ پر ۲۱۰/رن کا سب سے بڑا اسکور بھی بنایا۔ ہندوستانی ٹیم کی کپتان اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف ۶۲/گیندوں پر ۱۵/چوکوں اور ۳/فلک بوس چھکوں کی مدد سے ۱۱۲/رن کی اننگز کھیلی۔ اس سنچری کے ساتھ وہ خواتین کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والی پہلی ہندوستانی کرکٹر بن گئیں۔ عالمی کرکٹ کی بات کریں تو وہ تمام فارمیٹس میں سنچری بنانے والی دنیا کی پانچویں خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ یہی نہیں، ہرمن پریت کور کے بعد اسمرتی مندھانا ٹی ۲۰/میں سنچری بنانے والی دوسری خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ خواتین کی کرکٹ میں ہیتھر نائٹ (انگلینڈ)، ٹمی بیومونٹ (انگلینڈ)، لورا وولوارڈٹ (جنوبی افریقہ)، بیتھ مونی (آسٹریلیا) اور اب اسمرتی مندھانا (انڈیا) نے تمام فارمیٹس میں سنچریاں بنانے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ پلیئر آف دی میچ بننے والی اسمرتی مندھانا نے کہا کہ یہ سنچری بنانے میں کافی وقت لگا۔ مجھے ۷۰/اور ۸۰/رن کے اسکور پر آؤٹ ہونے کی عادت ہوگئی تھی۔ میں اور میری ٹیم کے ساتھی سیریز سے پہلے بات کر رہے تھے کہ مجھے سنچری اسکور کرنی چاہیے۔ میں گیند کو اچھی طرح سے کھیل رہی تھی۔ ہرلین نے جس طرح بلے بازی کی وہ شاندار تھی۔ انہوں نے کہا کہ شری چرنی نے بھی اچھی کارکردگی پیش کرتے ہوئے ان کے بلے بازوں کو روکے رکھا۔ کپتان اسمرتی مندھانا (۱۱۲/رن) اور ہرلین دیول (۴۳/رن) کی شاندار بلے بازی کے بعد ہندوستانی خاتون ٹیم نے شری چرنی (۴/وکٹ)، دپتی شرما اور رادھا یادو (۲-۲/وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سنیچر کی رات پہلے ٹی ۲۰/میچ میں انگلینڈ کو ۹۷/رن سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے ۵/میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی سبقت حاصل کر لی ہے۔ ۲۱۱/رن کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے صرف ۹/رن پر ۲/وکٹ گنوا دیئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئی نیٹ سائیور برنٹ نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ٹمی بیومونٹ کے ساتھ ۴۹/رن کی شراکت کی۔ انگلینڈ ٹیم کی کپتان نیٹ سائیور برنٹ نے ۴۲/گیندوں پر ۱۰/چوکوں کی مدد سے ۶۶/رن کی اننگز کھیلی۔ انہیں شری چرنی نے آؤٹ کیا۔ ہندوستانی گیند بازوں نے انگلینڈ کی پوری ٹیم کو ۱۴.۵/اوورس میں ۱۱۳/رن پر سمیٹ دی اور میچ ۹۷/رن سے جیت لیا۔ ہندوستان کے لئے شری چرنی نے ۳.۵/اوور میں ۱۲/رن دے کر ۴/وکٹ حاصل کیے۔

کیا جوکووچ سبکدوش ہو رہے ہیں؟ ومبلڈن کا پوسٹ اسی طرف اشارہ کرتا ہے

آئی این این

نئی دہلی/نوواک جوکووچ نے ایک جذباتی نوٹ لکھا ہے، جس سے مداحوں میں ان کے ریٹائرمنٹ کے بارے میں قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں، جس سے ومبلڈن میں ان کی دوڑ اور کھیلنے کے بارے میں تجسس میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ یہ فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں یانک سنر کے خلاف ان کی شکست کے بعد ہوا ہے۔ جوکووچ نے اپنے "آخری ڈانس" کا اشارہ کیا۔ خیال رہے کہ مداحوں کا کہنا ہے کہ وہ "ان کا سامنا نہیں کر سکیں گے۔" سابق عالمی نمبر ون نوواک جوکووچ نے کہا کہ "میں شاید اس بات سے اتفاق کروں گا کہ ومبلڈن میرے لیے بہترین موقع (۲۵/ویں گرینڈ سلیم کے لیے) ہوسکتا ہے۔ مجھے جو نتائج ملے، میں کیسا محسوس کرتا ہوں، میں ومبلڈن میں کیسا کھیلتا ہوں- اعلیٰ سطح پر بہترین ٹینس کھیلنے کے لیے ذہنی طور پر اضافی حوصلہ افزائی اور حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا "کیا یہ میرا آخری ڈانس ہوگا، مجھے یقین نہیں ہے، جیسا کہ مجھے رولا گیروس (فرنچ اوپن) یا کسی اور گرینڈ سلیم کے بارے میں یقین نہیں ہے کہ میں اگلا ٹورنامنٹ کھیلوں گا۔ میری خواہش ہے کہ میں مزید کئی سال کھیلوں، میں جسمانی طور پر صحت مند رہنا چاہتا ہوں اور اعلیٰ سطح پر کھیلتے رہنے کے لیے ذہنی طور پر متحرک رہنا چاہتا ہوں، یہی مقصد ہے لیکن اس مرحلے پر آپ کبھی نہیں جانتے کہ کیا ہوگا۔" خیال رہے کہ ومبلڈن میں ان کا مقابلہ آسان نہیں ہوگا اور انہیں اس کیلئے پوری تیاری کرنی ہوگی۔

گیتھو انا جوز: باسکٹ بال کی ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہے۔ مضبوط اعصاب، تیز ذہن، لمبا قد، چستی، بدن کا ہر وقت فٹ رہنا، یہ سب باتیں ایک کامیاب کھلاڑی کے لئے بہت سودمند ہو سکتی ہیں۔ گیتھو انا جوز ایک ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو ہندوستان کی خواتین کی قومی باسکٹ بال ٹیم کی کپتان رہ چکی ہیں۔ گیتھو انا جوز ہندوستانی باسکٹ بال کا ایک بڑا نام ہے۔ وہ ایک ایسا سمبل ہیں جسے بہت سے حریفوں نے ٹکر دی لیکن اس حوصلہ مند خاتون باسکٹ کھلاڑی کو شکست نہیں دے سکے۔ آج گیتھو جوز بھلے ہی ہندستان کی ایک سابق باسکٹ پلیئر ہیں لیکن وہ قومی منظر نامے پر آئیں اور تیزی سے شہرت پانے والی بن گئیں۔ اپنے بہتر مستقبل کے لئے انہوں نے سخت محنت کر کے اپنا راستہ ہموار پہلے ہی کرلیا تھا۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز ایک گیم چینجر تھیں۔ ان کی اسکورنگ کی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے ہمیشہ اہم لمحات میں ٹیم کے لئے سودمند قدم اٹھائے۔ ہندوستانی باسکٹ بال پر گیتھو کا اثر ناقابل تردید ہے۔ کورٹ میں ان کی موجودگی بہت بہتر نظر آتی تھی۔ گیتھو میں کھیل کو سمجھنے اور دانشمندانہ فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود تھی۔ گیتھو ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی ہیں۔ باسکٹ بال کے لیے ان کا جنون متعدی ہے اور ان کی مہارتیں ناقابل یقین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ہر کھیل اور مشق میں اپنی سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ باسکٹ بال کے تمام خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھی جاتی ہیں۔ گیتھو کی کھیل کے لیے ان کی لگن بے مثال ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خود کو اور ٹیم کو بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھایا۔ ان کی اسکور کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تھی جس نے سب کو متاثر کیا۔

بیڈمنٹن: آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا

آیووا، 30 جون (یو این آئی) ہندوستان کے آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں کینیڈا کے برائن یانگ کو مردوں کے سنگلز میں شکست دے کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ کونسل بلفس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں 34 ویں نمبر پر موجود اور چوتھی سیڈ یافتہ آیوش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیڈمنٹن رینکنگ میں 33 ویں پوزیشن پر موجود برائن یانگ کو 47 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں براہ راست سیٹوں میں 21-18، 21-13 سے شکست دی۔ یہ آیوش شیٹی کی برائن یانگ کے خلاف لگاتار تیسری فتح ہے۔

گرین لینڈ: فٹبال سیزن کا آغاز، ۳/ماہ تک ۲۴/گھنٹے سورج کی روشنی ہوگی

گرین لینڈ کی آبادی ۵۷/ہزار ہے اور یہاں ۵۶۰۰/رجسٹرڈ فٹبالرس ہیں۔ اس کے باوجود گرین لینڈ کو ٹیم کی رکنیت نہیں ملی

آئی این این

نئی دہلی/براعظم شمالی امریکہ کا ایک چھوٹا جزیرہ گرین لینڈ سال کے بیشتر حصے میں برف سے ڈھکا رہتا ہے لیکن جون کے بعد اگلے ۳/ماہ تک یہاں ۲۴/گھنٹے سورج کی روشنی رہتی ہے جس کا یہاں کے فٹبال دیوانے بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ لیکن وسطی امریکہ، شمالی کنفیڈریشن اور کیریبین فٹبال اسوی ایشن (کونکا کیف) نے گرین لینڈ فٹبال اسوی ایشن کا رکن بننے کی درخواست کو مسترد کر دیا، جس سے یہاں کے فٹبال کھلاڑیوں اور شائقین کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ۵۷/ہزار کی آبادی والے اس ملک میں ۱۰/فیصد سے زائد رجسٹرڈ کھلاڑی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اس ملک کے لوگوں کے لیے اس کھیل کا کیا مطلب ہے۔ کچھ لوگوں نے اس کیلئے سیاست کو موردالزام ٹھہرایا، جس کی وجہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے معدنیات سے مالا مال اس جزیرے پر قبضہ کرنے کی خواہش ہے۔ کونکا کیف فیفا کے تحت ۶/برصغیر کی فیڈریشنز میں سے ایک ہے۔ اگرچہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک خودمختار علاقہ ہے، لیکن یہ جغرافیائی طور پر شمالی امریکہ کا ایک حصہ ہے۔ گرین لینڈ یورپی فٹبال کنفیڈریشن (یوئیفا) میں شامل نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ صرف اقوام متحدہ کی طرف سے تسلیم شدہ ممالک کو قبول کرتا ہے اس کے باوجود کونکا کیف اسے پہچاننے کے قابل ہے۔ گرین لینڈ فٹبال ٹیم کے کپتان پیٹرک فریڈرکسن نے کہا کہ یہ فیصلہ معاشی وجوہات کی بنا پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ گرین لینڈ کا سفر کرنا کتنا مشکل ہے۔ اس مہینے کے شروع میں، امریکہ سے گرین لینڈ کے لیے براہ راست پرواز یہاں پہنچی۔ نیو جرسی سے نیوک تک کے یک طرفہ ٹکٹ کی قیمت ۱۲۰۰/ڈالرس ہے۔ دوسری پروازیں آئس لینڈ یا کوپن ہیگن کے راستے یہاں آتی ہیں۔ اس سب کے باوجود بھی فٹبال کے لیے شہریوں کا جنون کم نہیں ہوا۔ اگلے تین مہینوں میں جب یہاں کا درجہ حرارت ۵/سے ۱۰/ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب ہوگا تو وہ اپنا زیادہ تر وقت فٹبال کھیلنے میں گزارنا چاہتے ہیں۔ فٹبالر انگو ٹیمارک کریوٹز مین نے کہا کہ اب ہم پوری رات فٹبال کھیلیں گے۔ اندھیرا نہیں ہونے والا ہے، اس لیے ہمارے پاس کافی وقت ہے۔ نیوک کے ایک کلب کے کوچ آسکر اسکاٹ کارل نے کہا کہ فٹبال میچ دیکھنے کے لیے یہاں بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ فٹبال کھیل اس ملک کے لوگوں کو متحد رکھتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جلد ہی ہماری ٹیم کو بھی پہچان ملے گی۔

adage

For Trade Enquiry Contact

9906561557, 7006466177, 9419008508

email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in

P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage® Industries

For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure